ziyaullahkhan6@gmail.com

ziyaullahkhan6@gmail.com

مَنْ حُرِمَ الْاَدَبَ فَقَدْ حُرِمَ الْخَیْرَ الْکَثِیْرَ

جو ادب سے محروم ہوا وہ خیر کثیر سے محروم ہوا ٥٥

عکسی

مُرادُ الرَّاغِبِین

شرح اردو

مُفیدُ الطَّالبِین

مَع حَلِّ ترکیب

از افادات

حضرت مولانا مفتی محمد ابراہیم صاحب عمت فیوض علومہ

(چاٹگام، بنگلہ دیش)

ناشِر

یاسِر ندیم اینڈ کمپنی دِیوبند

ziyaullahkhan6@gmail.com

۷۸۶

مفید الطالبین کی اردو شرح مراد الراغبین

مفید الطالبین ادب عربی کی وہ اسم بامسمّیٰ ابتدائی کتاب ہے جسے تمام دینی مدارس کی جماعت ہشتم کے طلبہ کو پڑھائی جاتی ہے۔ اور یہ طلبہ اسی کتاب سے عربی خوانی شروع کرتے ہیں۔ قبل ازیں ان کو نہ مفردات الفاظ یاد کرائے جاتے ہیں۔ نہ عربی عبارتوں کی ترکیبوں کے ساتھ ان کو کوئی مناسبت ہوتی ہے۔ کیونکہ فن نحو کی ابتدائی کتاب نحو میر بھی اس مفید الطالبین کے ساتھ پڑھائی جاتی ہے۔ پس جن طلبہ کو قواعد نحو کی اب تک تعلیم نہیں دی گئی۔ وہ ترکیب سمجھنے نہ سمجھنے کا سوال کہاں پیدا ہوتا۔ غرض اسم بامسمّیٰ مفید الطالبین جماعت ہشتم کے طلبہ کے حق میں کما حقہٗ مفید نہ ہو سکی۔

ایک زمانہ تک یہ خیال بندہ کو ستاتا رہا لیکن ہجوم اشغال کی بنا پر اس کی طرف متوجہ نہ ہو سکا۔ اتفاق سے ۱۳۹۲ھ کے اوائل میں بندہ کے جنوبی چاٹگام کے دورہ کی نوبت آئی۔ اور دوران دورہ میں بعض بعض دینی مدارس میں حاضری کا بھی اتفاق ہوا۔ اور مفید الطالبین کی طرز تعلیم دیکھ کر دل کو بڑا صدمہ ہوا اور اس کی تشریح کی طرف فوری توجہ کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ اختتام سفر کے بعد توکلاً علی اللہ تعالیٰ اس کام کو بایں طور شروع کیا گیا کہ

(۱) اولاً متن کی ایک مقدار حرکات لگا کے لکھی گئی۔ (۲) پھر اسی مقدار کا ترجمہ اردو میں لکھ کر دیا گیا۔ (۳) پھر اسی مقدار متن کے الفاظ کی تحقیقات لکھی گئیں۔ (۴) پھر اسی مقدار کی ترکیب نحوی لکھ دی گئی۔

الحمد للہ آج ساتویں رجب ۹۳ھ کو حق تعالیٰ نے بندہ کو اس کام سے فارغ فرما لیا ہے۔

خصوصیات مفید الطالبین

حضرۃ العلامہ مولانا محمد احسن نانوتوی قدس سرہ العزیز نے ادب عربی کے اسی ابتدائی رسالہ کو عجیب مقولات اور غریب حکایات پر مرتب فرمایا ہے۔ اس کے باب اول میں ۱۵۴ ایسے مقولات و امثال ہیں جن میں سے ہر ایک کو آب زر سے لکھنا چاہئے۔ اور مناسب ہے کہ ہر طالب علم ان مقولات و امثال سے ہر ایک کو ضبط کرے۔ کیونکہ انمیں اکثر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں ہیں۔ جن سے اخلاق طلبہ درست ہو جانے کی بہت ہی امید ہے۔۔ اور باب ثانی میں ۲۵ حکایات ہیں اور یہ حکایات بھی بہت کارآمد مضامین پر مشتمل ہیں۔ عام طور پر ادب کی کتابیں جن.. بیہودہ مضامین پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہ رسالہ ویسے مضامین سے مبرا ہے اور ابتدائی طلبہ کے فائدہ کا اس میں پورا لحاظ کیا گیا ہے۔

چنانچہ مصنف علام رحمہ اللہ تعالیٰ نے اولاً چھوٹے چھوٹے جملے سے اس رسالہ کو شروع فرمایا ہے۔ اور رفتہ رفتہ

ziyaullahkhan6@gmail.com

متوسط اور دراز جملے لاتے گئے۔ لیکن شروع سے آخر تک مصنف رحؒ کو برابر یہ خیال رہا کہ کوئی بے ضروری یا بے فائدہ جملہ اس میں مستعمل نہ ہو۔ شاید ان نیک نیتوں کی وجہ سے یہ رسالہ دربار خداوندی میں مقبول ہوا ہے۔ چنانچہ تمام مدارس دینیہ میں اس کو پڑھایا جاتا ہے۔

خدایا تو اپنی رحمت سے متن کے مانند میری اس ناچیز شرح کو بھی قبول فرمالے اور جماعت ہشتم میں پڑھنے والے تیرے چھوٹے چھوٹے بندوں کے حق میں اس کو معین ومددگار بناکے اس کے ذریعہ عربی تراکیب کی مہارت ان میں پیدا فرما۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا يَا مَوْلَانَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بندہ محمد ابراہیم غفرلہ چنوتوی۔ خادم افتاء
الجامعۃ الاسلامیہ ضمیریہ قاسم العلوم
پٹیہ چاٹگام بنگلہ دیش
۷/ رجب ۱۳۹۳ھ

ziyaullahkhan6@gmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّبَعْدُ فَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ الْمُسَمَّاةُ بِمُفِیْدِ الطَّالِبِیْنَ مُشْتَمِلَةٌ عَلَی الْبَابَیْنِ۔ اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِی الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ۔ وَالْبَابُ الثَّانِیْ فِی الْحِکَایَاتِ وَالنَّقْلِیَاتِ اَلَّفْتُهَا لِلْمُبْتَدِئِیْنَ مِنْ طُلَبَاءِ الْعَرَبِیَّةِ فَالْمَسْئُوْلُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ یَّنْفَعَهُمْ وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

ترجمہ:۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں میں جو رحمٰن ورحیم ہے۔ اس حال میں کہ میں اسی اللہ کی۔۔ تعریف کرنے والا اور اس کے رسول پر درود بھیجنے والا ہوں۔ اور حمد وصلوٰۃ کے بعد یہ رسالہ جس کا نام مفید الطالبین رکھا گیا مشتمل ہے دو باب پر۔ پہلا باب امثال ومواعظ کے بیان میں۔ اور دوسرا باب حکایات ونقلیات کے بیان میں میں نے اس کو جمع کیا ہے شروع کرنے والوں کے لئے عربی پڑھنے والوں سے۔ پس سوال کیا گیا اللہ سے کہ نفع پہنچاویں وہ طلبہ کو وہ میرا کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔

تحقیقات:۔ رِسَالَۃٌ را کے زیر اور زبر کے ساتھ۔ وہ چھوٹی کتاب جس کو لکھ کر بھیجا گیا ہو۔ اس کی جمع رَسَائِلُ رِسَالَاتٌ آتی ہے۔ مُسَمَّاۃٌ اسم مفعول کا صیغہ واحد مؤنث ہے تَسْمِیَۃٌ مصدر سے۔ مُفِیْدٌ مُغِیْثٌ کے وزن پر ہے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر ہے۔ مُشْتَمِلَۃٌ مُجْتَنِبَۃٌ کے وزن پر اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے۔ اَمْثَالٌ۔ مِثَالٌ یا مَثَلٌ کی جمع ہے۔ اور مثل اس کلام کو کہا جاتا ہے جو لوگوں میں مشہور ہو۔ اور اس کے محل وقوع کے ساتھ دوسرے کلام کو تشبیہ دی جاوے۔ مَوَاعِظُ۔ مَوْعِظَۃٌ کی جمع ہے بمعنی وعظ۔ بَابٌ بمعنی دروازہ۔ اَبْوَابٌ بِیْبَانٌ جمع آتی ہے۔ حکایاتٌ جمع ہے حِکَایَۃٌ کی بمعنی قصہ۔ نقلیاتٌ جمع ہے نقلٌ کی۔ یعنی وہ بات جس کو نقل کیا گیا ہے۔ اَلَّفْتُ۔ ماضی کا صیغہ واحد متکلم ہے تالیفٌ مصدر سے۔ بمعنی جمع کرنا۔ مُبْتَدِئِیْنَ جمع ہے مُبْتَدِیٌ کی۔ اصل میں مُبْتَدِیِیْنَ تھا یا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن ہو کے اجتماع ساکنین سے گر گیا ہے۔ طُلَبَاء۔ منجد وغیرہ کتب لغت میں اس کو طلیبٌ کی جمع کہا گیا ہے۔ اور طالبٌ کی جمع طَلَبَۃٌ۔ طُلَّبٌ۔ طُلَّابٌ کو قرار دیا گیا ہے۔ حَسْبٌ بمعنی کفایت وبمعنی کافی۔ وَکِیْلٌ۔ وہ شخص جس پر کام کی تدبیر میں اعتماد کیا جاوے۔ وُکَلَاءُ جمع آتی ہے۔

ziyaullahkhan6@gmail.com

ترکیب :۔ جس اَبْتَدَأُ فعل کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم متعلق ہے اسی اَبْتَدَأُ فعل کی ضمیر اَنَا سے حامدًا و مصلیًا حال ہے۔ وَبَعْدُ میں واؤ اَمَّا کا قائم مقام ہے اور فَہٰذِہٖ الخ جواب ہے اَمَّا کا لہٰذا ہٰذِہٖ پر فا لائی گئی ہے۔ وبعد کا مضاف الیہ منوی ہونے کی وجہ سے بَعْدُ ضمہ پر مبنی ہے یعنی بعد الحمد والصلوٰۃ۔ بمفید الطالبین المسمّاۃ شبہ فعل کے ساتھ متعلق ہے اور یہ شبہ فعل مع متعلق الرِّسَالَۃُ موصوف کی صفت ہے۔ اور موصوف وصفت ہٰذہ اسم اشارہ کا مشار الیہ ہے اور اسم اشارہ مع مشار الیہ مل کے مبتدا اور مُشْتَمِلَۃٌ اپنا متعلق علی البابین کے ساتھ مل کے خبر ہے۔ پھر مبتدا و خبر مل کے جملہ اسمیہ ہوا۔

الباب الاول۔ موصوف وصفت مل کے مبتدا۔ اور امثال و مواعظ معطوف و معطوف علیہ فِیْ حرف جار کا مجرور ہے اور جار مجرور ثابتٌ شبہ فعل مقدر کا متعلق ہے۔ اور یہی شبہ فعل الباب الاول مبتدا کی خبر ہے۔

اسی پر الباب الثانی فی الحکایات والنقلیات کو قیاس کرلیا جاوے۔ طُلباء العربیۃ مضاف و مضاف الیہ مِنْ حرف جار کا مجرور ہے اور جار و مجرور الکائنین شبہ فعل کا متعلق ہے اور یہی شبہ فعل مقدر المبتدئین موصوف کی صفت ہے اور موصوف وصفت لام حرف جار کا مجرور ہے اور جار مجرور اَلَّفْتُ فعل با فاعل اپنی ضمیر مفعول اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہے۔ مِنَ اللّٰہِ المسئول شبہ فعل کا متعلق ہے اور یہ شبہ فعل مع متعلق مبتدا ہے۔ اور اَنْ یَنْفَعَ۔ فعل ضمیر ہُوَ فاعل ہم مفعول ہے۔ پس یہ فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے المسئولُ مبتدا کی خبر ہے۔ ہُوَ حَسْبِیْ میں ہُوَ مبتدا اور حَسْبِیْ خبر ہے۔ اور نعم فعل مدح الوکیلُ اس کا فاعل ہے اور ہُوَ مخصوص بالمدح محذوف ہے۔

⁂

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِی الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ۔

اَوَّلُ النَّاسِ اَوَّلُ نَاسٍ۔ اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ۔ اَلْجَهْلُ مَوْتُ الْاَحْیَاءِ۔ اَلنَّاسُ اَعْدَاءٌ لِمَا جَهِلُوْا۔ اَلْعَاقِلُ تَکْفِیْهِ الْاِشَارَةُ۔ اَلْعُجْبُ اٰفَةُ اللُّبِّ۔ اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْکَلَامُ۔

ترجمہ:۔ اول لوگوں کا اول بھولنے والا ہے۔ علم کی آفت فراموشی ہے۔ ناواقفی زندوں کی موت ہے۔ لوگ ان باتوں کا دشمن ہیں جن کو وہ نہیں جانتے۔ عاقل کو اشارہ کافی ہوتا ہے۔ خودپسندی عقل کی آفت ہے۔ جب عقل کامل ہو جاتی ہے بات کم ہو جاتی ہے۔

تحقیقات:۔ اَوّل ضد ہے آخر کی۔ اس کی جمع اَوَائِل، اَوَّلُون آتی ہے۔ نَاس جمع ہے اِنْسٌ کی بمعنی ایک انسان۔ اصل میں اُنَاسٌ تھا تخفیفاً ہمزہ کو حذف کیا گیا ہے۔ نَاسٍ صیغہ اسم فاعل ہے رَامٍ کے وزن پر بمعنی بھولنے والا۔ اٰفَة کی جمع اٰفَاتٌ آتی ہے۔ عِلْمٌ بمعنی جاننا باب سمع کا مصدر ہے۔ نِسْیَانٌ بمعنی بھول جانا۔ باب سمع کا مصدر ہے۔ جَہْلٌ بمعنی نہ جاننا یہ بھی باب سمع کا مصدر ہے۔ مَوْتٌ بمعنی مرجانا۔ باب نصر کا مصدر ہے۔ اَحْیَاءٌ جمع ہے حَیٌّ کی بمعنی زندہ۔ اعداءٌ جمع عدوٌّ کی بمعنی دشمن۔ جَہِلُوا جَہْلٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب ہے۔ عَاقِلٌ صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی عقلمند۔ عُقَلَاءُ جمع آتی ہے۔ کِفَایَةٌ مصدر سے تَکْفِیْ مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ باب ضرب۔ اِشَارَةٌ اِعَانَةٌ کے وزن پر باب افعال کا مصدر ہے۔ عُجْبٌ بمعنی خودپسندی یعنی اپنی رائے کو ٹھیک اور دوسرے کی رائے کو غلط سمجھنا۔ لُبٌّ بمعنی عقل۔ اَلْبَابٌ جمع آتی ہے۔ تَمَّ تمام مصدر سے صیغہ ماضی ہے بمعنی کامل ہونا۔ باب ضرب۔ عَقْلٌ وہ قوت جس کے ذریعہ کلیات کا علم حاصل ہو۔ عُقُولٌ جمع آتی ہے۔ نَقَصَ صیغہ ماضی ہے نُقْصَانٌ مصدر سے بمعنی کم ہونا۔ باب نصر۔ کَلَامٌ بمعنی بات۔

ترکیب:۔ اول الناس مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ اور اول ناس مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر۔ اٰفة العلم مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ اور النسیان خبر۔ الجہل مبتدا۔ موت الاحیاء مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہے۔ الناس مبتدا۔ جہلوا فعل بد فاعل جملہ فعلیہ ہو کر اسم موصول کا صلہ ہے اور موصول صلہ لام حرف جار کا مجرور ہے اور جار مجرور اعداءٌ شبہ فعل کا متعلق ہے۔ اور شبہ فعل (باقی صـــــ)

[۸] اَلْاَدَبُ جُنَّۃٌ لِلنَّاسِ۔ [۹] اَلْحِرْصُ مِفْتَاحُ الذُّلِّ۔ [۱۰] اَلْقَنَاعَۃُ مِفْتَاحُ الرَّاحَۃِ۔ [۱۱] اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ۔ [۱۲] اَلنَّقْدُ خَیْرٌ مِنَ النَّسِیْئَۃِ۔ [۱۳] اَلْجَاہِلُ یَرْضٰی عَنْ نَفْسِہٖ۔

ترجمہ:۔ ادب لوگوں کے لئے ڈھال ہے۔ لالچ ذلت کی کنجی ہے۔ قناعت آرام کی کنجی ہے۔ صبر کشادگی کی کنجی ہے۔ نقد اُدھار سے بہتر ہے۔ جاہل اپنے نفس سے خوش ہوتا ہے۔

تحقیقات:۔ اَدَبٌ۔ وہ مضبوط قوت جو انسان کو مصائب سے بچاوے۔ نیز ہر شئی کے مناسب احوال کو کہا جاتا ہے جیسے درس کے مناسب احوال کو آداب درس کہا جاتا ہے۔ آدَابٌ جمع ہے اَدَبٌ کی۔ جُنَّۃٌ بمعنی ڈھال یعنی وہ چیز جس کے ذریعہ اپنے مقابل کے حملہ کو دفع کیا جاتا ہے۔ جُنَنٌ جمع آتی ہے۔ حِرْصٌ بمعنی لالچ۔ یہ باب ضرب کا مصدر ہے۔ مِفْتَاحٌ بمعنی کنجی۔ مَفَاتِیْحُ جمع آتی ہے۔ ذُلٌّ بمعنی ذلت۔ باب ضرب۔ قَنَاعَۃٌ اتنی مقدار کے ساتھ راضی ہو جانا جو ہر انسان کیلئے خدا نے مقدر فرمایا ہے۔ رَاحَۃٌ بمعنی آرام۔ صَبْرٌ بمعنی مصائب برداشت کرنا۔ فَرَجٌ بمعنی کھول جانا مصیبتوں کا۔ نَقْدٌ خریدتے وقت دام دیدینا۔ جمعہ نُقُوْدٌ۔ خَیْرٌ بمعنی بہتر۔ اصل میں اَخْیَرُ تھا اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر ہے۔ نَسِیْئَۃٌ خریدتے وقت دام ادا نہ کرنا اور بعد میں ادا کرنے کا وعدہ کرنا۔ جَاہِلٌ بمعنی ناواقف۔ جُہَّلٌ، جُہَّالٌ، جُہَلَاءُ، جُہُلٌ، جُہَّلٌ، جَہَلَۃٌ جمع آتی ہے۔ یَرْضٰی صیغہ مضارع ہے۔ رِضًی مصدر سے بمعنی خوش ہونا۔ باب سَمِعَ۔ نَفْسٌ بمعنی ذات۔ نُفُوْسٌ اَنْفُسٌ جمع آتی ہے۔

(بقیہ ترکیب) مع متعلق خبر ہے الناس مبتدا کی۔ العاقلُ مبتدا۔ تکفی فعل ہ ضمیر مفعول۔ اور الاشارۃ اس کا فاعل ہے پھر تکفی فعل مع فاعل و مفعول جملہ فعلیہ ہو کے العاقل مبتدا کی خبر ہے۔ العجبُ مبتدا۔ اٰفۃُ اللُّبِّ مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر ہے۔ ۱۲

(ترکیب صفحہ ھٰذا:۔) اذا حرف شرط۔ تمّ العقلُ فعل و فاعل مل کے شرط۔ اور نقص الکلام فعل و فاعل مل کے جزا ہے۔ الادبُ مبتدا۔ جنّۃٌ اپنے متعلق للنّاس کے ساتھ مل کے خبر ہے۔ الحرصُ مبتدا۔ مفتاح الذلّ مضاف و مضاف الیہ مل کے خبر ہے۔ القناعۃُ مبتدا۔ مفتاح الراحۃ مضاف و مضاف الیہ مل کے خبر ہے۔ الصبرُ مبتدا۔ مفتاح الفرج مضاف و مضاف الیہ مل کے خبر ہے۔ النقد مبتدا خیرٌ اپنے متعلق من النسیئۃ کیساتھ مل کے خبر ہے۔ الجاہل مبتدا۔ یرضٰی فعل ضمیر ہو فاعل اور عن نفسہ اس کا متعلق ہو بجہ فعل مع فاعل و متعلق کے جملہ ہو کے الجاہل مبتدا کی خبر ہے۔ ۱۲

ziyaullahkhan6@gmail.com

اَلسَّعِیْدُ[١٤] مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِہٖ۔ اَلنَّاسُ[١٥] بِاللِّبَاسِ۔ اَلنَّاسُ[١٦] عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ۔ اَلْقَرْضُ[١٧] مِقْرَاضُ الْمَحَبَّۃِ۔ اَلْاَمَانِیْ[١٨] تُعْمِیْ عُیُوْنَ الْبَصَائِرِ۔ اَلْحِلْمُ سَجِیَّۃٌ فَاضِلَۃٌ۔

ترجمہ:۔ نیک وہ ہے جسکو اس کے غیر کے ذریعہ نصیحت کیگئی ہو۔ لوگ لباس کے ذریعہ ہے۔ لوگ اپنے بادشاہوں کی عادت پر ہوتے ہیں۔ قرض محبت کی قینچی ہے۔ آرزوئیں بصیرت کی آنکھوں کو اندھا بنادیتی ہیں۔ بردباری۔۔ فضیلت والی طبیعت ہے۔

تحقیقات سَعِیْدٌ صیغۂ صفت ہے سعادۃٌ مصدر سے بمعنی نیک ہونا بابِ سَمِعَ۔ اور سَعِیْدٌ کی جمع سُعَدَاءُ آتی ہے۔ وُعِظَ ماضی کا صیغہ مجہول ہے۔ وَعْظٌ عِظَۃٌ مصدر سے بمعنی نصیحت کرنا۔ بابِ ضرب۔ لباسٌ وہ چیز جس کو پہنا جائے۔ اَلْبِسَۃٌ جمع آتی ہے۔ دِیْنٌ بمعنی مذہب وعادت۔ اَدْیَانٌ جمع آتی ہے۔ مُلُوْکٌ جمع ہے مَلِکٌ کی بمعنی بادشاہ۔ قَرْضٌ۔ وہ مال جو غیر کو اس شرط پر دیدیا جائے کہ وہ ایک زمانہ کے بعد دیدے۔ مِقْرَاضٌ بمعنی قینچی۔ مَقَارِیْضُ جمع آتی ہے۔ مَحَبَّۃٌ کسی چیز کیطرف۔۔۔ طبیعت کا میلان ہوجانا۔ بابِ ضرب۔ اَمَانِیْ جمع ہے اُمْنِیَّۃٌ کی بمعنی آرزو۔ تُعْمِیْ صیغۂ واحد مؤنث غائب ہے اِعْمَاءٌ مصدر سے بمعنی اندھا بنا دینا۔ عُیُوْنَ جمع ہے عَیْنٌ کی بمعنی آنکھ۔ بَصَائِرُ جمع ہے بصیرۃٌ کی بمعنی عقل۔ حِلْمٌ۔ حلیم اور بردباری ہونا۔ بابِ کرم۔ سَجِیَّۃٌ بمعنی طبیعت اور خصلت۔ سَجِیَّاتٌ سَجَایَا جمع آتی ہے۔ فَاضِلَۃٌ۔ فضلٌ مصدر سے اسم فاعل کا صیغۂ واحد مؤنث ہے۔ بمعنی فضیلت والی۔ بابِ کَرُمَ وَسَمِعَ۔

ترکیب السَّعِیْدُ مبتدا۔ مَنْ اسم موصول۔ وُعِظَ فعل مجہول ضمیر ہُوَ مفعول مالم یسمّ فاعلہ۔ بِغَیْرِہٖ جار مجرور وُعِظَ کا متعلق ہے۔ پھر وُعِظَ فعل اپنے مفعول ومتعلق کے ساتھ مل کے جملہ ہوکے صلہ ہے اور موصول وصلہ خبر ہے السعید مبتدا کی۔۔۔ النَّاسُ مبتدا بِاللِّبَاسِ جار ومجرور۔ معروفون شبہ فعل محذوف کا متعلق ہے پھر یہ شبہ فعل مع متعلق النَّاس مبتدا کی خبر ہے اور مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کے جملہ اسمیہ ہوا۔ النَّاسُ مبتدا دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ مضاف ومضاف الیہ۔ عَلٰی حرف جار کا مجرور ہے۔ پھر جار ومجرور ثابتون شبہ فعل محذوف کا متعلق ہے اور شبہ فعل مع متعلق النَّاس مبتدا کی خبر ہے۔ القَرْضُ مبتدا مِقْرَاضُ المحبۃ مضاف ومضاف الیہ مل کے خبر۔ الاَمَانِیْ مبتدا۔ تُعْمِیْ فعل ضمیر ہِیَ فاعل۔ عُیُوْنَ البصائر مضاف ومضاف الیہ مل کے مفعول ہے پھر فعل مع فاعل ومفعول جملہ ہوکے۔۔ الاَمَانِیْ مبتدا کی خبر ہے۔ الحِلْمُ مبتدا۔ سَجِیَّۃٌ فَاضِلَۃٌ موصوف صفت مل کے خبر ہے۔ ۱۲

ziyaullahkhan6@gmail.com

اَلْحِمْيَةُ[٢٠] رَاْسُ كُلِّ دَوَاءٍ ۔ اَلْمَرْءُ يَقِيْسُ[٢١] عَلٰى نَفْسِهٖ ۔ اَلْجِنْسُ[٢٢] يَمِيْلُ اِلَى الْجِنْسِ ۔۔
اَلْكَرِيْمُ[٢٣] اِذَا وَعَدَ وَفٰى ۔ اَلْحِكْمَةُ[٢٤] تَزِيْدُ الشَّرِيْفَ شَرَفًا ۔

ترجمہ :- پرہیز ہر دوا کا سر ہے۔ آدمی اپنے نفس پر قیاس کرتا ہے۔ جنس اپنے جنس کے طرف مائل ہوتی ہے۔ شریف جب وعدہ کرتا ہے پورا کرتا ہے۔ دینی سمجھ شریف کی شرافت کو بڑھاتی ہے۔

تحقیقات حِمیۃٌ. بیمار کو مضر چیزوں سے روکنا. باب ضرب۔ رَاسٌ بمعنی سر۔ اَرْؤُسٌ. رُءُوْسٌ جمع آتی ہے. دَوَاءٌ بمعنی علاج۔ اَدْوِیَۃٌ جمع آتی ہے. مَرْءٌ میم کی تینوں حرکتوں کے ساتھ بمعنی آدمی. اس کی جمع رِجَالٌ آتی ہے. من غیر لفظہٖ. قیاسٌ مصدر سے یقیسُ مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے. بمعنی اندازہ کرنا۔ جِنْسٌ شَیْئٌ کی ہر قسم کو جنس کہا جاتا ہے۔ مثلاً حیوانات کی ایک قسم اَرْنَبٌ ہے اس کو حیوانات کی ایک جنس کہا جاتا ہے. اجناسٌ جمع آتی ہے۔ یمیلُ صیغہ مضارع ہے مَیْلاً مصدر سے بمعنی جھک جانا. کَرِیْمٌ. صیغہ صفت ہے بمعنی سخی اور شریف. کِرَامٌ کُرَمَاءُ جمع آتی ہے. کَرَمٌ اور کَرَامَۃٌ باب کَرُمَ کا مصدر ہے۔ وَعَدَ وَعْدًا بمعنی وعدہ کرنا. باب ضرب۔ وَفٰی یَفِیْ وَفَاءً بمعنی وعدہ کو پورا کرنا. باب ضرب۔ حِکْمَۃٌ بمعنی علم اور وہ کلام جو حق کا موافق ہو. حِکَمٌ جمع آتی ہے. حَکُمَ حِکْمَۃً بمعنی حکیم ہونا. باب کرم۔ تَزِیْدُ مضارع کا صیغہ واحد مؤنث ہے زِیَادَۃٌ مصدر سے بمعنی بڑھ جانا یا بڑھا دینا - باب ضرب۔ شَرِیْفٌ صیغہ صفت ہے شَرَافَۃٌ مصدر سے بمعنی شریف ہونا باب کرم. اور شریف کی جمع اَشْرَافٌ. شُرَفَاءُ آتی ہے. شَرَفٌ بمعنی بزرگی۔

ترکیب الحمیۃُ مبتدا. رَاسُ کلِّ دواءٍ مضاف و مضاف الیہ مل کے خبر ہے. المرءُ مبتدا. یقیس فعل با فاعل اپنے متعلق علٰی نفسہٖ سے مل کر جملہ ہو کے خبر ہے۔ الجنسُ مبتدا. یمیل فعل با فاعل اپنے متعلق الی الجنس کے ساتھ مل کے جملہ ہو کر خبر ہے۔ الکریمُ مبتدا. اِذا حرف شرط. وَعَدَ فعل اپنے فاعل ضمیر ہُوَ کے ساتھ مل کے جملہ ہو کے شرط. اور وَفٰی فعل اپنے فاعل ضمیر ہُوَ کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہو کے جزا ہے پھر شرط و جزا جملہ شرطیہ ہو کے الکریمُ مبتدا کی خبر ہے۔ الحکمۃُ مبتدا. تزید فعل ہی ضمیر فاعل الشریفَ مفعول اول. شرفًا مفعول ثانی. پس یہ فعل مع فاعل و مفعولین جملہ فعلیہ ہو کے الحکمۃُ مبتدا کی خبر ہے۔

ziyaullahkhan6@gmail.com

[25] اَلدُّنْیَا بِالْوَسَائِلِ لَا بِالْفَضَائِلِ۔ [26] اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ۔ [27] اَلْاِنْسَانُ حَرِیْصٌ فِیْمَا مُنِعَ۔ [28] اَلْاِنْسَانُ عَبْدُ الْاِحْسَانِ۔ [29] اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُھْلِکُ۔ [30] اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ۔ [31] اِذَا فَاتَکَ الْحَیَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ۔ [32] اِذَا فَاتَکَ الْاَدَبُ فَالْزَمِ الصَّمْتَ ؁

ترجمہ :- وسیلوں کے ذریعہ دنیا حاصل ہوتی ہے نہ بزرگیوں کے ذریعہ۔ دنیا آخرت کا محل زراعت ہے۔ انسان لالچی ہر اس میں جس سے اس کو روکا گیا۔ انسان احسان کا غلام ہے۔ سچ بولنا بچاتا ہے اور جھوٹ بولنا ہلاک کر دیتا ہے۔ بھلائی کر جس طرح اللہ تعالیٰ نے تیرے بھلائی کی ہے۔ جب تجھ سے حیا فوت ہو جاوے پس کر جو تیری مرضی ہے۔ جب تجھ سے ادب فوت ہو جاوے پس خاموشی کو لازم کر لے۔

تحقیقات دُنیا اَدنیٰ بمعنی اقرب کا مونث ہے۔ دُنیٰ جمع آتی ہے۔ وسائل جمع ہے وسیلۃ کی یعنی وہ چیز جس کے ذریعہ غیر کا قرب حاصل کیا جائے۔ فضائل جمع ہے فضیلۃ کی بمعنی بزرگی۔ مزرعۃ بمعنی محل زراعت۔ مزارع جمع آتی ہے۔ آخرۃ مونث ہے آخر کا۔ اور یہ آخر مقابل ہے اول کا۔ پھر دار آخرت کا نام آخرۃ ہو گیا ہے۔ حریص بمعنی حرص کرنے والا۔ حُرَصَاءُ حِرَاصٌ جمع آتی ہے۔ مُنِعَ ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے مَنْعٌ مصدر سے بمعنی باز رکھنا۔ باب فتح۔ عَبْدٌ بمعنی غلام۔ عِبَادٌ عَبِیْدٌ اَعْبُدٌ عَبَدَۃٌ عُبْدَانٌ اَعْبَادٌ جمع آتی ہے۔ اَعَابِدُ جمع الجمع ہے۔ احسانٌ باب افعال کا مصدر ہے بمعنی بھلائی کرنا۔ صدقٌ بمعنی سچ بولنا۔ باب نصر کا مصدر ہے۔ کِذْبٌ بمعنی جھوٹ بولنا باب ضرب کا مصدر ہے۔ یُنْجِیْ اِنجاءٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد غائب ہے بمعنی نجات دینا اور یہلک اہلاکٌ مصدر سے یہی صیغہ ہے بمعنی ہلاک کر دینا۔ اَحْسِنْ احسانٌ مصدر سے صیغہ امر ہے اور اَحْسَنَ صیغہ ماضی ہے۔ فَاتَ فوتًا بمعنی فوت ہو جانا۔ باب نصر۔ حَیَاءٌ بمعنی شرم۔ شِئْتَ۔ بِعْتَ کے وزن پر ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ شَیْئًا مَشِیْئَۃً مصدر ہے۔ بمعنی ارادہ کرنا۔ اِلْزَمْ اِسْمَعْ کے وزن پر صیغہ امر ہے۔ باب سمع بمعنی لازم پکڑنا۔ صَمْتٌ بمعنی خاموش رہنا۔ باب نصر۔ ۱۲

ترکیب الدنیا مبتدا۔ بالوسائل جار و مجرور مل کے معطوف علیہ۔ لا حرف عطف۔ بالفضائل جار و مجرور مل کے معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ تحصل فعل مقدر کا متعلق ہے اور یہ فعل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہو کے الدنیا مبتدا کی خبر ہے۔ الدنیا مبتدا۔ مزرعۃ الاٰخرۃ مضاف مضاف الیہ مل کے خبر ہے۔ الانسان مبتدا۔ مُنِعَ فعل مجہول اپنی ضمیر نائب الفاعل کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہے (باقی

ziyaullahkhan6@gmail.com

اَلْحَیٰوۃُ کَظِلِّ الْجُدْرَانِ وَالنَّبَاتِ۔ اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ خَیْرٌ مِّنَ الْجَاھِلِ الْمَرْزُوْقِ

اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ ؂

ترجمہ: زندگی درخت اور دیواروں کے سایہ کی طرح ہے۔ دولت سے محروم عقلمند دولتمند جاہل سے بہتر ہے۔ علم نحو کلام میں نمک کی طرح کھانے میں۔

تحقیقات حیوۃ بمعنی زندہ رہنا۔ باب سمع۔ ظِلٌّ بمعنی سایہ۔ ظِلَالٌ اَظْلَالٌ ظُلُوْلٌ جمع آتی ہے۔ جُدْرَانٌ جمع ہے جدار کی۔ نیز اس کی جمع جُدُرٌ آتی ہے۔ نباتٌ وہ چیز جو زمین سے اگتے ہیں جیسے درخت وغیرہ۔ نباتاتٌ انبتۃٌ جمع آتی ہے۔ عاقلٌ بمعنی سمجھدار۔ عاقلونَ عُقَلاءُ جمع آتی ہے۔ محرومٌ وہ شخص جس کو رزق سے روکا گیا ہے۔ مرزوقٌ وہ شخص جس کو رزق دیا گیا ہو۔ دونوں اسم مفعول کے صیغہ واحد مذکر ہیں۔ نحوؔ وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی عبارتوں کی ترکیب نحوی آجاتی ہے۔ کلامٌ وہ مرکب مفید ہے جس سے کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جاتا ہے۔ ملحٌ بمعنی نمک۔ طعامٌ بمعنی کھانا۔ اطعمۃٌ جمع اور اطعماتٌ جمع الجمع ہے۔ ۱۲

(ترکیب صفحہ گذشتہ) ما اسم موصول کا اور موصول وصلہ فی حرف جارہ کا مجرور ہے۔ اور جار و مجرور حریّۃ کا متعلق ہے۔ پھر حریۃ مع متعلق الانسانُ مبتدا کی خبر ہے۔ انسانٌ مبتدا ہے الذی حسن مضاف و مضاف الیہ مل کے خبر ہے۔ الصدقُ مبتدا اور ینجی جملہ ہو کر اس کی خبر ہے۔ اسی طرح الکذب مبتدا یُہلک جملہ ہو کر اس کی خبر ہے۔ احسن اپنے فاعل انت اور اپنے متعلق الیک کے ساتھ مل کے جملہ ہو کر ما اسم موصول کا صلہ ہے پھر موصول صلہ کاف حرفی مثل کا مضاف الیہ ہے اور مضاف و مضاف الیہ اَحسِن کا مفعول ہے پھر اَحسِن مع فاعل و مفعول مذا ات ہے اذا حرف شرط فاتک الشیء جملہ ہو کے شرط اِفعل با فاعل شئت فعل با فاعل جملہ ہو کے ما موصول کا صلہ ہے پھر موصول وصلہ افعل فعل کا مفعول ہے۔ اور یہ فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے جزا ہے۔ اذا حرف شرط۔ فاتَ فعل۔ کاف خطاب مفعول۔ الادبُ فاعل ہے۔ پھر یہ فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے شرط اور الزام فعل۔ ضمیر انت فاعل الصمت مفعول ہے۔ پھر الزم فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے جزا ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا الحیٰوۃُ مبتدا۔ کاف مثل مضاف۔ ظلّ مضاف الیہ مضاف ہے۔ اور الجدران والنبات معطوف و معطوف علیہ۔ ظلّ مضاف کے مضاف الیہ ہیں پھر مضاف و مضاف الیہ الحیٰوۃُ مبتدا کی خبر ہے۔ العاقل المحروم موصوف و صفت مبتدا۔ الجاہل المرزوق موصوف و صفت مجرور من ہو کے جار و مجرور خیرٌ کا متعلق ہے۔ اور خیر مع متعلق خبر ہے۔ فی الکلام الکائن شبہ فعل محذوف کا متعلق و پھر شبہ فعل مع متعلق النحو موصوف صفت اور موصوف و صفت مبتدا ہے۔ فی الطعام۔ الکائنُ محذوف کا متعلق ہو کر جملہ ہے شبہ فعل مع متعلق ملح موصوف کی صفت۔ اور موصوف و صفت کاف کا [illegible] مضاف الیہ اور مضاف مضاف الیہ مل کے خبر ہو مبتدا کی۔

ziyaullahkhan6@gmail.com

[۲۶] إِنَّ الْبَلَاءَ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ۔ [۲۷] أَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ نَظَرَ فِي عُيُوبِهٖ۔ [۲۸] أَوَّلُ الْغَضَبِ
جُنُونٌ وَآخِرُهٗ نَدَمٌ۔ [۲۹] إِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِيقُهٗ۔ [۳۰] إِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ
أَنْفَعُ مِنْ كَثْرَةِ الْجُنُوْدِ۔ اَلْجَاهِلُ عَدُوٌّ لِنَفْسِهٖ فَكَيْفَ يَكُونُ صَدِيقًا لِغَيْرِهٖ ٭

ترجمہ :- بے شک مصیبت سونپی گئی کلام کے ساتھ۔ بیناتر لوگوں کا وہ ہے جو اپنے عیوب دیکھے۔ غصے کا ابتدا جنون اور انتہاء شرمندگی ہے۔ جب انسان کا مال کم ہوجاتا ہے تو اس کا دوست کم ہوجاتا ہے۔ رعیت کی اصلاح زیادہ نافع ہے فوج زیادہ ہونے سے۔ جاہل اپنے نفس کا دشمن ہے۔ پس وہ اپنے غیر کا دوست کس طرح ہوگا۔

تحقیقات | بلاءٌ بمعنی غم۔ بلیّۃٌ بمعنی مصیبت۔ بلایا اس کی جمع ہے۔ مؤکّل صیغہ اسم مفعول ہے توکیل مصدر سے۔ بمعنی سپرد کرنا۔ اور وکیل بنانا۔ منطقٌ بمعنی کلام نیز غیر انسان کی بات کو منطق کہا جاتا ہے۔ جیسے منطق الطیر اور جس قانون کی رعایت انسانی ذہن کو خطا فی الفکر سے بچاتی ہے اسی قانون کے علم کو بھی منطق کہا جاتا ہے۔ اَبْصَرُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر ہے بمعنی زیادہ دیکھنے والا۔ نَظَرَ نَظَرًا بمعنی دیکھنا۔ باب نصر وسمع۔ عیوبٌ جمع ہے عیبٌ کی۔ غضبٌ بمعنی غصہ۔ غضب غضبًا بمعنی غصہ ہونا۔ باب سمع۔ جنون بمعنی پاگلامی۔ نَدَمٌ بمعنی شرمندگی۔ نَدِمَ نَدَمًا ندامۃً بمعنی شرمندہ ہونا۔ باب سمع۔ قلّ قِلًّا وقِلّۃً بمعنی کم ہونا۔ باب ضرب۔ مالٌ کی جمع اموالٌ آتی ہے۔ صدیقٌ بمعنی دوست۔ اَصْدِقاءُ صُدَقاءُ صُدْقانٌ جمع آتی ہے۔ اصلاحٌ۔ باب افعال کا مصدر ہے بمعنی درست کرنا۔ یہاں رعایا کی ضروریات پوری کرنا مراد ہے۔ رعیّۃٌ وہ عام لوگ جو کسی سیاست کے ماتحت ہیں۔ رعایا جمع آتی ہے۔ انفعُ۔ اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر ہے۔ کثرۃٌ باب کرم کا مصدر ہے بمعنی زیادہ ہونا۔ جنودٌ جمع ہے جُندٌ کی بمعنی فوج۔ غیر بمعنی مغایر۔ اغیارٌ جمع آتی ہے۔

ترکیب | البلاءُ اسم إنّ مؤکّل اپنے متعلق بالمنطق کے ساتھ مل کر خبر ہے۔ ابصر الناس مضاف ومضاف الیہ مل کے مبتدا۔ نظر الی عیوبہ جملہ ہو کے مَن موصولہ کا صلہ اور موصول وصلہ خبر ہے۔ اول الغضب مضاف ومضاف الیہ مبتدا جنونٌ خبر ہے۔ آخرہ مضاف ومضاف الیہ مبتدا۔ ندمٌ اس کی خبر ہے۔ قلّ مال المرء جملہ ہو کے شرط۔ قلّ صدیقہ جملہ ہو کے جزا ہے۔ اصلاح الرعیۃ مضاف ومضاف الیہ مل کے مبتدا۔ اور کثرۃ الجنود مضاف ومضاف الیہ مِن حرف جار کا مجرور ہے اور جار مجرور انفع شبہ فعل کا متعلق ہے۔ اور شبہ فعل مع متعلق خبر ہے۔ الجاہل مبتدا۔ لنفسہ عدوٌّ شبہ فعل کے ساتھ متعلق ہے اور یہ شبہ فعل مع متعلق خبر۔ فا تعقیبیہ۔ کیف اسم مبہم۔ استفہام کے معنی میں مستعمل ہے۔ یکون فعل ناقص ضمیر ہو اسم صدیقًا شبہ فعل اپنے متعلق لغیرہ کے ساتھ مل کر خبر ہے۔

ziyaullahkhan6@gmail.com

اَلْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَالْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ. إِذَا تَكَرَّرَ الْكَلَامُ عَلَى السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِي الْقَلْبِ۔ اَلْحَسَدُ كَصَدَاءِ الْحَدِيْدِ لَا يَزَالُ بِهٖ حَتّٰى يَأْكُلَهٗ۔ اَلْقَلِيْلُ مَعَ التَّدْبِيْرِ خَيْرٌ مِنَ الْكَثِيْرِ مَعَ التَّبْذِيْرِ۔ اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ۔

ترجمہ:- جاہل مال طلب کرتا ہے اور عاقل کمال طلب کرتا ہے جب کان پر بات تکرار ہوتا ہے وہ بات دل میں ثابت ہو جاتی ہے۔ حسد لوہے کی زنگ کی مانند ہے کہ لوہے کے ساتھ ہمیشہ رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو کھا لیتا ہے تھوڑا مال تدبیر کے ساتھ بہتر ہے فضول خرچی کے ساتھ زیادہ مال سے۔ گھر کے پہلے پڑوس اور راستہ کے پہلے رفیق تلاش کرلو۔

تحقیقات:- کمالٌ بمعنی بزرگی اور کامل ہونا باب کَرُمَ۔ تکرَّرَ: تکرُّرٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے بمعنی بار بار ہونا۔ سَمْعٌ: سننا۔ اور بمعنی کان۔ اَسْمَاعٌ۔ اَسْمُعٌ جمع آتی ہے۔ تَقَرَّرَ تقرُّرٌ مصدر سے صیغہ ماضی ہے بمعنی برقرار ہونا۔ قلبٌ بمعنی دل۔ قلوبٌ جمع آتی ہے۔ حَسَدٌ: اپنے غیر کے پاس جو نعمت ہے وہ اس سے زائل ہو کے اپنے پاس آجانے کی آرزو کرنے کو حسد کہا جاتا ہے یہ حسد شرعاً حرام ہے۔ صَدَاءٌ لوہے کا زنگ۔ منجد میں اس لفظ کو صَدَأٌ لکھا ہے۔ حَدِیْدٌ بمعنی لوہا۔ اَحِدَّاءُ جمع آتی ہے۔ زَالَ۔ زوالاً بمعنی زائل ہو جانا۔ باب نصر وسمع۔ اَکَلَ اَکْلاً بمعنی کھا لینا باب نصر۔ قلیلٌ بمعنی تھوڑا۔ اَقِلّاءُ قُلُلٌ جمع آتی ہے کثیرٌ ضد ہے قلیلٌ کی۔ تدبیر بمعنی انجام سوچنا۔ تبذیر بمعنی بے فائدہ خرچ کرنا۔ دونوں باب تفعیل کے مصدر ہیں۔ اُطْلُبْ۔ طَلَبٌ مصدر سے امر حاضر معروف کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے باب نصر۔ جارٌ بمعنی پڑوس۔ جیرانٌ جِیْرَۃٌ اَجْوَارٌ جمع آتی ہے۔ دارٌ بمعنی گھر۔ اس کی تمام مزدوریات سمیت۔ دُوْرٌ۔ دِیَارٌ۔ اَدْوُرٌ۔ اَدْوِرَۃٌ۔ دِیَارَۃٌ۔ اَدْوَارٌ۔ دُوْرَاتٌ۔ دِیَارَاتٌ۔ دُوْرَانٌ۔ دِیْرَانٌ جمع آتی ہے۔ رفیقٌ۔ حالت سفر کا ساتھی رُفَقَاءُ جمع آتی ہے۔ طریقٌ بمعنی راستہ۔ طُرُقٌ اَطْرُقٌ اَطْرِقَۃٌ اطرقاءُ جمع اور طرقاتٌ جمع الجمع ہے۔

ترکیب:- الجاہل مبتدا یطلب المال جملہ ہو کر خبر ہے۔ اور العاقل مبتدا یطلب الکمال جملہ ہو کر خبر ہے۔ اذا حرف شرط۔ تکرر الکلام علی السمع جملہ ہو کر شرط اور تقرر فی القلب جملہ ہو کر جزا ہے۔ الحسد مبتدا صداء الحدید مضاف مضاف الیہ۔ کاف بمعنی مثل مضاف ہے مضاف الیہ ہے۔ پھر مثل مضاف مع مضاف الیہ خبر ہے۔ لا یزال فعل ضمیر ہو فاعل بہ اس کا متعلق اول۔ اور حتی یاکلہ اس کا متعلق ثانی ہے۔ پھر لا یزال فعل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہے۔ القلیل موصوف مع التدبیر مضاف مضاف الیہ: الکائن شبہ فعل کیساتھ متعلق ہو کے صفۃ

(باقی)

ziyaullahkhan6@gmail.com

[۴۷] اَلْوَضِيْعُ اِذَا ارْتَفَعَ تَكَبَّرَ وَاِذَا حَكَمَ تَجَبَّرَ۔ [۴۸] اَلْفَرَاغُ مِنْ شَانِ الْاَمْوَاتِ۔ وَالْاِشْتِغَالُ مِنْ شَانِ الْاَحْيَاءِ۔ [۴۹] اَلصَّدِيْقُ الصَّدُوْقُ مَنْ يَّنْصَحُكَ فِيْ غَيْبِكَ وَاٰثَرَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ۔ [۵۰] اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْبِهٖ بَصِيْرًا وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ضَرِيْرًا۔ [۵۱] اَلْبُخْلُ وَالْجَهْلُ مَعَ التَّوَاضُعِ خَيْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ مَعَ الْكِبْرِ ؎

ترجمہ :۔ پست آدمی جب بلند ہوتا ہے تکبر کرتا ہے۔ اور جب حکم کرتا ہے زبردستی کرتا ہے۔ فارغ رہنا مردوں کی شان ہے اور مشغول رہنا زندوں کی شان ہے۔ خالص دوست وہ ہے جو تیرے غائبانہ تیری خیر خواہی کرے اور تجھکو اپنے نفس پر ترجیح دے افضل لوگوں کا وہ ہے جو اپنے عیب کو دیکھنے والا ہو اور اپنے غیر کے عیب سے اندھا ہو۔ بخیلی و جہالت تواضع کے ساتھ بہتر ہے علم و سخاوت سے کبر کے ساتھ۔

تحقیقات :۔ وضیع خسیس اور کمینہ آدمی۔ ارتفع۔ ارتفاع مصدر سے صیغہ ماضی ہے بمعنی اونچا ہونا۔ تکبر اور تجبر بھی صیغہ ماضی ہے اول تکبر مصدر سے بمعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ اور ثانی تجبر مصدر سے بمعنی زبردستی کرنا نیز اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ حکم حکمًا بمعنی فیصلہ کرنا اور حکم دینا باب نصر۔ فراغ بمعنی خالی رہنا کام سے۔ باب نصر و فتح۔ شان بمعنی حال شئون شئان جمع آتی ہے۔ اموات جمع ہے میت کی بمعنی مردہ۔ اور میت کی جمع میتات ہے۔ اشتغال کام میں لگے رہنا۔ باب افتعال کا مصدر ہے۔ احیاء جمع ہے حی کی بمعنی زندہ۔ صدوق بمعنی ہمیشہ سچ بولنے والا۔ صُدُق جمع آتی ہے۔ نصح ینصح نصحًا نصیحت اور خیر خواہی کرنا۔ باب فتح۔ عیب بمعنی عیب لگانا باب ضرب۔ آثر صیغہ ماضی ہے ایثار مصدر سے بمعنی ترجیح دینا غیر کو اپنے نفس پر۔ عیب کی جمع عیوب آتی ہے۔ بصیر بمعنی بینا اور خبر رکھنے والا۔ بُصَراء جمع آتی ہے۔ ضریر بمعنی اندھا۔ اضراء جمع آتی ہے اور ضریر ضد ہے بصیر کی۔ بخل یبخل بخلًا بخل یبخل بخلًا بمعنی بخیل ہونا جہل بمعنی ناواقف ہونا۔ باب سمع۔ تواضع اپنے آپ کو پست اور ذلیل سمجھنا۔ یہ باب تفعل کا مصدر ہے تکبر کی ضد ہے۔ سخاء بمعنی سخاوت کرنا باب سمع و کرم۔

(ترکیب گذشتہ صفحہ) پھر موصوف مع صفت مل کر مبتدا ہے۔ او مع التبذیر مضاف و مضاف الیہ الکائن شبہ فعل کے ساتھ متعلق ہے اور شبہ فعل مع متعلق الکثیر موصوف کی صفت ہے پھر موصوف و صفت من حرف جار کا مجرور اور جار مجرور ظرف شبہ فعل کا متعلق ہے اور شبہ فعل مع متعلق خبر ہے مبتدا کی الجار والرفیق معطوف و معطوف علیہ مل کے اطلب فعل کا مفعول بہ۔ اور قبل الدار و قبل الطریق معطوف و معطوف علیہ مل کے اطلب فعل کا مفعول فیہ ہے۔ پھر یہ فعل مع فاعل و مفعول بہ اور مفعول فیہ جملہ فعلیہ ہوا۔

(ترکیب صفحۂ ہذا) الوضیع مبتدا۔ اذا حرف شرط۔ ارتفع فعل اپنے فاعل ضمیر ہو کے ساتھ مل کے جملہ ہو کے شرط لاذ تکبر اپنا فاعل

(باقی)

ziyaullahk…@gmail.com

۵۲

أَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ الْبِرَّ وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَتَوَقَّعُ الْخَيْرَ۔

ترجمہ:۔ جاہل تر لوگوں کا وہ شخص ہے جو بھلائی نہ کرے اور شکر گزاری چاہے اور برائی کرے اور بھلائی کی توقع رکھے ۔

تحقیقات:۔ اجہلُ صیغہ اسم تفضیل ہے بمعنی زیادہ جاہل مرد۔ یمنعُ صیغہ مضارع ہے منعٌ مصدر سے بمعنی روکنا باب فتح۔ برّ بمعنی عطیہ واحسان۔ شکرٌ باب نصر کا مصدر ہے۔ شرٌّ بمعنی برائی جمع شرورٌ نیز شرٌّ بمعنی کرنے والا۔ شرارٌ اشرارٌ اَشِرّاءُ جمع آتی ہے۔ یتوقع توقعٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے بمعنی آرزو کرنا ۔

(ترکیب گذشتہ صفحہ) ضمیر ہو کے ساتھ مل کر جملہ ہو کر جزا ہے اسی پر اذا انکم تجزٰ کو قیاس کر لیا جاوے پھر دونوں جملہ شرطیہ کے مل کے الوضیع مبتدا کی خبر ہے۔ الفراغ مبتدا۔ من شان الاموات جار مجرور کائنٌ شبہ فعل محذوف کا متعلق ہے اور یہ شبہ فعل مع متعلق الفراغ مبتدا کی خبر ہے ۔ الصدیقُ الصدوقُ۔ موصوف وصفت مل کے مبتدا ہے۔ مَن اسم موصول ینصح فعل ہو ضمیر فاعل کاف خطاب مفعول۔ فی غیبک جار مجرور اس کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل ومفعول ومتعلق۔۔ جملہ فعلیہ ہو کے معطوف علیہ واؤ حرف عطف۔ اثر فعل مع فاعل ومفعول ومتعلق جملہ فعلیہ ہو کے معطوف پھر معطوف معطوف علیہ مل کے صلہ اور موصول وصلہ مل کے خبر ہے۔ افضل الناس مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا۔ مَن موصولہ کانَ فعل ناقص ضمیر ہو اسم کان بصیرًا کے ساتھ لعیبہ متعلق ہو کر معطوف علیہ ضریرًا کے ساتھ عن عیب غیرہ متعلق ہو کر پھر معطوف معطوف ومعطوف علیہ خبر کان اور کان مع اسم وخبر جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مبتدا کی خبر ہے۔ البخلُ والجبنُ معطوف ومعطوف علیہ مل کے موصوف۔ مع التواضع۔ الکائنانِ شبہ فعل محذوف کا متعلق ہے اور یہ شبہ فعل مع متعلق صفت اور موصوف وصفت مبتدا ہے اور العلمُ والسخاءُ معطوف ومعطوف علیہ مل کے موصوف اور الکائنین شبہ فعل کے ساتھ۔ مع الکبر متعلق ہے پھر یہ شبہ فعل مع متعلق صفت اور موصوف وصفت مِن حرف جار کا مجرور اور جار ومجرور خیرٌ شبہ فعل کا متعلق ہے پھر شبہ فعل مع متعلق خبر ہے ۔

(ترکیب صفحہ ھذا) اجہلُ الناس مبتدا۔ مَن اسم موصول۔ یمنع البر جملہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف۔ یطلب الشکر جملہ ہو کر معطوف اول واؤ حرف عطف۔ یفعل الشر جملہ ہو کر معطوف ثانی۔ واؤ حرف عطف۔ یتوقع الخیر جملہ ہو کر معطوف ثالث ہے پس معطوف علیہ مع معطوفات کے صلہ اور موصول وصلہ مل کے خبر ہے۔ ۱۲

[٥٣] اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ۔ [٥٤] اَلْقَلَمُ شَجَرَۃٌ ثَمَرَتُھَا الْمَعَانِیْ۔ [٥٥] کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ۔ [٥٦] مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ۔ [٥٧] مَنْ ضَحِکَ ضُحِکَ۔ [٥٨] مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔ [٥٩] ثَمَرَۃُ الْعَجَلَۃِ النَّدَامَۃُ۔ [٦٠] سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُھُمْ۔ [٦١] خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُھَا۔ [٦٢] کُلُّ جَدِیْدٍ لَذِیْذٌ ؞

ترجمہ:- بھلائی پر رہنمائی کرنے والا بھلائی کرنے والا کے مانند ہے۔ قلم ایک درخت ہے اس کا پھل معانی ہیں۔ جیسا تو کرے گا ویسا بدلہ تجھے دیا جاوے گا۔ جس نے صبر کیا وہ کامیاب ہوا۔ جس نے ہنسا اس پر ہنسا گیا۔ جس نے کوشش کی وہ پالیا۔ جلدی کا نتیجہ شرمندگی ہے۔ قوم کا سردار خادم ہے۔ چیزوں کا بہتر ان چیزوں کے میانے ہیں۔ ہر نئی چیز لذیذ ہوتی ہے۔

تحقیقات:- دَالٌّ صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی بتانے والا۔ دَلَّ دَلَالَۃً بمعنی بتانا اور رہنمائی کرنا۔ باب نصر۔ فَاعِلٌ بمعنی کرنے والا فاعلون فعلۃٌ جمع آتی ہے۔ فَعَلَ فِعْلاً بمعنی عَمَلَ باب فتح۔ قلم کی جمع اقلامٌ آتی ہے۔ شَجَرَۃٌ بمعنی ایک درخت۔ اس کی جمع شجرات آتی ہے۔ اور شجرٌ کی جمع اشجارٌ آتی ہے۔ ثمر بمعنی پھل۔ ثَمَرَۃٌ واحد اس کی جمع ثِمارٌ۔ جمع الجمع اَثمارٌ آتی ہے۔ مَعَانی جمع ہے معنی کی بمعنی مفہوم۔ دَانَ دِیْناً کوئی دین اختیار کرنا۔ باب ضرب۔ یہاں تَدِیْنُ تفعل کے معنی میں ہے۔ اور تُدَانُ تجازا کے معنی میں ہے۔ ظَفِرَ ظَفَراً بمعنی کامیاب ہونا۔ باب سمع۔ ضَحِکَ ضَحِکاً بمعنی ہنسنا باب سمع۔ یعنی خود دوسرے پر ہنستا ہے اس پر اور کوئی ہنستا ہے۔ جَدَّ جِدًّا بمعنی کوشش کی۔ باب ضرب نصر۔ وَجَدَ وَجْدًا وَجِدَۃً بمعنی پالیا۔ باب ضرب وسمع۔ عَجِلَ عَجَلاً عَجَلَۃً بمعنی جلدی کی۔ باب سمع۔ نَدَامَۃٌ بمعنی شرمندہ ہونا۔ باب سمع۔ سَیِّد بمعنی سردار اس کو تخفیفاً سَیْدٌ پڑھا جاتا ہے اس کی جمع اَسیادٌ سِیَادٌ آتی ہے۔ اور سائِدٌ کی جمع سادَۃٌ ساداتٌ آتی ہے۔ سَادَ سِیَادَۃً بمعنی بزرگ ہوا سردار ہوا۔ باب نصر۔ قومٌ بمعنی جماعت لوگوں کی۔ اقوامٌ اقاوِمُ جمع آتی ہے۔ خَادِمٌ بمعنی خدمت گزار۔ خُدَّام۔ خَدَمٌ جمع آتی ہے۔ خَدَمَ خِدْمَۃً بمعنی خدمت کی۔ باب نصر وضرب۔ اُمورٌ جمع ہے اَمرٌ کی۔ بمعنی شیئی کی۔ اَوْسَاطٌ جمع ہے وسط کی بمعنی معتدل اور درمیانی چیز۔ جَدِید بمعنی نئی چیز۔ جُدُدٌ جمع آتی ہے۔ لَذِیذٌ بمعنی.. مزہ دار۔ لِذاذٌ جمع آتی ہے۔

ترکیب:- الدّالّ اپنے متعلق علی الخیر کے ساتھ مل کر مبتدا ہے۔ کاف بمعنی مثل مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل کے ساتھ مل کر خبر ہے۔ القلم مبتدا شجرۃ موصوف۔ ثمرہا مبتدا۔ المعانی خبر پھر مبتدا وخبر جملہ ہو کے صفت اور موصوف وصفت خبر ہے۔ کاف بمعنی مثل مضاف۔ ما اسم موصول۔ تدین فعل بافاعل جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مضاف الیہ اور مضاف ومضاف الیہ مل کے مبتدا۔ تدان اپنی ضمیر انت مفعول مالم یسم فاعلہ کے ساتھ جملہ ہو کے خبر ہے۔ مَن موصول صبر جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مل کے مبتدا ظفر جملہ ہو کے خبر ہے۔ من ضحک موصول و صلہ و مبتدا ضُحِکَ فعل مجہول اپنی ضمیر ہو مفعول مالم یسم فاعلہ کے ساتھ مل کے جملہ ہو کر خبر ہے۔ جدّ فعل ضمیر ہو فاعل کیساتھ

[۶۳] قَصَصُ الْاَوَّلِيْنَ مَوَاعِظُ الْاٰخِرِيْنَ۔ [۶۴] رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ۔ [۶۵] زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا۔ [۶۶] لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ۔ [۶۷] عِنْدَ الرِّهَانِ تُعْرَفُ السَّوَابِقُ۔ [۶۸] حُبُّ الشَّيْءِ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ۔ [۶۹] جَزَاءُ مَنْ يَكْذِبُ اَنْ لَّا يُصَدَّقَ ؎

ترجمہ:۔ پہلے لوگوں کے قصے بعد کے لوگوں کیلئے نصیحتیں ہیں۔ دینی سمجھ کی جڑ خوف خدا ہے۔ دیر دیر میں ملاقات کرو محبت بڑھے گی۔ خبر مشاہدہ کے مانند نہیں۔ گھوڑ دوڑ کے وقت آگے بڑھنے والے گھوڑے پہچانے جاتے ہیں۔ چیز کی محبت اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔ جو شخص جھوٹ بولتا ہے اس کی جزا اس کی تصدیق نہ کیا جانا ہے۔

تحقیقات:۔ قصص جمع ہے قصّۃ کی بمعنی بیان واقعات کی نوع۔ اوّلین، اوّل کی جمع ہے بمعنی پہلے لوگ۔ اٰخرین، اٰخر کی جمع ہے بمعنی پچھلے لوگ۔ رأسٌ بمعنی سر۔ رُؤُوس، اَرْؤُس جمع آتی ہے۔ مخافۃٌ بمعنی ڈرنا، باب سمع کا مصدر ہے۔ زارَ، زیارۃً بمعنی ملاقات کی۔ باب نصر اور تزور صیغہ مضارع سے زُرْ صیغہ امر ہے۔ قُلْ کے وزن پر۔ غبّ غبًّا وغِبًّا، کچھ ایام کے بعد ملاقات کی۔ باب نصر۔ حبّہ حبًّا بمعنی محبت کی۔ باب ضرب۔ تزدد، زیادۃ مصدر سے صیغہ مضارع ہے بمعنی بڑھنا یا بڑھانا۔ باب ضرب۔ خبرٌ بمعنی وہ بات جس کو نقل کیجاتی ہے۔ اخبارٌ جمع آتی ہے۔ معاینۃٌ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنا۔ ادر سے شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ لیس الخبر کالمعاینۃ کا فارسی ترجمہ ہے۔ رہانٌ بمعنی گھوڑ دوڑ۔ سوابق جمع ہے سابقٌ کی۔ یعنی وہ گھوڑا جو مقابلہ میں بڑھ جاوے۔ شیئٌ بمعنی چیز۔ اشیاء جمع آتی ہے۔ یُصِمّ، اصمامًا مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر ہے بمعنی بہرا بنا دینا۔ اصل میں یُصْمِمُ تھا میم اول کی حرکت صاد میں نقل کرکے اس کو میم ثانی میں ادغام کر دیا گیا ہے۔ جزیٰ یجزی جزاءً بمعنی بدلہ دینا باب ضرب۔ کذب کذبًا وکذِبًا بمعنی جھوٹ بولنا۔ باب ضرب۔ لا یصدق تصدیقٌ مصدر سے بمعنی صادق قرار دینا۔

(ترکیب صفحۂ گذشتہ) مل کر جملہ ہو کے مَن موصولہ کا صلہ ہے اور موصول وصلہ ملکر مبتدا۔ اور وَجَدَ جملہ ہو کر خبر ہے۔ ثمرۃ العجلۃ مبتدا۔ الندامۃ خبر ہے۔ سید القوم مبتدا۔ خادمہم خبر ہے۔ خیر الامور مبتدا۔ اوساطہا خبر ہے۔ کل جدید مبتدا۔ لذیذٌ خبر ہے مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہے۔

(ترکیب صفحۂ ہذا) قصص الاولین مبتدا۔ مواعظ الاٰخرین خبر ہے۔ رأس الحکمۃ مبتدا۔ مخافۃ اللہ خبر ہے۔ زُرْ فعل ضمیر انت فاعل۔ غبًّا زیارۃً محذوف کی صفت ہے اور موصوف وصفت زُرْ فعل کا مفعول مطلق ہے۔ اور یہ فعل مع فاعل ومفعول جملہ ہو کر جواب امر ہے۔ الخبر لیس کا اسم ہے اور کالمعاینۃ، مثل المعاینۃ کے معنی میں ہو کر خبر ہے۔ السوابق تُعرف فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔ اور عند الرہان تُعرف فعل کا متعلق ہے۔ اور تُعرف فعل مجہول مع متعلق مفعول مالم یسم فاعلہ جملہ فعلیہ ہے۔ حب الشیء مبتدا۔ یعمی ویصم دونوں جملہ معطوف ومعطوف علیہ ملکر خبر ہے۔ جزاء، مضاف۔ من یکذب موصول وصلہ مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا — ان لا یصدق جملہ ہو کر خبر ہے ؎

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ۔ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ۔ مَنْ لَمْ يَقْنَعْ لَمْ يَشْبَعْ۔
مَنْ أَكْثَرَ الرُّقَادَ حُرِمَ الْمُرَادَ۔ حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ۔ طُوْلُ
التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ۔ بِالْعَمَلِ يَحْصُلُ الثَّوَابُ لَا بِالْكَسَلِ ۞

ترجمہ :- بہتر لوگوں کا وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ جو مہربانی نہیں کرتا ہے اس پر مہربانی نہیں کیجاتی۔ جو قناعت نہیں کرتا وہ آسودہ نہیں ہوتا۔ جس نے سوجانے کو بڑھایا وہ مقصود سے محروم ہوا۔ دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ تجربوں کا دراز ہونا عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمل کے ذریعہ ثواب حاصل ہوتا ہے نہ سستی کے ذریعہ۔

تحقیقات :- نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا بمعنی فائدہ پہنچانا باب فتح۔ رَحِمَ رَحْمَۃً بمعنی مہربانی کرنا۔ باب سمع۔ قَنِعَ قَنَاعَۃً اس حصہ کیساتھ راضی ہوجانا جو اللہ نے مقدر فرمایا ہے۔ باب سمع۔ شَبِعَ شِبَعًا بمعنی آسودہ ہوجانا باب سمع۔ رَقَدَ رَقْدًا رُقَادًا بمعنی سوجانا۔ باب نصر۔ حَرَمَ حِرْمَانًا بمعنی روکنا۔ باب ضرب۔ مُرَادٌ بمعنی مطلوب۔ ارادۃٌ مصدر سے صیغۂ اسم مفعول ہے۔ خَطِیْئَۃٌ بمعنی گناہ۔ خطایا۔ خطیئاتٌ جمع آتی ہے۔ خَطِئَ یَخْطَأُ بمعنی غلطی کرنا۔ باب سمع۔ طُوْلٌ بمعنی درازی۔ اس کی جمع اطوالٌ آتی ہے۔ طَالَ طُوْلًا بمعنی دراز ہونا۔ باب نصر۔ جَرَّبَ۔ تجربۃً بمعنی آزمایا۔ اور تجربۃٌ کی جمع تجاربُ آتی ہے۔ عَمَلٌ بمعنی کام۔ اعمالٌ جمع آتی ہے۔ عَمِلَ عَمَلًا بالقصد کوئی کام کرنا۔ باب سمع۔ حَصَلَ یَحْصُلُ حُصُوْلًا بمعنی حاصل ہونا۔ باب نصر۔ ثَوَابٌ بمعنی عمل کا اچھا بدلہ۔ کَسَلٌ بمعنی سستی وکاہل۔

ترکیب :- خیر الناس مبتدا۔ من ینفع الناس موصول وصلہ اس کی خبر ہے۔ من لا یرحم۔ موصول وصلہ مبتدا لا یرحم جملہ ہوکر خبر ہے۔ من لم یقنع موصول وصلہ مبتدا۔ لم یشبع جملہ ہوکر خبر ہے۔ مَن اسم موصول۔ اکثر۔ فعل ضمیر ہو فاعل۔ الرقاد مفعول پس فعل مع فاعل ومفعول جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ مبتدا۔ حُرِمَ فعل مجہول۔ ضمیر ہو مفعول مالم یسم فاعلہ۔ المراد۔ مفعول ثانی۔ پس فعل مجہول مع مفعولین جملہ ہوکے خبر ہے۔ حب الدنیا مبتدا۔ رأس کل خطیئۃ خبر ہے۔ طول التجارب۔ مبتدا۔ زیادۃٌ شبہ فعل۔ اپنے متعلق فی العقل کے ساتھ مل کر خبر ہے۔ بالعمل۔ معطوف علیہ۔ لا حرف عطف۔ بالکسل۔ معطوف۔ پس معطوف ومعطوف علیہ یحصل فعل کا متعلق ہے۔ اور یہ فعل اپنے فاعل الثواب اور اپنے مفعول کے ساتھ مل کر خبر ہے۔ ۱۲

مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ قَلَّتْ نَدَامَتُهٗ ۔ كُلُّ إِنَاءٍ يَنْضَحُ بِمَا فِيْهِ ۔ مَنْ قَلَّ صِدْقُهٗ قَلَّ صَدِيْقُهٗ ۔ مَنْ كَثُرَ لَغَطُهٗ كَثُرَ غَلَطُهٗ ۔ مَنْ كَثُرَ مُزَاحُهٗ زَالَتْ هَيْبَتُهٗ ۔ فَخْرُكَ لِفَضْلِكَ خَيْرٌ مِّنْهُ بِأَصْلِكَ ۔ مَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفٍ أَفْسَدَهٗ

ترجمہ :۔ جس نے اپنی زبان کو بچایا اس کی طرف شرمندگی کم ہوگئی۔ ہر برتن اس چیز کو ٹپکاتا ہے جو اس میں ہو۔ جس کی سچائی کم ہو اس کا دوست کم ہو جاتا ہے۔ جس کی بیہودہ گوئی زیادہ ہو اس کی غلطی زیادہ ہوتی ہے۔ جس کا مذاق زیادہ ہو اس کی ہیبت زائل ہو جاتی ہے۔ تیرا فخر کرنا اپنی فضیلت کے ساتھ اچھا ہے اپنی اصل کے ساتھ فخر کرنے سے۔ جس نے اپنی بھلائی کے ساتھ احسان جتلایا اس نے اس بھلائی کو برباد کر ڈالا ۔

تحقیقات :۔ حِفْظٌ بمعنی یاد کرنا۔ اور آفتوں سے بچانا۔ باب سمع۔ لِسَانٌ بمعنی زبان۔ اَلْسِنَةٌ اَلْسُنٌ لُسْنٌ لِسَانَاتٌ جمع آتی ہے۔ اِنَاءٌ پانی رکھنے کا گھڑا وغیرہ۔ آنِيَةٌ جمع۔ اور اَوَانِیْ جمع الجمع ہے۔ نَضَحَ نَضْحًا۔ پانی کے قطرات ٹپکانا۔ باب ضرب و فتح۔ لَغَطٌ بمعنی آواز جو مبہم ہو۔ اَلْغَاطٌ جمع آتی ہے۔ لَغَطَ القومُ۔ قوم نے آواز کی۔ باب فتح۔ غَلِطَ غَلَطًا بمعنی غلطی کی۔ باب سمع۔ مِزَاحٌ و مُزَاحٌ بمعنی مذاق۔ مَزَحَ مَزْحًا بمعنی مذاق کیا۔ هَيْبَةٌ بمعنی رُعب۔ هَابَهٗ بمعنی خافَهٗ۔ باب سمع۔ فَخَرَ فَخْرًا بمعنی فخر کرنا۔ باب فتح۔ فَضْلٌ بمعنی بزرگی اور زیادہ ہونا۔ باب فضل یفضُل۔ اَصْلٌ بمعنی جڑ۔ نیز آباء و اجداد کو اصل کہا جاتا ہے۔ اُصُوْلٌ جمع آتی ہے۔ مَنَّ مَنًّا بمعنی احسان جتلانا۔ باب نصر۔ مَعْرُوْفٌ بمعنی احسان۔ اَفْسَدَ صیغہ ماضی ہے اِفْسَادٌ مصدر سے۔ بمعنی فاسد کردانا۔ فَسَدَ فَسَادًا بمعنی فاسد ہو جانا۔ باب نصر و ضرب :

ترکیب :۔ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ۔ موصول و صلہ مبتدا۔ قَلَّتْ نَدَامَتُهٗ۔ جملہ ہو کے خبر ہے۔ كُلُّ اِنَاءٍ۔ مبتدا یَنْضَحُ بِمَا فِیْہِ جملہ ہو کر خبر ہے یعنی فیہ جس ثَبَتَ فعل مقدر کا متعلق ہے وہ مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے ما موصول کا صلہ ہے اور موصول و صلہ با حرف جار کا مجرور اور جار مجرور یَنْضَحُ فعل کا متعلق ہے۔ مَنْ قَلَّ صِدْقُہٗ۔ موصول و صلہ مبتدا۔ قَلَّ صَدِیْقُہٗ جملہ ہو کے خبر ہے۔ مَنْ كَثُرَ لَغَطُہٗ موصول و صلہ مبتدا۔ كَثُرَ غَلَطُہٗ جملہ ہو کے خبر ہے۔ مَنْ كَثُرَ مُزَاحُہٗ۔ موصول و صلہ مبتدا۔ زَالَتْ هَيْبَتُہٗ۔ جملہ ہو کے خبر ہے۔ فَخْرُكَ۔ اپنا متعلق لِفَضْلِكَ کے ساتھ مبتدا۔ اور خَیْرٌ شبہ فعل اپنا متعلق مِنْہُ اور بِاَصْلِكَ کے ساتھ مل کر خبر ہے۔ مَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفٍ۔ موصول و صلہ مبتدا۔ اور اَفْسَدَہٗ اس کی خبر ہے۔ ١٢

مَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ۔ مَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ كَثُرَتْ اِخْوَانُهُ۔ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مُرَادَهُ۔ مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهُ۔ مَنْ وَقَّرَ اَبَاهُ طَالَتْ اَيَّامُهُ۔ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ فَقَدَ اَحِبَّتَهُ۔ تَعَاشَرُوْا كَالْاِخْوَانِ وَتَعَامَلُوْا كَالْاَجَانِبِ۔ خَيْرُ الْمَالِ مَاوُقِيَ بِهِ الْعِرْضُ ۞

ترجمہ :۔ جس کی حیا کم ہو جاتی ہے اس کا گناہ زیادہ ہوتا ہے جس کی خصلت اچھی ہوتی ہے اس کے برادر زیادہ ہوتے ہیں۔ جو اپنی راز چھپاتا ہے وہ مطلوب کو پہنچ جاتا ہے۔ جو کسی چیز کو محبت کرتا ہے اس کا ذکر زیادہ کرتا ہے۔ جو اپنے باپ کی تعظیم کرتا ہے اس کی حیات دراز ہوتی ہے۔ جس کے عمر دراز ہوتی ہے اس کے احباب فوت ہو جاتے ہیں۔ زندگی گزارو بھائیوں کے مانند اور معاملہ کرو اجنبیوں کے مانند۔ بہتر مال وہ ہے جس کے ذریعہ آبرو بچائی جائے۔

تحقیقات :۔ ذَنْبٌ بمعنی گناہ۔ ذُنُوْبٌ جمع اور ذُنُوْبَاتٌ جمع الجمع ہے۔ حَسُنَ حُسْنًا اچھا اور حسین ہونا بابِ کرم۔ خُلْقٌ و خُلُقٌ بمعنی خصلت۔ اَخْلَاقٌ جمع آتی ہے۔ اَخٌ بمعنی بھائی اور دوست۔ اِخْوَةٌ اِخْوَانٌ آخَاءٌ جمع آتی ہے۔ كَتَمَ كَتْمًا بمعنی چھپانا۔ بابِ نصر۔ سِرٌّ بمعنی بھید۔ اَسْرَارٌ جمع آتی ہے۔ وَقَّرَ صیغہ ماضی ہے توقیرٌ مصدر سے بمعنی تعظیم کرنا۔ اَبٌ بمعنی باپ۔ آبَاءٌ ابونٌ جمع آتی ہے۔ اَیَّامٌ بمعنی زمانہ۔ یوم کی جمع ہے۔ فَقَدَ فَقْدًا فِقْدَانًا بمعنی گم کرنا اور کم ہو جانا۔ بابِ ضرب۔ اَحِبَّةٌ جمع ہے حَبِیْبٌ کی بمعنی دوست۔ تعاشروا۔ امر حاضر معروف کا صیغہ جمع مذکر حاضر ہے۔ تعاشُرٌ مصدر سے۔ بمعنی مل جل کے رہنا۔ تعاملوا بھی صیغہ مذکور ہے۔ تعامُلٌ مصدر سے بمعنی بعض آدمی۔ بعض آدمی کے ساتھ معاملہ کرنا۔ اجانب۔ جمع ہے اَجْنَبٌ کی بمعنی اجنبی مرد۔ وُقِیَ ضُرِبَ کے وزن پر ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ وِقَایَةٌ مصدر سے بمعنی حفاظت کرنا۔ بابِ ضرب۔ عِرْضٌ بمعنی آبرو۔ اَعْرَاضٌ جمع آتی ہے۔

ترکیب :۔ من قَلَّ حیاؤہٗ موصول وصلہ مبتدا۔ کثر ذنبہ جملہ ہو کر خبر ہے۔ من حَسُنَ خُلُقُہٗ موصول وصلہ مبتدا۔ کثرت اخوانہ جملہ ہو کر خبر ہے۔ من کتم سرّہٗ مبتدا۔ بلغ مرادہٗ خبر ہے۔ من اَحَبَّ شیئًا مبتدا۔ اکثر ذکرہٗ خبر ہے۔ من وقّر اباہٗ موصول وصلہ مبتدا۔ طالت ایامہٗ جملہ ہو کے خبر ہے۔ تعاشروا۔ فعل بافاعل اپنے متعلق کالاخوان سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔ اسی پر تعاملوا کالاجانب کو قیاس کر لو۔ خیر المال مضاف مضاف الیہ مل کے مبتدا۔ ما اسم موصول وُقِیَ فعل مجہول۔ العِرْضُ مفعول مالم یسم فاعلہ بہٖ وُقِیَ کے ساتھ متعلق ہے اور وُقِیَ فعل مع مفعول و متعلق جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ خبر ہے خیر المال مبتدا کی۔ ۱۲

[۹۲] جَرْحُ الْكَلَامِ اَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ۔ [۹۳] وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ۔ [۹۴] شَرُّ النَّاسِ الْعَالِمُ لَا يَنْفَعُ بِعِلْمِهٖ۔ [۹۵] شَخْصٌ بِلَا اَدَبٍ كَجَسَدٍ بِلَا رُوْحٍ۔ [۹۶] يُصْبَرُ عَلٰى نَقْلِ الْجِبَالِ لِاَجْلِ الْمَالِ۔ [۹۷] عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحِمْلٍ عَلٰى جَمَلٍ۔ [۹۸] سَلِ الْمُجَرَّبَ وَلَا تَسْئَلِ الْحَكِيْمَ۔ [۹۹] لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةُ الْاِنْتِقَامِ۔ [۱۰۰] مَنْ طَمِعَ فِي الْكُلِّ فَاتَهُ الْكُلُّ

ترجمہ :- بات کا زخم تیروں کے زخم سے زیادہ سخت ہے۔ انسان کی تنہائی بُرے کی ہمنشینی سے بہتر ہے۔ بدتر لوگوں کا وہ عالم ہے جو اپنے علم کے ساتھ نفع نہ پہنچاوے۔ بے ادب شخص بے روح جسد کی طرح ہے۔ مال کی وجہ سے پہاڑوں کو نقل کرنے پر صبر کیا جاتا ہے۔ علم بلا عمل اس بوجھ کے مانند ہے جو اونٹ پر ہے۔ تجربہ کار سے دریافت کرو اور حکیم سے دریافت نہ کرو۔ جلد بدلہ لینا شریفوں کی عادت نہیں۔ جس نے کل میں حرص کیا اس سے کل فوت ہوگیا۔

تحقیقات :- جَرْحٌ بمعنی زخم کرنا۔ باب فتح۔ سِہَامٌ جمع ہے سَہْمٌ کی بمعنی تیر۔ وَحْدَۃٌ بمعنی تنہا ہونا باب ضرب۔ جَلِیْسٌ بمعنی ہمنشین۔ جُلَسَاءُ جمع آتی ہے۔ سُوْءٌ بمعنی بدی اور آفت۔ اَسْوَاءٌ جمع آتی ہے۔ شَخْصٌ بمعنی کالبد انسانی۔ اَشْخَاصٌ شُخُوْصٌ جمع آتی ہے۔ جَسَدٌ بمعنی جسم انسانی۔ اَجْسَادٌ جمع آتی ہے۔ رُوْحٌ بمعنی جان۔ اَرْوَاحٌ جمع آتی ہے۔ جِبَالٌ جمع ہے جَبَلٌ کی بمعنی پہاڑ۔ حِمْلٌ بمعنی بوجھ۔ اَحْمَالٌ جمع آتی ہے۔ جَمَلٌ بمعنی اونٹ۔ جِمَالٌ اَجْمَالٌ جُمُلٌ جِمَالَاتٌ جمع ہیں۔ مُجَرَّبٌ صیغہ اسم مفعول ہے تَجْرِبَۃٌ مصدر سے بمعنی آزمودہ۔ سَلْ صیغہ امر ہے۔ سُؤَالٌ مَسْئَلَۃٌ مصدر ہے بمعنی پوچھنا باب فتح۔ حَکِیْمٌ بمعنی صاحب حکمت۔ عالم۔ حُکَمَاءُ جمع آتی ہے۔ عَادَۃٌ بمعنی دستور۔ عَادَاتٌ جمع آتی ہے۔ کِرَامٌ جمع ہے کَرِیْمٌ کی بمعنی شریف۔ سُرْعَۃٌ بمعنی جلدی کرنا باب سمع و کرم۔ اِنْتِقَامٌ بدلہ لینا باب افتعال کا مصدر ہے۔ طَمَعٌ طَمْعًا حرص کرنا باب فتح۔

ترکیب :- جَرْحُ الکلام۔ مبتدا۔ اَشَدُّ اپنے متعلق من جرح السہام کے ساتھ مل کے خبر ہے۔ وَحْدَۃُ المرء۔ مبتدا۔ خیرٌ اپنے متعلق من جلیس السوء کے ساتھ مل کے خبر ہے۔ شَرُّ الناس مبتدا۔ العالم موصوف۔ لا ینفع بعلمہ جملہ ہو کے صفت اور موصوف و صفت خبر ہے۔ شَخْصٌ موصوف۔ کائن شبہ فعل محذوف اپنے متعلق بلا ادب کے ساتھ مل کے صفت اور موصوف و صفت مل کے مبتدا ہے۔ کاف بمعنی مثل مضاف۔ جَسَدٍ موصوف۔ کائن شبہ فعل محذوف اپنے متعلق بلا روح کے ساتھ مل کر صفت پھر موصوف و صفت مضاف الیہ اور مضاف و مضاف الیہ خبر ہے۔ یُصْبَرُ فعل مجہول۔ علی نقل الجبال۔ جار مجرور مفعول مالم یسم فاعلہ۔ لاجل جار و مجرور یصبر فعل کا متعلق ہے۔ پھر فعل مجہول اپنے مفعول و متعلق کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہے۔ عِلْمٌ موصوف کائن شبہ فعل محذوف اپنے متعلق بلا عمل کے ساتھ مل کے صفت۔ پھر موصوف و صفت مل کے مبتدا ہے۔ کاف بمعنی مثل مضاف حِمْلٍ موصوف کائن شبہ فعل محذوف اپنے متعلق علی جمل کے ساتھ مل کے صفت ہے پھر موصوف و صفت مضاف الیہ اور مضاف و مضاف الیہ خبر ہے۔

(۱۱)

تَاجُ الْمُلُوْكِ عَفَافُهٗ وَحِصْنُهٗ اِنْصَافُهٗ ۔ سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ ۔ مَنْ نَقَلَ اِلَيْكَ فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ ۔ خُذْهُ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يَرْضٰى بِالْحُمّٰى ۔ لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ ۔ مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ كَانَ الْخِيَارُ فِيْ يَدِهٖ ۔ مَنْ تَوَاضَعَ وُقِّرَ وَمَنْ تَعَاظَمَ حُقِّرَ ۔ مَنْ سَكَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ نَجَا ۔

ترجمہ:۔ بادشاہ کا تاج رعایا پر ظلم سے بچنا ہے اور بادشاہ کا قلعہ اس کا انصاف ہے۔ بادشاہ بغیر عدل کے بغیر پانی نہر کے مانند ہے۔ جس نے تیرے پاس نقل کیا ہے ضرور اس نے تجھ سے نقل کیا ہے۔ اس کو پکڑو موت کے ساتھ تاکہ وہ بخار کے ساتھ راضی ہو جاوے۔ انسان نہیں کاٹ کھاتا ایک سوراخ سے دو دفعہ۔ جو اپنی راز چھپائیگا اختیار اس کے ہاتھ میں ہوگا۔ جو تواضع کرے گا اسکی تعظیم کیجائے گی اور جو بڑائی اختیار کرے گا اس کی حقارت کیجائے گی۔ جو خاموشی اختیار کریگا وہ سالم رہے گا۔ اور جو سالم رہیگا وہ نجات پائے گا۔

تحقیقات:۔ تَاجٌ شاہی ٹوپی۔ تِیجَانٌ جمع آتی ہے۔ مُلُوْکٌ جمع ہے مَلِکٌ کی بمعنی بادشاہ۔ عَفَافٌ ناجائز کاموں سے بچنا۔ باب ضرب۔ حِصْنٌ بمعنی قلعہ۔ حُصُوْنٌ اَحْصَانٌ جمع آتی ہے۔ سُلْطَانٌ بمعنی بادشاہ۔ سلاطین جمع آتی ہے۔ نَھَرٌ پانی چلنے کا مقام۔ اَنْھُرٌ اَنْھَارٌ نُھُوْرٌ جمع آتی ہے۔ مَاءٌ بمعنی پانی میاہٌ جمع آتی ہے۔ نَقَلَ نَقْلًا ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف لے جانا۔ باب نصر۔ خُذْ صیغۂ امر ہے کُلْ کے وزن پر اَخْذًا مصدر سے بمعنی پکڑنا۔ باب نصر۔ مَاتَ مَوْتًا بمعنی مرگیا باب نصر۔ حُمّٰی بمعنی بخار۔ لَدَغَہٗ لَدْغًا بمعنی زہریلے جانور کا کاٹنا۔ باب فتح۔ جُحْرٌ بمعنی سوراخ۔ اَجْحَارٌ جُحَرَۃٌ جمع آتی ہے۔ مَرَّتَیْنِ تثنیہ ہے مَرَّۃٌ کا بمعنی ایکدفعہ۔ مِرَارٌ مَرَّاتٌ جمع آتی ہے۔ کَتَمَ کِتْمَانًا بمعنی چھپانا باب نصر۔ سِرٌّ بمعنی راز۔ اَسْرَارٌ جمع۔ اور اَسَارِیْرُ جمع الجمع ہے۔ خِیَارٌ بمعنی اختیار۔ اسم مصدر ہے۔ یَدٌ بمعنی ہاتھ اَیْدِیْ جمع اور اَیَادِیْ جمع الجمع ہے۔ تَوَاضَعَ صیغۂ ماضی ہے تَوَاضُعٌ مصدر سے بمعنی پستی اختیار کرنا۔ وُقِّرَ تَوْقِیْرٌ مصدر سے صیغۂ ماضی مجہول ہے بمعنی تعظیم کرنا۔ تَعَاظَمَ۔ تواضع کے وزن پر صیغۂ ماضی ہے تَعَاظُمٌ مصدر سے، بمعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ حُقِّرَ وُقِّرَ کے وزن پر صیغۂ ماضی مجہول ہے تَحْقِیْرٌ مصدر سے۔ بمعنی حقارت کرنا۔ سَکَتَ سُکُوْتًا بمعنی خاموش رہنا باب نصر۔ سَلِمَ سَلَامَۃً بمعنی سالم رہنا۔ باب سمع۔ نَجَا یَنْجُوْ نَجَاۃً بمعنی نجات پانا۔ باب نصر۔

(بقیہ ترکیب متعلقہ صفحہ گذشتہ) :۔ ۴۴

ترکیب:۔ تَاجُ الْمُلُوْکِ مضاف ومضاف الیہ مبتدا۔ عَفَافُہٗ خبر ہے۔ اور حِصْنُہٗ مبتدا۔ اِنْصَافُہٗ اس کی خبر ہے۔ سُلْطَانٌ موصوف کائنٌ شبہ فعل محذوف اپنے متعلق بلا عدل کے ساتھ مل کے صفت پھر موصوف وصفت مل کے مبتدا ہے۔ کاف مثل مضاف نہر موصوف کائن شبہ فعل محذوف اپنے متعلق بلا ماء کے ساتھ مل کے صفت ہے پھر موصوف صفت مضاف الیہ اور مضاف ومضاف الیہ خبر ہے۔ مَنْ موصول۔ نَقَلَ اِلَیْکَ جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مل کے مبتدا ہے۔ قَدْ نَقَلَ عَنْکَ جملہ ہو کے خبر ہے۔ (باقی)

۴۵۔ سَلْ صیغۂ امر اپنے فاعل اَنْتَ اور اپنے مفعول المجرّب کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔ لاتَسْاَلْ۔ فعل اپنے فاعل اور اپنے مفعول ۔۔

[illegible] کے ساتھ مل کے جملہ انشائیہ ہے۔ مَزْرَعَۃُ الانتقام مضاف ومضاف الیہ لیس کا اسم مؤخر اور کائنۃ شبہ فعل محذوف اپنے متعلق مِن عادۃ الکرام کے ساتھ مل کے [illegible]
[illegible] مَن موصول [illegible] جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مبتدا [illegible]

[١٠٩] مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيْهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْهِ ۔ [١١٠] يَكْفِيْكَ مِنَ الْحَاسِدِ أَنَّهُ يَغْتَمُّ وَقْتَ سُرُوْرِكَ . [١١١] غَايَةُ الْمُرُوَّةِ أَنْ يَسْتَحْيِيَ الْإِنْسَانُ مِنْ نَفْسِهِ . [١١٢] مَنْ سَالَمَ النَّاسَ رَبِحَ السَّلَامَةَ . ؎

ترجمہ:۔ جو اپنے بھائی کے لئے کنواں کھودے گا وہ خود اس میں گر پڑے گا۔ حاسد کی طرف سے تجھ کو یہ کافی ہے کہ وہ تیرے خوشی کے وقت مغموم ہوتا ہے۔ مروّت کا انتہا انسان کا اپنے آپ سے شرمانا ہے۔ جس نے لوگوں کے ساتھ مصالحت کرلی اس نے سالم رہنے کا نفع حاصل کیا۔

تحقیقات:۔ حَفَرَ حَفْرًا بمعنی کھودنا۔ باب ضرب۔ بِئْرًا بمعنی کنواں۔ آبَارٌ اَبْآرٌ اَبْؤُرٌ بِئَارٌ جمع آتی ہے۔ وَقَعَ وُقُوْعًا بمعنی پڑنا باب فتح۔ حَاسِدٌ بمعنی حسد کرنے والا۔ حُسَّادٌ حُسَّدٌ حَسَدَةٌ جمع آتی ہے۔ یَغْتَمُّ صیغہ مضارع ہے اِغْتِمَامٌ مصدر سے بمعنی غمگین ہونا۔ اصل میں یَغْتَمِمُ تھا۔ میم اول کو ساکن کرکے میم ثانی میں ادغام کیا گیا ہے۔ سُرُوْرٌ بمعنی خوش ہونا باب نصر۔ غَایَۃٌ بمعنی انتہا۔ غَایَاتٌ جمع آتی ہے۔ مَرُءَ یَمْرُءُ مُرُوْءَۃً بامروت ہونا۔ باب کرم۔ یَسْتَحْیِیْ یَسْتَغْفِرُ کے وزن پر مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے اِسْتِحْیَاءٌ مصدر سے بمعنی شرمانا۔ سَالَمَ صیغہ ماضی ہے مُسَالَمَۃٌ مصدر سے بمعنی مصالحت کرنا۔

(ترکیب صفحہ گذشتہ) خُذْ فعل ضمیر اَنْتَ فاعل ہ ضمیر مفعول بالموت اس کا متعلق ہے۔ اور بالحی یہ بھی فعل کا متعلق ہے پھر یہ فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے حتّٰی کا مجرور اور جار و مجرور خُذ فعل کا متعلق ہے پس خُذ اپنے متعلقین اور فاعل و مفعول کے ساتھ مل کے جملہ انشائیہ ہے۔ لا یَبْلُغُ فعل المرء فاعل من جحرٍ یبلغ کا متعلق ہے اور مرتین مفعول فیہ ہے پس فعل اپنا فاعل و متعلق و مفعول فیہ کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہے۔ مَنْ موصول۔ کتم سرہ صلہ کے ساتھ مل کے مبتدا۔ کان فعل ناقص۔ الخیار اسم کان۔ اور ثابتًا شبہ فعل محذوف اپنے متعلق فی کے ساتھ مل کے خبر۔ پھر کان مع اسم و خبر جملہ ہو کر مبتدا کی خبر ہے۔ مَنْ تواضع موصول و صلہ مبتدا۔ وُقِّرَ فعل مجہول اس میں ضمیر ہو مفعول مالم یسم فاعلہ کے ساتھ مل کے جملہ ہو کے خبر ہے اسی پر مَنْ تعاظم حُقِّرَ کو قیاس کرلو۔ من سکت موصول و صلہ مبتدا سَلِمَ اس میں ضمیر ہو فاعل کے ساتھ مل کر جملہ ہو کے خبر ہے۔ اسی پر من سلم نجا کو قیاس کرلو۔

(ترکیب صفحہ ہذا) من حفر مَن موصولہ۔ حفر فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ بئرًا مفعول۔ اور لاخیہ متعلق ہے پس فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مل کے مبتدا ہے۔ قد وقع فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ فیہ اس کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے خبر ہے۔ یکفی فعل کاف خطاب مفعول۔ من الحاسد اسی فعل کا متعلق ہے۔ انّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم انّ۔ یغتم فعل ضمیر ہو فاعل۔ وقت سرورک مضاف مضاف الیہ یغتم فعل کا مفعول فیہ ہے پس فعل مع فاعل و مفعول فیہ جملہ ہو کے خبر انّ پھر انّ مع اسم و خبر جملہ ہو کے یکفی فعل کا فاعل ہے پس یہ فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ فعلیہ ہے۔

مَنْ[۱۲] تَعَدّٰی عَلَیْهِمْ اِکْتَسَبَ النَّدَامَةَ . ثَلٰثَةٌ[۱۳] قَلِیْلُهَا کَثِیْرٌ اَلْمَرَضُ وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ . مَنْ[۱۴] قَلَّ طَعَامُهٗ صَحَّ بَطْنُهٗ وَصَفَا قَلْبُهٗ . لَا تَقُلْ[۱۵] بِغَیْرِ فِکْرٍ وَّلَا تَعْمَلْ بِغَیْرِ تَدْبِیْرٍ . صَبْرُكَ[۱۶] عَلَی الْاِکْتِسَابِ خَیْرٌ مِّنْ حَاجَتِكَ اِلَی الْاَصْحَابِ ؕ

ترجمہ :۔ اور جس نے لوگوں پر تعدی کی اس نے شرمندہ ہونے کو حاصل کیا . تین چیزوں کا کم زیادہ ہے . بیماری . آگ . اور دشمنی . جس کا کھانا کم ہو اس کا پیٹ درست اور دل صاف رہے گا . سوچے بغیر مت کہو ، اور تدبیر کے بغیر مت کرو . تیرا صبر کرنا کمائی پر بہتر ہے اپنی حاجت پیش کرنے سے ساتھیوں پر .

تحقیقات :۔ تعدّی باب تفعل کا صیغۂ ماضی ہے تعدّی مصدر سے . اصل میں تعدّیٌ تھا . بمعنی تجاوز کرنا ظلم کرنا . اکتسب . صیغۂ ماضی ہے اکتسابٌ مصدر سے بمعنی کمانا . حاصل کرنا . ندامۃٌ بمعنی پشیمانی و شرمندگی . نَدِمَ نَدَمًا ندامۃً شرمندہ ہونا باب سمع . مرضٌ بمعنی بیماری . امراضٌ جمع آتی ہے . مَرِضَ مَرَضًا بمعنی بیمار ہونا . باب سمع . نارٌ بمعنی آگ . نیرانٌ جمع آتی ہے . عداوۃٌ بمعنی دشمنی . عَدَا علیہ عُدْوانًا یعنی اس پر ظلم کیا باب نصر . قَلَّ قِلّۃً بمعنی کم ہوا . باب ضرب . طعامٌ بمعنی کھانا . اطعمۃٌ جمع اور اَطْعِمَاتٌ جمع الجمع ہے . بطنٌ بمعنی پیٹ . بُطونٌ جمع آتی ہے . صَفَا یَصْفُوا صفاءً بمعنی صاف ہونا . باب نصر . قلبٌ بمعنی دل . قلوبٌ جمع آتی ہے . فَکَرَ فِکْرًا بمعنی سوچنا . باب ضرب . عَمِلَ یَعْمَلُ عَمَلًا بالقصد کوئی کام کرنا . باب سمع . عملٌ بمعنی کام . اعمالٌ جمع آتی ہے . تدبیر بمعنی انجام سوچنا . اصحابٌ جمع ہے صاحبٌ کی یعنی وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ ہمیشہ رہے ، نیز صَحْبٌ صِحَابٌ صَحَابَۃٌ جمع آتی ہے . اور اصاحیب اصحابٌ کی جمع ہے .

(**بقیہ ترکیب**) غایۃ المروۃ مبتدا . ان یستحیی الانسان عن نفسہ . جملہ ہو کے خبر ہے . مَن موصولہ . سالم الناس جملہ ہو کے صلہ پھر موصول وصلہ مبتدا . ربح السلامۃ جملہ ہو کے خبر ہے .

(**ترکیب صفحہ ہذا**) مَن موصول . تعدّی علیہم جملہ ہو کے صلہ پھر موصول وصلہ مبتدا . اکتسب الندامۃ جملہ ہو کے خبر ہے . ثلثۃٌ مبتدا . قلیلہا کثیر جملہ ہو کے خبر ہے . احدہا مبتدا محذوف المرض خبر . اور ثانیہا مبتدا محذوف النار خبر . اور ثالثہا مبتدا محذوف . العداوۃ خبر ہے . مَن موصول . قل طعامہ جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مبتدا . صح بطنہ . جملہ ہو کے معطوف علیہ . واؤ حرف عطف . صفا قلبہ جملہ ہو کے معطوف ہے پھر معطوف و معطوف علیہ من قل مبتدا کی خبر ہے . لا تقل کے ساتھ بغیر فکر متعلق ہے اور لا تقل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہے . اسی پر لا تعمل بغیر تدبیر کو قیاس کر لیا جاوے . صبرک مضاف و مضاف الیہ اپنے متعلق علی الاکتساب کے ساتھ مل کے مبتدا

(باقی)

[۱۱۷] لَا تَعُدَّ نَفْسَكَ مِنَ النَّاسِ مَا دَامَ الْغَضَبُ غَالِبًا۔ [۱۱۸] قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِي فِيهِ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِي قَلْبِهٖ۔ [۱۱۹] خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْلَمُ النَّاسُ مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ۔ [۱۲۰] لِسَانُ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهٗ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوكٌ لَهٗ۔ [۱۲۱] خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ وَلَمْ يُطَلْ فَيُمَلَّ۔

ترجمہ:۔ اپنے نفس کو لوگوں سے مت شمار کر جب تک غصہ غالب ہے۔ بے وقوف کا دل اس کے منہ میں ہے۔ اور عقلمند کی زبان اس کے دل میں ہے۔ بہتر لوگوں کا وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ سالم رہے۔ جاہل کی زبان اس کا مالک ہے۔ اور عاقل کی زبان اس کا مملوک ہے۔ بہتر کلام وہ ہے جو مختصر ہو اور معنی خیز ہو اور دراز نہ ہو کہ لوگوں کو اکتاوے۔"

(تحقیقات) لَا تَعُدَّ نہی کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ اصل میں لَا تَعْدُدْ تھا۔ ادغام کے لئے دال اول کی حرکت عین میں منتقل ہو گئی۔ پھر دال ثانی میں فتحہ دیکے دال اول کو دال ثانی میں ادغام کر دیا ہے۔ عَدَّ عَدًّا بمعنی شمار کرنا۔ باب نصر۔ اَحْمَقُ بمعنی بے وقوف۔ حَمُقَ حُمْقًا و حماقةً بمعنی بے وقوف ہونا باب سمع و کرم۔ فُوْهٌ فَاهٌ فِيْهٌ بمعنی منہ افواهٌ جمع آتی ہے فَمٌ اصل میں فُوْهٌ تھا واؤ کو برخلاف قیاس میم سے بدلنے کے بعد فَمٌ ہو گیا ہے۔ عاقل بمعنی سمجھدار۔ عُقَّالٌ عقلاءُ جمع آتی ہے۔ دَلَّ دلالةً بمعنی رہنمائی کرنا۔ باب نصر۔ طَالَ يطولُ طولًا بمعنی دراز ہونا۔ باب نصر۔ يُمَلَّ۔ املالٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے بمعنی اکتا دینا۔ اصل میں يُمْلِلُ تھا ادغام کیلئے لام اول کا کسرہ میم پر منتقل ہو گیا۔ لیکن جواب نفی ہونے کی وجہ سے آخر میں منصوب ہوا ہے۔

(بقیہ ترکیب) اور آلی الاصحاب۔ حاجةٌ کے ساتھ متعلق ہے پھر حاجةٌ اپنے مضاف الیہ کاف خطاب اور اپنے متعلق کے ساتھ مل کے مِنْ حرف جار کا مجرور ہے پھر جار مجرور خیرٌ کا متعلق ہے اور خیرٌ مع متعلق خبر ہے۔"

(ترکیب صفحہ ہذا) لَا تَعُدَّ فعل اپنا فاعل ضمیر اَنْتَ اور اپنا مفعول نفسک اور اپنے متعلق مِنَ النَّاسِ کے ساتھ مل کر جملہ انشائیہ ہے۔ مَا دَامَ اپنا اسم الغضب اور اپنی خبر غالبًا کے ساتھ مل کے جملہ ہوا۔ قلبُ الاحمق مبتدا۔ ثابت شبہ فعل محذوف اپنے متعلق فی فیہ کے ساتھ مل کر خبر ہے۔ اسی پر لسان العاقل فی قلبہ کو قیاس کر لو۔ خیر الناس مبتدا۔ مَنْ موصولہ۔ يَسْلَمُ فعل۔ النَّاسُ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ يدہٖ معطوف علیہ۔ لسانہٖ معطوف پھر معطوف معطوف علیہ مجرور مل کر جار مجرور يَسْلَمُ فعل کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہوکے صلہ اور موصول و صلہ مبتدا کی خبر ہے۔ لسانُ الجاہل مبتدا۔ مالکٌ اپنے متعلق لہٗ کے ساتھ مل کے خبر ہے۔ اسی پر لسان العاقل مملوکٌ لہٗ کو قیاس کر لو۔ خیر الکلام مبتدا۔ مَا اسم موصول۔ قَلَّ اپنے فعل ہُوَ کے ساتھ جملہ فعلیہ ہوکے معطوف علیہ، اور دَلَّ اپنے فاعل ضمیر ہُوَ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوکے معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ صلہ اور موصول و صلہ خبر ہے۔ لَمْ يُطَلْ فعل اپنا فاعل ضمیر ہُوَ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ نافیہ ہے اور فا جواب نفی کی ہے۔ يُمَلَّ فعل اپنا فاعل ضمیر ہُوَ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہوکے جواب نفی ہے۔"

۱۲۲ مَنْ قَالَ مَا لَا يَنْبَغِيْ سَمِعَ مَا لَا يَشْتَهِيْ ۔ ۱۲۳ صِحَّةُ الْجِسْمِ فِيْ قِلَّةِ الطَّعَامِ وَصِحَّةُ الرُّوْحِ فِيْ اِجْتِنَابِ الْاٰثَامِ ۔ ۱۲۴ خَيْرُ الْمَعْرُوْفِ مَا لَمْ يَتَقَدَّمْهُ مَطْلٌ وَلَمْ يَتْبَعْهُ مَنٌّ ۔ ۱۲۵ لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَلْعَنُ اِبْلِيْسَ فِي الْعَلَانِيَةِ وَيُوَالِيْهِ فِي السِّرِّ ۔

ترجمہ:۔ جو نازیب بات بولتا ہے وہ وہ بات سنتا ہے جو سننا نہیں چاہتا۔ جسم کی صحت قلت طعام میں ہے۔ اور روح کی صحت گناہوں سے پرہیز کرنے میں۔ بہتر احسان وہ ہے جس سے پہلے ٹال مٹول اور پیچھے احسان جتانا نہ ہو۔ تو ان لوگوں سے مت بن جو بظاہر ابلیس کو لعنت کرتا ہے اور بباطن اس سے دوستی رکھتا ہے۔

تحقیقات:۔ لاینبغی مضارع منفی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے اِنْبِغَاءٌ مصدر سے بمعنی آسان ہونا اور مناسب ہونا۔ یقال لاینبغی لک ان تفعل ذلک۔ یعنی وہ کام تجھے نہ کرنا چاہئے اور اس سے ماضی کا صیغہ استعمال نہیں ہوتا۔ لایشتھی اشتہاءٌ مصدر سے مضارع منفی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے، بمعنی خواہش کرنا۔ صَحَّ صِحَّۃً بمعنی آرام پانا۔ اور سالم رہنا۔ باب ضرب۔ اجتناب پرہیز کرنا یہ باب افتعال کا مصدر ہے۔ اِثْمٌ بمعنی گناہ جمع آثام ہے اس کی۔ مَطْلٌ بمعنی ٹالنا باب نصر۔ تَبِعَ یَتْبَعُ تَبْعاً بمعنی پیچھے ہونا باب سمع۔ لَعَنَ لَعْناً بمعنی لعنت کرنا باب فتح۔ ابلیس شیطان کا علم جنس ہے۔ اَبَالیسُ جمع آتی ہے۔ علانیۃ بمعنی ظاہر ہونا باب نصر و ضرب۔ سِرٌّ بمعنی پوشیدہ ہونا یہ ضد ہے عَلَانیہ کی۔ یُوَالِی مُوَالاۃ مصدر سے مضارع کا صیغہ غائب ہے بمعنی دوستی رکھنا

ترکیب:۔ مَن موصولہ۔ قَالَ فعل ضمیر ہو فاعل۔ مَا اسم موصول۔ لاینبغی فعل ضمیر ہو فاعل پھر فعل و فاعل جملہ ہوکر صلہ اور موصول و صلہ مبتدا ہے۔ سمع فعل ضمیر ہو فاعل مَا اسم موصول لایشتھی فعل ضمیر ہو فاعل پھر فعل و فاعل جملہ ہوکے صلہ اور موصول و صلہ مل کے مفعول اور فاعل و مفعول جملہ ہوکے خبر اور مبتدا و خبر مل کے جملہ اسمیہ ہے۔ صحۃ الجسم مبتدا۔ فی قلۃ الطعام ثابتۃ کے ساتھ متعلق ہوکر خبر ہے۔ اسی طرح صحۃ الروح مبتدا۔ فی اجتناب الآثام ثابتۃ کے ساتھ متعلق ہوکے خبر ہے۔ خیر المعروف مبتدا مَا اسم موصول۔ لم یتقدم فعل ہ ضمیر مفعول مَطْلٌ فاعل پھر فعل و فاعل و مفعول جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ لم یتبع فعل ہ ضمیر مفعول مَنٌّ فاعل پس فعل و فاعل جملہ ہوکے معطوف اور معطوف و معطوف علیہ مل کے صلہ اور موصول و صلہ مل کے خبر ہے۔ لاتکن فعل ضمیر انت فاعل مِن حرف جار مَن اسم موصول یلعن فعل ضمیر ہو فاعل ابلیس مفعول اور فی العلانیۃ اس فعل کا متعلق ہے پھر فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ یوالی فعل ہ ضمیر مفعول فی السرّ متعلق ہے۔ پھر یوالی فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہوکے معطوف اور معطوف معطوف علیہ جملہ ہوکے صلہ ہے اور موصول و صلہ مجرور اور جار و مجرور لاتکن فعل کا متعلق ہے پھر فعل و فاعل مع متعلق کے جملہ فعلیہ ہوا۔ ۱۲

له صلہ اور موصول و صلہ مل کے مفعول پھر فعل و فاعل اور مفعول مل کے جملہ ہوکے ؛

١٢٦ مَنْ تَزَيَّا بِغَيْرِ مَا هُوَ فِيْهِ فَضَحَ الْاِمْتِحَانُ مَا يَدَّعِيْهِ۔ ١٢٧ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا وَبُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَيْهَا۔ ١٢٨ ثَلٰثَةٌ لَا يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ ثَلٰثَةٍ شَرِيْفٌ مِنْ دَنِيٍّ وَبَارٌّ مِنْ فَاجِرٍ وَحَكِيْمٌ مِنْ جَاهِلٍ۔ ١٢٩ مِنْ حَزْمِ الْاِنْسَانِ اَنْ لَا يُخَادِعَ اَحَدًا وَمِنْ كَمَالِ عَقْلِهٖ اَنْ لَا يُخَادِعَهٗ اَحَدٌ ۔

ترجمہ:- جو شخص اس خوبی کا لباس پہنے جو اس میں نہیں امتحان شرمندہ بنا دے گا اس دعوی کے متعلق کہ وہ کر رہا ہے قلوب کو پیدا کیا گیا ان لوگوں کی محبت پر جو ان کی طرف احسان کرے اور ان لوگوں کے بغض پر جو اُن کی طرف بدی کرے۔ تین شخص اور تین شخص سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ (۱) شریف کمینہ سے۔ (۲) نیک بد سے۔ (۳) دانان نادان سے۔ انسان کی ہشیاری سے ہے وہ کسی کو نہ دھوکا دینا اور انسان کے کمال عقل سے ہے اس کو کوئی نہ دھوکا دے سکتا۔

تحقیقات:- تَزَیَّا تفعّل کے وزن پر صیغہ ماضی ہے بمعنی لباس پہننا۔ زِیّ وہ ہیئت جو لباس کے ذریعہ حاصل ہو۔ یَدَّعِیْ صیغہ مضارع ہے اِدِّعَاءٌ مصدر سے بمعنی بلا دلیل دعوی کرنا۔ اصل میں یَدْتَعِیُ تھا یَجْتَنِبُ کے وزن پر فاء افتعال دال ہونے کی وجہ سے تا کو دال کر کے دال میں ادغام کیا گیا ہے۔ اور یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے۔ جَبَلَ جَبْلًا بمعنی پیدا کرنا باب نصر و ضرب۔ پس جُبِلَتْ خلقت کے معنی میں ہے بُغْضٌ ضد ہے حُبٌّ کی۔ اَسَاءَ صیغہ ماضی ہے اِسَاءَۃٌ مصدر سے بمعنی بدی کرنا باب افعال کا مصدر ہے۔ لَا یَنْتَفِعُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب ہے اِنْتِفَاعٌ مصدر سے بمعنی نفع حاصل کرنا۔ شَرِیْفٌ صیغہ صفت ہے بمعنی شرافت والا۔ شُرَفَاءُ اشرافٌ جمع آتی ہے۔ دَنِیٌّ صیغہ صفت دَنَاءَۃٌ سے ماخوذ ہے بمعنی کمینہ۔ اَدْنَاءُ جمع آتی ہے۔ بَارٌّ بمعنی نیک بَرَرَۃٌ جمع آتی ہے۔ فَاجِرٌ بمعنی گنہگار فَجَرَۃٌ فُجَّارٌ جمع آتی ہے۔ حَکِیْمٌ بمعنی دانشمند حکماء جمع آتی ہے۔ حَزْمٌ حَزُمَ بمعنی ہشیار ہونا باب کرم۔ یُخَادِعُ صیغہ مضارع ہے مُخَادَعَۃٌ مصدر سے بمعنی ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔ اَحَدٌ بمعنی ایک اٰحَادٌ جمع آتی ہے۔ کَمُلَ کَمَالًا بمعنی کامل ہونا۔ باب کرم۔

ترکیب:- مَنْ اسم موصول۔ تَزَیَّا فعل ضمیر ہُوَ فاعل۔ با حرف جار غیر مضاف۔ ما اسم موصول ہُوَ مبتدا فِیْہِ ثابت کے ساتھ متعلق ہو کے خبر پھر مبتدا و خبر جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مضاف الیہ اور مضاف و مضاف الیہ مجرور اور جار و مجرور تزیا فعل کا متعلق ہے پھر فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مبتدا ہے۔ فَضَحَ فعل۔ الامتحان فاعل۔ مَا یَدَّعِیْہِ موصول و صلہ مفعول ہے پھر فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے خبر ہے۔ جُبِلَتْ فعل مجہول۔ القلوب مفعول ما لم یسم فاعلہ۔ عَلٰی حرف جار۔ حُبِّ مضاف۔ مَنْ اسم موصول اَحْسَنَ اِلَیْہَا جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ حُبِّ مضاف کا مضاف الیہ اور مضاف و مضاف الیہ معطوف علیہ بُغْضِ مضاف مَنْ اَسَاءَ اِلَیْہَا موصول و صلہ مضاف الیہ اور مضاف و مضاف الیہ معطوف اور معطوف و معطوف علیہ مجرور اور جار مجرور الخ

١٣٠ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ الْقُلُوْبَ مَزَارِعُ فَازْرَعْ فِيْهَا طَيِّبَ الْكَلَامِ فَاِنْ لَمْ يَنْبُتْ
كُلُّهٗ يَنْبُتُ بَعْضُهٗ۔ ١٣١ لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ وَاطْلُبْ تَجْوِيْدَهٗ فَاِنَّ
١٣٢ النَّاسَ يَسْئَلُوْنَ فِيْ كَمْ فُرِغَ وَاِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ اِتْقَانَهٗ وَجُوْدَةَ صَنْعَتِهٖ۔ وَلَا
تَدْفَعَنَّ عَمَلًا عَنْ وَقْتِهٖ فَاِنَّ لِلْوَقْتِ الَّذِيْ تَدْفَعُهٗ اِلَيْهِ عَمَلًا اٰخَرَ۔

ترجمہ:۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا اے میرے پیارا بیٹا بیشک دل سب کھیت کے مقامات ہیں۔ پس تو ان میں اچھی بات کی کھیت کر سو اگر کل نہ اُگے بعض اُگے گا۔ کام جلد ہوجانے کو مت طلب کر اور کام کو عمدہ بنانے کو طلب کر۔ کیونکہ لوگ دریافت نہیں کرینگے کہ کتنی مدت میں کام سے فراغت حاصل کیگئی۔ صرف لوگ کام کی مضبوطی اور عمدگی کو دیکھیں گے۔ کسی کام کو اس کے وقت سے مت ٹال کیونکہ جسوقت کیطرف تو ٹالتا ہے اس وقت کیلئے دوسرا کام ہوگا۔ "

تحقیقات:۔ اِبنٌ بمعنی بیٹا۔ ابناءٌ بنونٌ جمع اور بُنَیٌّ تصغیر آتی ہے۔ مَزَارِعُ جمع ہے مزرعۃٌ کی۔ صیغہ اسم ظرف بمعنی کھیت کی جگہ۔ زَرَعَ زَرْعًا کھیتی کرنا بابِ فتح۔ اس سے اِزْرَعْ صیغہ امر ہے۔ طَیِّبَ الکلام میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے یعنی وہ کلام جو طیب ہے اور خوشبو والی چیز کو طیبٌ کہا جاتا ہے۔ اطیابٌ طیوبٌ جمع آتی ہے۔ نَبَتَ۔ نَبْتًا وَنَبَاتًا بمعنی اُگنا بابِ نصر۔ بَعْضٌ بمعنی کچھ حصہ ابعاضٌ جمع آتی ہے۔ سَرُعَ سُرْعَۃً جلدی ہوجانا بابِ سمع وکرم۔ تجوید باب تفعیل کا مصدر بمعنی چمکانا۔ فَرَغَ من العمل یعنی کام سے فارغ ہوا۔ بابِ فتح ونصر وسمع۔ یہاں فُرِغَ ماضی مجہول کا صیغہ مجہول ہے۔ نَظَرَ نَظَرًا بمعنی دیکھنا بابِ نصر وسمع۔ یسئلون مضارع کا صیغہ جمع مذکر ہے۔ اِتْقَانٌ بابِ افعال کا مصدر ہے۔ احکام اور مضبوط کرنے کے معنی ہیں۔ جادَ جَوْدَۃً بمعنی جید ہونا بابِ نصر۔ صنعۃٌ بمعنی کاریگری اور کسی کام کو ایکبار کرنا صنع صُنْعًا بابِ فتح۔ لا تدفعنّ نہی حاضر با نون ثقیلہ کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے دفع دفعًا بمعنی ہٹانا۔ بابِ فتح۔

(بقیہ ترکیب) جُبِلَتْ فعل کا متعلق ہے۔ اور فعل مع مفعول ومتعلق جملہ فعلیہ ہے۔ ثلثۃٌ مبتدا۔ لا ینتفعون من ثلثۃ جملہ ہوکے خبر ہے۔ شریفٌ مبتدا۔ من دنیٍّ لا ینتفع مقدر کے ساتھ متعلق ہے اور لا ینتفع مقدر مع فاعل ومتعلق جملہ ہوکے خبر ہے۔ اسی پر بارٌّ من فاجرٍ وحکیمٌ من جاہلٍ کو قیاس کرلیجاوے۔ ان لا یخادع احدًا جملہ ہوکے مبتدا مؤخر من حزم الانسان کائنٌ کیساتھ متعلق ہوکے خبر مقدم ہے۔ اسی طرح ان لا یخدعہ احدٌ جملہ ہوکے مبتدا مؤخر من کمال عقلہ کائنٌ مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے خبر مقدم ہے۔ "

(ترکیب صفحہ ھذا) قَالَ فعل۔ لقمانُ فاعل۔ لابنہ اس کا متعلق ہے۔ پس فعل مع فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہوا۔ یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا۔ بُنَیَّ منادٰی پس ندا مع منادٰی جملہ فعلیہ ہوا۔ انّ حرف مشبہ بالفعل۔ القلوب اسم انّ (باقی)

۱۱ - [illegible]

وَلَسْتَ تُطِيقُ لِازْدِحَامِ الْأَعْمَالِ لِأَنَّهَا إِذَا ازْدَحَمَتْ دَخَلَهَا الْخَلَلُ ۔
سِتَّةٌ لَا تُفَارِقُهُمُ الْكَآبَةُ الْحَقُودُ وَالْحَسُودُ وَفَقِيرٌ قَرِيبُ الْعَهْدِ بِالْغِنَىٰ ۔ وَغَنِيٌّ
يَخْشَى الْفَقْرَ وَطَالِبُ رُتْبَةٍ يَقْصُرُ عَنْهَا قَدْرُهُ وَجَلِيسُ أَهْلِ الْأَدَبِ وَلَيْسَ مِنْهُمْ ۔

ترجمہ :- اور دونوں کاموں کو انجام دینے کی تو طاقت نہیں رکھتا۔ اعمال کے ہجوم کی وجہ سے۔ کیونکہ اعمال کا جب ہجوم ہوتا ہے ان میں نقصان داخل ہوجاتا ہے۔ چھ قسم کے آدمی ہیں جن سے پریشانی جدا نہیں ہوتی۔ (۱) کینہ والا آدمی۔ (۲) زیادہ حسد والا آدمی۔ (۳) وہ محتاج جس کے مالدار رہنے کا زمانہ قریب ہو۔ (۴) وہ مالدار جو ڈر رہا ہو محتاجگی سے۔ (۵) اس مرتبہ کا طالب جس سے اس کی منزلت کم ہو۔ (۶) اہل ادب کا ہمنشیں اس حال میں کہ وہ ان میں سے نہ ہو۔

تحقیقات :- تُطِیقُ۔ مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے اِطَاقَۃٌ مصدر سے بمعنی طاقت رکھنا۔ ازدحام باب افتعال کا مصدر ہے اصل میں اِزْتِحَامٌ تھا فائے افتعال زا ہونے کی وجہ سے تائے افتعال دال ہوگئی ہے بمعنی ہجوم ہوجانا۔ اِزْدَحَمَتْ باب افتعال سے ماضی کا صیغہ واحد مؤنث ہے اصل میں اِزْتَحَمَتْ تھا بقاعدہ مذکور تا، دال ہوگئی ہے۔ خَلَلٌ بمعنی نقصان۔ خِلَالٌ جمع آتی ہے۔ لَاتُفَارِقُ باب مفاعلہ کے مُفَارَقَۃٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ کَآبَۃٌ بمعنی سخت پریشانی کَئِبَ کَأْبًا وَکَآبَۃً بمعنی پریشان ہونا باب سمع۔ حَقُوْدٌ بمعنی زیادہ کینہ والا۔ حِقْدٌ بمعنی کینہ۔ اَحْقَادٌ جمع آتی ہے۔ حَقِدَ حَقْدًا باب سمع۔ وحَقَدَ حَقْدًا باب ضرب۔ دونوں کی معنی کسی کی عداوت دل میں چھپانا اور انتقام کا انتظار کرنا۔ حَسُوْدٌ وہ شخص جس کی طبیعت میں حسد ہو۔ حُسُدٌ جمع آتی ہے۔ فَقِیْرٌ بمعنی محتاج فُقَرَاءُ جمع آتی ہے۔ قَرِیْبٌ بمعنی نزدیک۔ قَرُبَ قُرْبًا بمعنی نزدیک ہونا باب کرم۔ عَہْدٌ بمعنی حال و بمعنی زمانہ۔ غِنًی یعنی غِنًی وغَنَاءً مال زیادہ ہونا باب سمع۔ غَنِیٌّ بمعنی مالدار۔ اغنیاءُ جمع آتی ہے فَقْرٌ بمعنی محتاجی۔ خَشِیَ خَشْیًا وخَشْیَۃً بمعنی ڈرنا باب سمع۔ رُتْبَۃٌ بمعنی مرتبہ رُتَبٌ جمع آتی ہے۔ قَصُرَ یَقْصُرُ قُصُوْرًا ناقص ہونا باب نصر۔ قَدَرَ قَدْرًا قادر ہونا باب نصر و ضرب و سمع۔ جَلِیْسٌ بمعنی ہمنشیں۔ جُلَسَاءُ جمع آتی ہے۔

(بقیہ ترکیب) مرآۃُ فِراقٍ۔ پس اِنّ مع اسم وخبر جملہ اسمیہ ہوا۔ اِزْرَعْ فعل ضمیر اَنتَ فاعل فیہا اس کا متعلق ہے۔ اور طیبَ الکلام اس کا مفعول۔ اِنْ لم یَنْبُتْ کلّہٗ جملہ ہوکر شرط۔ یَنْبُتْ بعضُہٗ جملہ ہوکر جزا ہے۔ لاتطلب فعل ضمیر اَنتَ فاعل۔ سرعۃَ العمل اس کا مفعول ہے۔ اطلب فعل ضمیر اَنتَ فاعل۔ تجویدَہٗ اس کا مفعول ہے۔ النّاس اسم اِنّ۔ لایسئلون فعل ہم ضمیر فاعل۔ فی کم جار ومجرور اس کا متعلق۔ فُرِغَ فعل مجہول اپنی ضمیر ہو مفعول مالم یسم فاعلہ کے ساتھ مل کر جملہ ہوکر یسئلون فعل کا مفعول ہے۔ پس فعل مع فاعل ومفعول جملہ فعلیہ ہوا۔ اِنّما حرف حصر۔ ینظرون فعل ہم ضمیر فاعل اِلیٰ حرف جار اتقانہٖ معطوف علیہ۔ جودۃِ صنعتہٖ معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ مجرور اور جار ومجرور متعلق ہے ینظرون فعل کا۔ پس فعل مع فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہوا۔ لاتدفعن فعل ضمیر اَنتَ فاعل عملاً مفعول عن وقتہٖ اس کا متعلق ہے

۴۴

[illegible] فعل ضمیر انتَ فاعل [illegible] مفعول الیہ اس کا متعلق ہے پس فعل مع

[illegible]

۱۲۴ حُسْنُ الْخُلُقِ يُوْجِبُ الْمَوَدَّةَ وَسُوْءُ الْخُلُقِ يُوْجِبُ الْمُبَاعَدَةَ وَالْاِنْبِسَاطُ يُوْجِبُ الْمُوَانَسَةَ وَالْاِنْقِبَاضُ يُوْجِبُ الْوَحْشَةَ. وَالْكِبْرُ يُوْجِبُ الْمَقْتَ.

ترجمہ:۔ اچھی خصلت محبت کو ثابت کر دیتی ہے اور بُری خصلت دوری کو ثابت کر دیتی ہے اور خندہ روئی باہمی اُنس کو ثابت کر دیتی ہے۔ اور ترش روئی وحشت ثابت کرتی ہے اور بڑائی شدید بغض ثابت کرتی ہے۔

تحقیقات:۔ خُلْقٌ خُلُقٌ بمعنی خصلت۔ اَخْلَاقٌ جمع آتی ہے۔ مَوَدَّةٌ بمعنی دوستی۔ وَدَّهٗ وُدًّا ومَوَدَّةً بمعنی محبت کرنا۔ بابِ سمع۔ سُوْءٌ بمعنی بد۔ اَسْوَاءٌ جمع آتی ہے۔ مُبَاعَدَةٌ بابِ مفاعلہ کا مصدر ہے۔ ایک دوسرے سے دوری اختیار کرنا۔ یُوْجِبُ صیغۂ مضارع ہے ایجابٌ مصدر سے بمعنی ثابت کرنا۔ انْبِسَاطٌ بابِ انفعال کا مصدر ہے بمعنی خندہ رو ہونا۔ مُوَانَسَةٌ بابِ مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی باہمی الفت کرنا۔ انْقِبَاضٌ بابِ انفعال کا مصدر ہے بمعنی ترش رو ہونا یہ ضد ہے انبساط کی۔ وَحْشَةٌ بمعنی تنہائی۔ اور انقباض یہ ضد ہے اُنْسٌ کی۔ مَقْتٌ بمعنی بغض شدید۔ مقت الرجلُ مقتًا یعنی اس سے سخت بغض رکھا۔ بابِ نصر۔ ۱۲

(ترکیبِ صفحۂ گذشتہ:۔ قولہ ولَسْتُ تطیق الخ) لَسْتُ تُطِیْقُ فعل ضمیر اَنْتَ فاعل لازدحام الاعمال اس کا متعلق ہے۔ پس فعل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہوا۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ ہا ضمیر اسم انّ اِذَا اَزْدَحَمَتْ جملہ ہو کے شرط۔ دخلہا الخلل جملہ ہو کے جزا پھر جملہ شرطیہ اَنَّ کی خبر ہے۔ سِتَّةٌ مبتدا۔ لاتفارقہم الکاٰبۃ جملہ ہو کے خبر ہے۔ الحقودُ۔ احدہا مبتدا محذوف کی۔ اور الحسودُ ثانیہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ بالغنی قریبٌ کا متعلق ہے۔ پس قریب العہد اپنے متعلق کے ساتھ مل کے فقیرٌ کی صفت پھر موصوف و صفت ثالثہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ یخشی الفقر۔ جملہ ہو کے غنیٌّ موصوف کی صفت پھر صفت و موصوف رابعہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ یقصر فعل قدرہٗ فاعل اور عنہا اس کا متعلق ہے پھر فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے رتبۃٌ موصوف کی صفت اور موصوف و صفت طالبٌ مضاف کا مضاف الیہ اور مضاف ومضاف الیہ خامسہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ جلیسُ اہل الادب۔ ذوالحال واؤ حالیہ لیس منہم جملہ ہو کے حال ہے پھر حال و ذوالحال سادسہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔

(متعلقہ صفحہ ھذا) حُسْنُ الخلق مبتدا۔ یوجب المودۃ جملہ ہو کے خبر ہے۔ اسی طرح سوء الخلق مبتدا۔ یوجب المباعدۃ جملہ ہو کے خبر ہے۔ الانبساط مبتدا۔ یوجب الموانسۃ جملہ ہو کے خبر ہے۔ الانقباض مبتدا یوجب الوحشۃ خبر ہے۔ الکبر مبتدا۔ یوجب المقت خبر ہے۔ ۱۲

۱۳۵

وَالْجُوْدُ يُوْجِبُ الْحَمْدَ وَالْبُخْلُ يُوْجِبُ الْمَذَمَّةَ۔ قَالَ حَكِيْمٌ اَلْاِحْسَانُ قَبْلَ الْاِحْسَانِ فَضْلٌ وَبَعْدَ الْاِحْسَانِ مُكَافَاةٌ وَبَعْدَ الْاِسَاءَةِ جُوْدٌ۔ وَالْاِسَاءَةُ قَبْلَ الْاِسَاءَةِ ظُلْمٌ وَبَعْدَ الْاِسَاءَةِ مُجَازَاةٌ وَبَعْدَ الْاِحْسَانِ لُؤْمٌ۔

ترجمہ:۔ اور سخاوت تعریف ثابت کرتی ہے، اور بخیلی مذمت ثابت کرتی ہے۔ دانشمند نے کہا کہ احسان احسان کے پہلے فضیلت ہے۔ اور احسان کے بعد بدلہ دیتا ہے اور بدی کرنے کے پیچھے سخاوت ہے۔ اور بدی کرنے کے پہلے بدی کرنا ظلم ہے اور بدی کرنے کے بعد جزا دینا ہے اور احسان کے بعد کمینگی ہے۔

تحقیقات:۔ جودٌ بمعنی سخاوت اور سخاوت کرنا۔ باب نصر۔ حمدٌ بمعنی تعریف کرنا باب سمع۔ بُخلٌ بُخلًا بمعنی بخیل ہو جانا۔ باب کرم۔ مَذَمَّۃٌ بمعنی عیوب بیان کرنا یہ ضد ہے مدحٌ کی۔ ذَمَّ ذَمًّا و مَذَمَّۃً باب نصر۔ فضل بمعنی احسان۔ فَضَلَ فَضْلۃً بمعنی زیادہ ہونا۔ باب نصر و فضل۔ مکافاۃٌ بمعنی ایک دوسرے کو بدلہ دینا اصل میں مُکافاۃٌ مُفاعلۃٌ کے وزن پر ہمزہ الف ہو جانے کے بعد مُکافاۃٌ ہوگیا ہے۔ ظُلمٌ بمعنی تعدی کرنا یہ باب ضرب کا مصدر ہے۔ مُجازاۃٌ مصدر ہے باب مفاعلہ اصل میں مُجازیۃٌ تھا یا الف ہو جانے کے بعد مُجازاۃ ہوگیا ہے اور مجازاۃ اور مکافاۃ ایک دوسرے کے ہم معنی ہیں۔ لؤم لؤمًا و ملامۃً بمعنی کمینہ ہونا۔ باب کرم۔

ترکیب:۔ الجودُ مبتدا۔ یوجب الحمد خبر ہے۔ البخلُ مبتدا۔ یوجب المذمۃ خبر ہے۔ قالَ فعل۔ حکیمٌ فاعل۔ فعل و فاعل مل کے جملہ فعلیہ ہے۔ الاحسان موصوف۔ قبل الاحسان مضاف و مضاف الیہ مل کے معطوف علیہ۔ بعد الاحسان معطوف اول۔ اور بعد الاساءۃ معطوف ثانی ہے معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کو لیکر الکائن شبہ فعل مقدر کا متعلق ہے۔ پس شبہ فعل مع متعلق الاحسان موصوف کی صفت اور موصوف و صفت مل کے مبتدا۔ اور فضلٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف مکافاۃٌ معطوف اول۔ جودٌ معطوف ثانی پس معطوف علیہ معطوفوں کو لیکر خبر ہے اسی طرح الاساءۃ موصوف۔ قبل الاساءۃ معطوف علیہ۔ بعد الاساءۃ معطوف اول۔ اور بعد الاحسان معطوف ثانی۔ پس معطوف علیہ اپنے معطوفوں کو لیکر الکائن مقدر کا متعلق ہے۔ پس یہ شبہ فعل مع متعلق صفت ہے الاساءۃ موصوف کی اور موصوف و صفت مبتدا۔ اور ظلمٌ معطوف علیہ۔ مجازاۃٌ معطوف اول اور لؤمٌ معطوف ثانی ہے پس معطوف علیہ اپنے معطوفوں کو لے کر خبر ہے، الاساءۃ مبتدا کی۔ تمتہ مبتدا۔ ۱۲

[١٣٦] ثَلٰثَةٌ لَا يُعْرَفُوْنَ اِلَّا فِيْ ثَلٰثَةِ مَوَاضِعَ. لَا يُعْرَفُ الشُّجَاعُ اِلَّا عِنْدَ الْحَرْبِ. وَلَا يُعْرَفُ الْحَلِيْمُ اِلَّا عِنْدَ الْغَضَبِ. وَلَا يُعْرَفُ الصَّدِيْقُ اِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ۔ لَا تَقُلْ اِلَّا بِمَا يَطِيْبُ عَنْكَ نَشْرُهٗ. [١٣٧] وَلَا تَفْعَلْ اِلَّا مَا يُسْطَرُ لَكَ اَجْرُهٗ. [١٣٨] لَا تَنْصَحْ لِمَنْ لَا يَثِقُ بِكَ وَلَا تُشِرْ عَلٰى مَنْ لَا يَقْبَلُ مِنْكَ۔

ترجمہ :- تین قسم کے آدمیوں کو نہیں پہچانا جاتا مگر تین مقامات میں۔ (۱) بہادر نہیں پہچانا جاتا مگر لڑائی کے مقام میں۔ (۲) بردبار نہیں پہچانا جاتا مگر غصہ کے مقام میں۔ (۳) دوست نہیں پہچانا جاتا مگر ضرورت کے مقام میں۔ مت کہو مگر وہ بات جسکو تیری طرف سے پھیلانا اچھا ہو۔ اور مت کرو مگر وہ کام جس کا اجر تیرے لئے لکھا جاوے۔ نصیحت مت کرو اس کو جو تجھ پر اعتماد نہیں رکھتا۔ اور اسکو مشورہ نہ دے جو تیرے مشورہ کو قبول نہیں کرے گا۔

تحقیقات :- لایعرفون۔ مضارع نفی بلا مجہول کا صیغۂ جمع مذکر غائب ہے۔ مَعرِفۃٌ مصدر سے بمعنی پہچاننا بابہ ضرب۔ مَوَاضِع صیغۂ جمع اسم ظرف اس کا واحد مَوضِعٌ ہے بمعنی کسی چیز کو رکھنے کی جگہ۔ شجاع شین کی تینوں.. حرکتوں کے ساتھ بمعنی بہادر۔ شُجعانٌ شُجعاءُ جمع آتی ہے۔ شَجُعَ شَجَاعَۃً بمعنی بہادر ہونا بابہ کرم۔ طَابَ طِیبًا بمعنی لذیذ ہونا، شیریں ہونا، اچھا ہونا۔ بابہ ضرب۔ نَشَرَ نَشْرًا بمعنی پھیلانا بابہ ضرب۔ سَطَرَ سَطْرًا بمعنی لکھنا بابہ نصر۔ اَجرٌ بمعنی ثواب واجرت۔ اُجُورٌ جمع آتی ہے۔

ترکیب :- لایعرفون فعل مجہول۔ ہُمْ ضمیر مفعول مالم یسم فاعلہ۔ فی مواضع جار ومجرور مستثنیٰ منہ محذوف۔ الّا حرف استثناء۔ فی ثلثۃ مواضع۔ جار ومجرور مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ ومستثنیٰ لایعرفون فعل کا متعلق ہے پس فعل مجہول مع مفعول و متعلق جملہ فعلیہ ہوکے خبر ہے اور مبتدا وخبر مل کے جملہ اسمیہ ہوا۔ لایعرف فعل مجہول۔ الشجاع مفعول مالم یسم فاعلہ۔ عند مکان مضاف ومضاف الیہ مل کے مستثنیٰ منہ محذوف۔ الّا حرف استثناء۔ عند الحرب مضاف ومضاف الیہ مل کے مستثنیٰ پھر مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ لایعرف فعل کا متعلق ہے پس فعل مجہول مع مفعول ومتعلق مل کے جملہ فعلیہ ہوا اسی پر مابعد کے دونوں جملوں کو قیاس کرلیا جاوے۔ لاتقل فعل۔ ضمیر انتَ فاعل۔ بقولٍ جار ومجرور مستثنیٰ منہ محذوف الّا حرف استثناء۔ با حرف جار۔ ما اسم موصول۔ یطیب فعل۔ نشرہ فاعل۔ عنک متعلق ہے پس فعل مع فاعل ومتعلق جملہ ہوکے صلہ۔ اور موصول وصلہ مجرور۔ جار مجرور مستثنیٰ پس مستثنیٰ مع مستثنیٰ منہ لاتقل فعل کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہوا۔ اسی پر اس کے بعد والے جملہ کو قیاس کرلیا جاوے۔ لاتنصح فعل ضمیر انت فاعل لام حرف جار مَنْ اسم موصول لایثق فعل ضمیر ھُو فاعل بک اسکا متعلق ہے پس فعل مع فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہوا۔ اس پر بعد کے جملہ کو قیاس کرلیا جاوے۔ ۱۲

۱۲۹ لَاتَثِقْ بِالدَّوْلَةِ فَاِنَّهَا ظِلٌّ زَائِلٌ وَلَاتَعْتَمِدْ عَلَى النِّعْمَةِ فَاِنَّهَا ضَيْفٌ رَاحِلٌ. ۱۳۰ كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهٖ. ۱۳۱ مَنْ قَالَ لَا اَدْرِيْ وَهُوَ يَتَعَلَّمُ فَهُوَ اَفْضَلُ مِمَّنْ يَدْرِيْ وَهُوَ يَتَعَظَّمُ. ۱۳۲ فِعْلُ الْحَكِيْمِ لَا يَخْلُوْ عَنِ الْحِكْمَةِ.

ترجمہ:- دولت پر اعتماد نہ کرو کیونکہ وہ ہٹ جانے والا سایہ ہے اور نعمت پر اعتماد مت کرو۔ کیونکہ وہ چلے جانے والا مہمان ہے۔ ہر چیز رہن دی ہوئی ہے اس کے وقتوں کے ساتھ۔ جو شخص کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا اس حال میں کہ وہ سیکھ رہا ہے۔ وہ اس شخص سے افضل ہے جو جانتا ہے اس حال میں کہ تکبری کرتا ہے۔ حکیم یعنی عاقل کا کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔

تحقیقات:- قَبِلَ یَقْبَلُ قَبُولاً بمعنی قبول کرنا۔ باب سمع۔ دَوْلَۃٌ بمعنی سلطنت اور مال کثیر۔ دِوَلٌ دُوَلٌ جمع آتی ہے۔ ظِلٌّ بمعنی سایہ۔ ظِلَالٌ جمع آتی ہے۔ نِعْمَۃٌ کی نِعَمٌ اَنْعُمٌ آتی ہے۔ ضَیْفٌ بمعنی مہمان۔ ضُیُوْفٌ ضِیْفَانٌ اَضْیَافٌ جمع آتی ہے۔ مَرْھُوْنٌ صیغہ اسم مفعول ہے رَھْنٌ مصدر سے بمعنی گرو رکھنا۔ باب فتح۔ لا اَدْرِیْ مضارع نفی کا صیغہ واحد متکلم ہے دَرْیًا مصدر سے بمعنی جاننا۔ باب ضرب۔ یَتَعَظَّمُ صیغہ مضارع ہے تَعَظُّمٌ مصدر سے بمعنی اپنے کو بڑا سمجھنا۔ حِکْمَۃٌ وہ کلام ہے جو حق کا موافق ہو۔ اس کی جمع حِکَمٌ آتی ہے۔ اور اس قسم کے کلام کرنے والے کو حکیم کہا جاتا ہے۔ اور اسکی جمع حُکَمَاءُ آتی ہے۔

ترکیب:- لَاتَثِقْ فعل ضمیر اَنْتَ فاعل۔ بالدولۃ اس کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل و متعلق جملہ معللہ۔ فا علتیہ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے ھا ضمیر اسم اِنَّ۔ ظِلٌّ زائلٌ موصوف صفت خبر ہے پس اِنَّ مع اسم و خبر جملہ اسمیہ معللہ ہے اسی پر بعد کے جملہ کو قیاس کر لیا جاوے۔ کل امر۔ مبتدا۔ مرھونٌ باوقاتہ خبر ہے۔ مَنْ موصولہ۔ ھو یتعلم جملہ اسمیہ حال ہے۔ لا ادری کی ضمیر ھو ذوالحال ہے پھر ذوالحال و حال فاعل ہے لا ادری فعل کا پس یہ فعل مع فاعل جملہ ہو کر مقولہ اور قال مع ضمیر ھو فاعل جملہ ہو کر قول ہے پس قول و مقولہ صلہ اور موصول و صلہ مل کے مبتدا ہوا۔ افضل شبہ فعل۔ مِنْ حرف جار۔ مَنْ اسم موصول۔ یدری فعل ضمیر ھو ذوالحال ھو یتعظم جملہ ہو کے حال پس ذوالحال و حال فاعل اور فعل و فاعل جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مجرور اور جار مجرور افضل کے متعلق ہے۔ پھر افضل مع متعلق خبر اور مبتدا و خبر جملہ ہو کے مبتدا اول کی خبر ہے۔ فعل الحکیم مبتدا۔ لایخلو عن الحکمۃ جملہ ہو کے خبر ہے۔

فا جزائیہ۔ ھو مبتدا۔

۱۴۳ لَاعَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ عَنِ الْحَرَامِ وَلَا حَسَنَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ
۱۴۴ تَحْتَاجُ الْقُلُوْبُ اِلٰى اَقْوَاتِهَا مِنَ الْحِكْمَةِ كَمَا تَحْتَاجُ الْاَجْسَامُ اِلٰى اَقْوَاتِهَا مِنَ
الطَّعَامِ۔ ۱۴۵ ثَلٰثَةٌ تَمْنَعُ الْمَرْأَ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِىْ۔ قَصْرُ الْهِمَّةِ وَقِلَّةُ الْحِيْلَةِ وَضُعْفُ الرَّاْیِ

ترجمہ: تدبیر کے مانند کوئی عقل نہیں۔ اور حرام سے بچنے کے مانند کوئی پرہیزگاری نہیں۔ اور اچھی خصلت کے مانند کوئی اچھا نہیں۔ قلوب ان کی غذا حکمت کا محتاج ہے جسطرح کہ جسم سب ان کی غذا کھانے کا محتاج ہیں۔ تین چیزیں آدمی کو بلند مراتب طلب کرنے سے روکتی ہیں۔ پست ہمتی تدبیر کی کمی رائے کی کمزوری۔

تحقیقات: تدبیرٌ مصدر تفعیل ہے۔ بمعنی انجام سوچنا۔ ورَعٌ بمعنی معاصی وشبہات سے رکے رہنا۔ اقواتٌ جمع قوتٌ کی بمعنی روزی۔ طعامٌ بمعنی کھانا۔ اس کی جمع اطعمۃٌ، اطعماتٌ آتی ہے۔ معالی جمع ہے معالاتٌ کی بمعنی بلندی وبزرگی۔ حِیلۃٌ بمعنی تدبیر اس کی جمع حِیَلٌ آتی ہے اور حِوَلٌ بھی۔ کیونکہ حِیلۃٌ اصل میں حِوْلَۃٌ تھا واؤ ساکن ما قبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ یا ہوگئی ہے۔ رَأیٌ اسکی جمع آرَاءٌ، اَرْءَاءٌ آتی ہے۔ اور انسان کے عقیدہ کو رائی کہا جاتا ہے۔

ترکیب: لاعقلَ میں عقل لائے نفی جنس کا اسم ہے اور کالتدبیر بمعنی مثل التدبیر اس کی خبر ہے اسی پر بعد کے دونوں جملوں کو قیاس کرلو۔ اور عن الحرام الکف کے ساتھ متعلق ہے۔ تحتاج فعل۔ القلوبُ فاعل۔ الی حرف جار۔ اقواتہا مضاف ومضاف الیہ مل کے مبین من الحکمۃ۔ بیان پھر مبین وبیان مجرور اور جار مجرور تحتاج فعل کا متعلق ہے۔ پس فعل مع فاعل ومتعلق جملہ ہوکے مبتدا۔ کاف بمعنی مثل مضاف ما اسم موصول۔ تحتاج فعل۔ الاجسام فاعل۔ الی حرف جار۔ اقواتہا مبین۔ من الطعام بیان اور بیان ومبین مجرور ہوکے جار مجرور تحتاج کا متعلق ہے اور وہ مع فاعل ومتعلق جملہ ہوکے صلہ۔ اور موصول وصلہ مثل مضاف کا مضاف الیہ اور مضاف ومضاف الیہ خبر ہے۔ ثلثۃ مبتدا۔ تمنع المرء عن طلب المعالی۔ تمنع فعل اور ضمیر ہِیَ فاعل۔ عن طلب المعالی اسی کا متعلق ہے۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکے مبتدا کی خبر ہے۔ قصر الہمۃ احدہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ اور قلۃ الحیلۃ ثانیہا مبتدا محذوف کی خبر اور ضعف الرأی ثالثہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ ۱۲

[١٤٦] الظَّالِمُ مَيِّتٌ وَلَوْ كَانَ فِي مَنَازِلِ الْأَحْيَاءِ۔ وَالْمُحْسِنُ حَيٌّ وَلَوِ انْتَقَلَ إِلَى مَنَازِلِ الْمَوْتَىٰ۔ [١٤٨] مَثَلُ الْأَغْنِيَاءِ الْبُخَلَاءِ كَمَثَلِ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ تَحْمِلُ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَتَعْتَلِفُ بِالتِّبْنِ وَالشَّعِيرِ۔ [١٤٩] سِتَّةٌ لَا ثَبَاتَ لَهَا (١) ظِلُّ الْغَمَامِ وَخُلَّةُ الْأَشْرَارِ وَالْمَالُ الْحَرَامُ وَعِشْقُ النِّسَاءِ

ترجمہ:۔ ظالم مردہ ہے اگرچہ وہ زندوں کے گھروں میں ہو اور اچھا کام کرنے والا زندہ ہے اگرچہ وہ مردوں کے گھر یعنی قبروں کی طرف منتقل ہو جاوے۔ بخیل اور دولتمندوں کی مثال ان خچر اور گدھوں کی مثال ہے جو سونے اور چاندی اٹھاتے ہیں۔ اور گھاس و جو کھاتے ہیں۔ چھ چیزوں کا قرار نہیں ہے (١) ابر کا سایہ (٢) بدوں کی دوستی۔ (٣) مال حرام۔ (٤) عورت کا عشق۔

تحقیق:۔ ظالمٌ کی جمع ظالمونَ، ظَلَمَةٌ، ظُلَّامٌ آتی ہے۔ میّتٌ بمعنی مردہ۔ میّتون جمع آتی ہے اور میّتٌ کی جمع امواتٌ، موتیٰ آتی ہے۔ منازلُ جمع ہے منزلٌ کی بمعنی اترنے کی جگہ۔ گھر۔ احیاءٌ جمع ہے حَیٌّ کی بمعنی زندہ۔ مُحْسِنٌ بمعنی نکوکار، اور اچھا کام کرنے والا۔ احسانٌ مصدر سے صیغہ اسم فاعل ہے۔ اغنیاءُ جمع ہے غنیٌّ کی بمعنی مالدار۔ بخیلٌ کی جمع بُخلاءُ ہے۔ بِغَالٌ جمع ہے بَغْلٌ کی بمعنی خچر۔ حِمَارٌ بمعنی گدھا۔ حَمِیرٌ، اَحْمِرَۃٌ، حُمُرٌ، حُمُورٌ جمع آتی ہے۔ ذَہَبٌ بمعنی سونا۔ اَذْہَابٌ، ذُہْبَانٌ، ذُہُوبٌ جمع آتی ہے۔ فِضَّۃٌ بمعنی چاندی۔ تَعْتَلِفُ اعتلافٌ مصدر سے صیغہ واحد مؤنث غائب ہے بمعنی چرنا۔ تِبْنٌ بمعنی کاٹی ہوئی کھیت کے خوشے۔ تِبْنَۃٌ کی جمع ہے۔ شعیرٌ بمعنی جو۔ شَعِیرَۃٌ واحد۔ شعیرات جمع آتی ہے۔ ظِلٌّ بمعنی سایہ۔ ظِلَالٌ، اَظْلَالٌ، ظُلُولٌ جمع آتی ہے۔ غَمَامٌ بمعنی ابر۔ غَمَامَۃٌ واحد۔ غَمَائِمُ جمع آتی ہے۔ خُلَّۃٌ بمعنی دوستی۔ اَشْرَارٌ جمع ہے شرٌّ کی بمعنی بد۔ یعنی خطاکار اور کمینہ۔ عشقٌ بمعنی سخت محبت۔ نِسَاءٌ، نِسْوَۃٌ، نِسْوَانٌ یہ تینوں امرأۃٌ کی جمع ہے۔ من غیر لفظہ۔

ترکیب:۔ الظالمُ مبتدا۔ میّتٌ خبر ہے۔ لَوْ حرف شرط کانَ فعل ناقص۔ ضمیر ہُوَ اسم۔ فی منازل الاحیاء جار مجرور موجودٌ شبہ فعل کے ساتھ متعلق ہو کر خبر کانَ ہے۔ المحسنُ مبتدا۔ حیٌّ خبر ہے۔ انتقل فعل۔ ضمیر ہُوَ فاعل۔ "الی منازل الموتیٰ" جار مجرور اس کا متعلق ہے۔ مَثَلُ مضاف۔ الاغنیاء، البخلاء موصوف وصفت مضاف الیہ پھر مضاف و مضاف الیہ مل کے مبتدا۔ کاف زائدہ۔ مَثَلُ مضاف۔ البغالُ والحمیرُ معطوف و معطوف علیہ موصوف۔ تحملُ فعل۔ ضمیر ہِیَ فاعل۔ الذہبُ والفضۃُ معطوف و معطوف علیہ مل کر مفعول پھر فعل [illegible] (باقی)

(بقیہ [illegible])

وَالسُّلْطَانُ[٥] الْجَائِرُ. وَالثَّنَاءُ[٦] الْكَاذِبُ. حَرَكَةُ[١٥٠] الْإِقْبَالِ بَطِيْئَةٌ. وَحَرَكَةُ الْإِدْبَارِ سَرِيْعَةٌ. لِأَنَّ الْمُقْبِلَ كَالصَّاعِدِ مِرْقَاةً وَالْمُدْبِرَ كَالْمَقْذُوْفِ مِنْ مَوْضِعٍ عَالٍ. مَنْ[١٥١] مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ الْجَمِيْلِ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ ذَمَّكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ الْقَبِيْحِ وَهُوَ سَاخِطٌ عَلَيْكَ. مَنْ[١٥٢] قَوَّمَ لِسَانَهُ زَانَ عَقْلَهُ وَمَنْ سَدَّدَ كَلَامَهُ أَبَانَ فَضْلَهُ. وَمَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفٍ سَقَطَ شُكْرُهُ

ترجمہ:- (۵) ظالم بادشاہ۔ (۶) جھوٹی تعریف۔ عروج کی حرکت سست اور زوال کی حرکت تیز ہے کیونکہ صاحب عروج چڑھنے والے کے مانند کسی سیڑھی پر۔ اور صاحب زوال اس شخص کے مانند ہے جس کو کسی اونچی جگہ سے پھینک دیا گیا ہو۔ جس نے اس خوبی کے ساتھ تیری تعریف کی جو تجھ میں نہیں ہے۔ اس حال میں کہ وہ تجھ سے راضی ہے۔ اس نے اس برائی کے ساتھ تیری مذمت کی جو تجھ میں نہیں ہے اس حال میں کہ وہ تجھ سے ناراض ہے جس نے اپنی زبان کو سیدھا بنایا اس نے اپنی عقل کو زینت بخشی۔ اور جس نے اپنی بات کو درست کی اس نے اپنی فضیلت کو ظاہر کی۔ اور جس نے احسان جتایا اس کا شکر ساقط ہوگیا۔

تحقیقات:- سلطان بمعنی بادشاہ۔ سلاطین جمع آتی ہے۔ جائرٌ بمعنی ظالم۔ جَوَرَۃٌ جُوَّرٌ جمع آتی ہے۔ ثناءٌ بمعنی تعریف۔ کاذبٌ بمعنی جھوٹا۔ کذبۃٌ کُذَّبٌ جمع آتی ہے۔ حرکۃ الاقبال والادبار دونوں باب افعال کے مصدر ہیں۔ اول بمعنی ترقی۔ اور ثانی بمعنی تنزل۔ بطیئۃٌ بمعنی دیر کرنے والی فعیلۃٌ کے وزن پر صفت کا صیغہ مؤنث ہے۔ بطُوَ بطوءً بمعنی دیر لگایا۔ باب کرم۔ اور بطیئۃٌ کے ہمزہ کو یا سے بدل کے یا کو یا میں ادغام کرنے سے بطیّۃٌ ہوگیا ہے۔ مُقبِلٌ بمعنی ترقی کنندہ والا۔ اور مدبر اس کی ضد ہے۔ صاعدٌ صعودٌ مصدر سے بمعنی اوپر چڑھنے والا۔ مقذوفٌ صیغہ اسم مفعول ہے قذفٌ مصدر سے بمعنی پھینکنا۔ باب ضرب۔ عالٍ رامٍ کے وزن پر صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی بلند۔ عُلاۃٌ جمع آتی ہے۔ مدح مدحًا یعنی ممدوح کا وہ وصف بیان کیا جو غیر اختیاری ہے باب فتح۔ جمیلٌ بمعنی احسان اور خوبی۔ راضٍ بمعنی خوش ہونے والا صیغہ اسم فاعل۔ رُضاۃٌ راضون جمع آتی ہے۔ رضیَ رضیً بمعنی راضی ہوا۔ باب سمع۔ ذمّہ ذمًّا بمعنی مذمت کی۔ باب نصر۔ ساخطٌ بمعنی ناراض۔ سخط علیہ سخطًا یعنی اس پر غصہ ہوا۔ باب سمع۔ قوّم صیغہ ماضی تقویمٌ مصدر سے بمعنی سیدھا کرنا۔ زانہ زینًا بمعنی مزین بنانا باب ضرب۔ سدّد صیغہ ماضی تسدیدٌ مصدر سے بمعنی ٹھیک کرنا۔ ابانَ اِبانۃٌ مصدر سے صیغہ ماضی بمعنی ظاہر کیا۔ منّ منًّا بمعنی احسان جتایا۔ باب نصر۔ سقط سقوطًا بمعنی گر گیا۔ باب نصر۔ ۱۲ (زرکب رشک)

١٥٤

وَمَنْ اَعْجَبَ بِحِلْمِهٖ حَبِطَ اَجْرُهٗ وَمَنْ صَدَقَ فِيْ مَقَالِهٖ زَادَ فِيْ جَمَالِهٖ . قَالَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ لِوَزِيْرِهٖ مَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ الْعَبْدُ قَالَ عَقْلٌ يَعِيْشُ بِهٖ . قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَاَدَبٌ يَتَحَلّٰى بِهٖ قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَمَالٌ يَسْتُرُهٗ قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَصَاعِقَةٌ تُحْرِقُهٗ وَتُرِيْحُ الْبِلَادَ وَالْعِبَادَ مِنْهُ ⁂

ترجمہ:۔ اور جو اپنی بردباری کے ساتھ خوش ہو اس کا اجر باطل ہو گیا۔ اور جو اپنی بات میں سچا ہو وہ اپنی خوبی بڑھالی۔ بعض بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہا کہ بندہ کو جو رزق دیا جاتا ہے ان میں بہتر کیا ہے وزیر نے کہا۔ وہ عقل جس کے ساتھ بندہ زندگی گزارے۔ بادشاہ نے کہا اگر بندہ عقل گم کرے۔ وزیر نے جواب دیا پھر ادب جس کے ساتھ بندہ آراستہ ہو۔ بادشاہ نے کہا اگر بندہ ادب کو گم کرے۔ وزیر نے جواب دیا۔ پس وہ کڑک جو اسکو جلاوے اور آرام پہنچاوے شہروں اور بندوں کو اس سے۔

تحقیقات:۔ اعجب صیغہ ماضی۔ اعجاب مصدر سے بمعنی خوش ہونا۔ حِلْم بمعنی بردباری۔ حَبِطَ حَبطًا یعنی اس کا عمل چلا گیا باب سمع۔ مقال بمعنی قول۔ باب نصر کا مصدر ہے۔ بعض کی جمع ابعاض آتی ہے۔ ملوک جمع ہے مَلِکٌ کی بمعنی بادشاہ۔ وزیر بمعنی منشی و منتری۔ وزراء جمع آتی ہے۔ یرزق بمعنی یُعطیٰ۔ عَدِمَہٗ عدمًا ای فقدہ یعنی اسکو گم کیا۔ باب سمع۔ یتحلی۔ باب تفعل کے تحلی مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے بمعنی آراستہ ہورے وہ۔ ستر یستر سترًا بمعنی چھپانا۔ اور یہاں صاحب مال کے عیوب کو چھپانا مراد ہے۔ صاعقۃ بمعنی کڑک۔ صواعق جمع آتی ہے۔ تحرق صیغہ واحد مونث ہے احراق مصدر سے بمعنی جلا ڈالنا۔ تریح بھی مضارع کا صیغہ واحد مونث غائب ہے۔ اراحۃ مصدر سے بمعنی آرام پہونچانا۔ بلاد اور بلدان جمع ہے بلد کی بمعنی شہر۔ (قول وزیر کا حاصل یہ ہے) کہ جس کے پاس عقل و ادب اور مال کچھ نہ ہو۔ اس کیلئے موت اچھی ہے کہ دنیا اور دنیا کے باشندے اس سے نجات پاوے۔

ترکیب:۔ (بقیہ ص۳۶) و معمول جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ و حرف عطف۔ تختلف فعل ضمیر ہی فاعل۔ با حرف جار الشئ معطوف علیہ۔ والنقیض معطوف۔ پس معطوف علیہ و معطوف مجرور ہوکے جار و مجرور تختلف فعل کا متعلق ہے اور فعل اپنے فاعل و متعلق جملہ ہوکے معطوف اور معطوف معطوف علیہ صفت اور موصوف و صفت مثل مضاف کا مضاف الیہ اور مضاف مضاف الیہ خبر ہے مثل مبتدا کی۔ ستۃ مبتدا۔ لاثبات لہا جملہ ہوکے خبر ہے۔ ظل الغمام۔ احدہا مبتدا محذوف کی اور خلۃ الاشرار ثانیہا مبتدا محذوف کی۔ المال الحرام ثالثہا مبتدا محذوف کی۔ عشق النساء رابعہا مبتدا محذوف کی۔

(ترکیب صفحہ ھذا) من اعجب بعلمہ جملہ مبتدا [illegible] حبط اجرہ [illegible] من صدق فی مقالہ [illegible]

۱۵۲

ثَمَانِيَةٌ إِذَا أُهِينُوا فَلَا يَلُومُوا إِلَّا أَنْفُسَهُمُ الْآتِي مَائِدَةً لَمْ يُدْعَ إِلَيْهَا

ترجمہ :- آٹھ قسم کے لوگ ہیں جب انکی اہانت کیجاوے پس ملامت نہ کریں مگر وہ اپنے آپ کو (۱) اسی دسترخوان پر آنے والا جس کی طرف اس کو نہیں بلایا گیا ۔

تحقیقات :- اُہِینُوا اُغِیثُوا کے وزن پر ماضی مجہول کا صیغہ جمع مذکر غائب ہے اِہَانَۃٌ سے ۔ لَایَلُومُوا مضارع نفی کا صیغہ جمع مذکر غائب ہے ۔ جزا واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی حذف ہوگیا ہے ۔ اٰتِیْ صیغہ اسم فاعل ہے اِتْیَانٌ مصدر سے بمعنی آنا ۔ باب ضرب ۔ مَائِدَۃٌ بمعنی دسترخوان جس پر کھانا کھا گیا ہے ۔ مَوَائِدُ جمع آتی ہے ۔۱۲

(**بقیہ ترکیب ص۳۶**) السلطان الجائر ، خامسہا مبتدا محذوف کی خبر ہے ۔ حرکۃ الاقبال مبتدا ۔ بطیئۃ خبر ۔ اسی طرح حرکۃ الادبار سریعۃ ۔ یہ دونوں جملے معلل ہیں ۔ لام تعلیلیہ حرف جار ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ۔ المقبل معطوف علیہ ۔ المدبر معطوف ۔ معطوف ومعطوف علیہ اسم اِنَّ ۔ کالقاعد بمعنی مثل القاعد معطوف علیہ کالمقذوف بمعنی مثل المقذوف معطوف اور من موضع عال مقذوف کا متعلق ہے پھر معطوف معطوف علیہ خبر اِنَّ ۔ مَنْ موصول ۔ مدح فعل ضمیر ہو ذوالحال ۔ کاف خطاب مفعول ، واؤ حالیہ ہو مبتدا ۔ راض شبہ فعل اپنا متعلق منک کے ساتھ ملکے خبر پس مبتدا وخبر جملہ ہوکے حال اور ذوالحال وحال فاعل ہے مدح کا ۔ با حرف جار ما اسم موصول ۔ لیس فعل ناقص ضمیر ہو اسم ۔ فیک ثابتا محذوف کا متعلق ہوکر خبر اور من الجمیل لیس کا متعلق ہے ۔ پس لیس مع اسم ومتعلق جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ مجرور اور جار مجرور مدح فعل کا متعلق ہے پس یہ فعل مع فاعل ومفعول ومتعلق جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ مبتدا ہے ۔ ذمک الی آخرہ جملہ ہوکے خبر ہے ۔ اور ذمک الخ کی ترکیب مدحک الخ کے مانند ہے ۔ من قوم لسانہ مبتدا ۔ زان مقلاخبر ہے اسی طرح ہے من سدد کلامہ ابان فضلہ بمعروف ۔ منّ فعل کا متعلق ہے پھر یہ فعل جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ مبتدا ۔ سقط شکرہ خبر ہے ۔۱۲

(**بقیہ ترکیب ص۳۷**) قال فعل ۔ بعض الملوک فاعل ، لوزیرہ اسی قال کا متعلق ہے پس قال مع فاعل ومتعلق جملہ ہوکے قول ہوا ۔ ما استفہامیہ مبتدا ۔ خیر مضاف ما اسم موصول ۔ یرزق فعل مجہول ۔ العبد مفعول مالم یسم فاعلہ ۔ بہ یرزق کا متعلق ہے یہ جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ مضاف الیہ ۔ مضاف مضاف الیہ خبر ہے ما کی ۔ قال فعل عقل موصوف ۔ یعیش بہ جملہ ہوکر صفت اور موصوف صفت ما یرزق بہ العبد خبر ہے ۔ ادب موصوف یتحلی بہ جملہ ہوکے صفت اور موصوف وصفت مبتدا ۔ خیر ما یرزق بہ العبد محذوف خبر ہے ۔ یا خیر ما یرزق بہ العبد مبتدا ۔ ادب یتحلی بہ اس کی خبر ہے ۔ اسی طرح ہیں مابعد کے جملے اور تحرق ، جملہ ہوکے معطوف علیہ وترتع العباد والبلاد منہ ، جملہ ہوکے معطوف پھر معطوف ومعطوف علیہ صاعقۃ موصوف کی صفت اور موصوف وصفت خبر ہے ۔ خیر ما یرزق بہ العبد مبتدا محذوف کی ۔ اور البلاد والعباد معطوف ومعطوف علیہ ترتع فعل کا مفعول ضمیر ہی ترتع فعل کا فاعل ۔ منہ اسی کا متعلق ہے ۔۱۲

وَالْمُتَامِّرُ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيْتِ فِي بَيْتِهِ وَالدَّاخِلُ بَيْنَ اِثْنَيْنِ لَمْ يُدْخِلَاهُ فِيْهِ۔ وَالْمُسْتَخِفُّ بِالسُّلْطَانِ ؀

ترجمہ: (۲) صاحب بیت پر حکم کرنے والا اس حال میں کہ اس کے گھر میں ہے (۳) دو شخصوں کے بیچ میں داخل ہونے والا اس حال میں کہ انہوں نے اسکو بیچ میں داخل نہیں کیا۔ (۴) اور بادشاہ کی اہانت کرنیوالا۔

تحقیقات: متامّرٌ صیغہ اسم فاعل ہے تامّرٌ مصدر سے بمعنی خود بخود آمر و حاکم بن جانا۔ بیتٌ بمعنی گھر۔ بُیوتٌ جمع آتی ہے۔ مستخفٌ صیغہ اسم فاعل ہے استخفافٌ مصدر سے بمعنی ہلکا سمجھنا اور اہانت کرنا۔ سلطانٌ بمعنی بادشاہ۔ سلاطینُ جمع آتی ہے۔

(**ترکیب ص ۳۸**) ثمانیۃ مبتدا۔ اذا حرف شرط۔ اُہینوا فعل مجہول۔ ضمیر ہم مفعول مالم یسم فاعلہ پس فعل مع مفعول جملہ ہو کے شرط۔ فا جزائیہ۔ لا یلوموا فعل۔ ضمیر ہم فاعل۔ احدًا مستثنیٰ منہ محذوف۔ اِلّا حرف استثناء۔ انفسہم مستثنیٰ بعد مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مفعول پس فعل و فاعل و مفعول جملہ ہو کے جزا۔ اور شرط و جزا جملہ شرطیہ ہو کے خبر ہے۔ الآتی شبہ فعل۔ مائدۃً موصوف۔ لم یُدْعَ۔ فعل مجہول ضمیر ہُوَ مفعول مالم یسم فاعلہ۔ الیہا لم یُدعَ کا متعلق ہے۔ پس فعل مجہول مع مفعول و متعلق جملہ ہو کے صفت اور موصوف و صفت آتی شبہ فعل کا مفعول ہے۔ پس آتی شبہ فعل اپنا فاعل ضمیر ہُوَ اور مفعول کے ساتھ مل کے احدہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ ۱۲

(**ترکیب صفحہ ہذا**) المتامّرُ ذو الحال۔ فی بیتہ کائنا مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے حال۔ علی صاحب البیت جار و مجرور متامر کا متعلق ہے پس متامر مع حال و متعلق ثانیہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ الداخل شبہ فعل۔ بَیْنَ مضاف۔ اِثنین موصوف۔ لم یُدخلا فعل ضمیر ہما فاعل ہٗ ضمیر مفعول۔ اور فیہ اس کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہو کے صفت اور موصوف و صفت مضاف الیہ اور مضاف مضاف الیہ داخلٌ شبہ فعل کا متعلق ہے۔ پس شبہ فعل مع متعلق ثالثہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ بالسلطان المستخف شبہ فعل کا متعلق ہے پس شبہ فعل مع متعلق رابعہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ ۱۲

وَالْجَالِسُ فِیْ مَجْلِسٍ لَیْسَ لَهُ بِأَهْلٍ وَالْمُقْبِلُ بِحَدِیْثِهٖ عَلٰی مَنْ لَا یَسْمَعُهُ. وَطَالِبُ الْخَیْرِ مِنْ اَعْدَائِهٖ. وَرَاجِی الْفَضْلِ مِنْ عِنْدِ اللِّئَامِ ۔

ترجمہ:۔ اور (۵) اس مجلس میں بیٹھنے والا کہ اس مجلس کا اہل نہیں (۶) اپنی بات کے ساتھ کہ اس پر متوجہ ہونے والا۔ جو اس کا بات سننا نہیں چاہتا۔ (۷) اپنے دشمنوں سے بھلائی چاہنے والا۔ (۸) کمینوں کے نزدیک سے احسان کی امید رکھنے والا۔

تحقیقات:۔ جالسؔ صیغہ اسم فاعل ہے جلوسؔ مصدر سے بمعنی بیٹھنا۔ اہلؔ بمعنی لائق۔ مجلسؔ صیغہ اسم ظرف ہے مجالسؔ جمع آتی ہے۔ حدیثؔ صیغہ صفت بمعنی بات۔ احادیثؔ جمع آتی ہے اعداءؔ جمع ہے عدوؔ کی۔ بمعنی دشمن۔ راجیؔ صیغہ اسم فاعل ہے رجاءؔ مصدر سے۔ بمعنی آرزو کرنا۔ باب نصر۔ لئامؔ جمع ہے لئیمؔ کی۔ بمعنی کمینہ۔

ترکیب:۔ الجالسؔ شبہ فعل۔ فیؔ حرف جار۔ مجلسؔ موصوف۔ لیسؔ فعل ناقص ضمیر ہو اسم۔ باؔ زائدہ۔ اہلؔ موصوف۔ کائنؔ شبہ فعل کے ساتھ لہٗ متعلق ہو کے صفت اور موصوف وصفت خبر ہے پس لیسؔ جملہ ہو کے صفت اور موصوف وصفت مجرور اور جار مجرور جالس شبہ فعل کا متعلق ہو کے خامسہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ بحدیثہٖ علٰی من لا یسمعہٗ۔ دونوں مقبل شبہ فعل کا متعلق ہیں پس شبہ فعل مع متعلق سادسہا۔ مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ من اعدائہٖ طالبؔ کا متعلق ہے پس طالبؔ مع مضاف الیہ و متعلق سابعہا۔ مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ من عند اللئام۔ راجی کا متعلق ہے۔ پس راجی شبہ فعل مع مضاف الیہ و متعلق ثامنہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔

اللہم اغفر لکاتبہٖ ولمؤلفہٖ ولمن سعٰی فیہٖ ۱۲

اَلْبَابُ الثَّانِیْ فِی الْحِکَایَاتِ وَالنَّقْلِیَاتِ

دوسرا باب قصے اور نقلوں میں

حِکَایَة ۔ غَزَالٌ مَرَّةً عَطِشَ فَجَاءَ اِلیٰ عَیْنِ مَاءٍ لِیَشْرَبَ وَکَانَ الْمَاءُ فِیْ جُبٍّ عَمِیْقٍ فَنَزَلَ فِیْهِ ثُمَّ اِنَّهٗ لَمَّا رَامَ عَلَی الطُّلُوْعِ لَمْ یَقْدِرْ فَنَظَرَهُ الثَّعْلَبُ فَقَالَ لَهٗ یَا اَخِیْ اَسَأْتَ فِیْ فِعْلِكَ اِذْ لَمْ تُمَیِّزْ طُلُوْعَكَ قَبْلَ نُزُوْلِكَ ۔

ترجمہ ۔ نقل ہے کہ ایکدفعہ ایک ہرن پیاسا ہوا۔ پس آیا پانی کے ایک چشمہ کے پاس تاکہ پانی پیوے اور وہاں ایک گہرا غار میں تھا پس ہرن اس میں اُتر پڑا۔ پھر ہرن جب غار سے نکلنے کا قصد کیا نکلنے پر قادر نہ ہوا۔ پس اس کو لومڑی نے دیکھا پس اس سے کہا اے میرا بھائی تم نے بُرا کیا کیونکہ تم اُترنے کے پہلے نکلنے کی تمیز نہ کر سکا (یعنی انجام سوچکر کام نہ کرنا حماقت ہے)۔

تحقیقات ۔ حَکیٰ یَحْکِیْ حِکَایَةً بمعنی نقل کرنا۔ باب ضرب۔ حِکَایَةٌ کی جمع حکایاتٌ آتی ہے۔ نقلیاتٌ بھی حکایات کے معنی میں ہے۔ غَزَالٌ بمعنی ہرنا۔ غِزَلَةٌ غِزْلَانٌ جمع آتی ہے۔ مَرَّةٌ بمعنی ایک دفعہ۔ مِرَارٌ جمع آتی ہے۔ عَطِشَ عَطَشًا بمعنی پیاسا ہوا۔ باب سمع۔ عَیْنٌ بمعنی چشمہ۔ اَعْیُنٌ عُیُوْنٌ جمع آتی ہے۔ مَاءٌ بمعنی پانی۔ مِوَاهٌ مِیَاهٌ جمع آتی ہے۔ شَرِبَ یَشْرَبُ شُرْبًا بمعنی پانی پینا۔ باب سمع۔ جُبٌّ بمعنی غار۔ اَجْبَابٌ جِبَابٌ جِبَبَةٌ جمع آتی ہے۔ عَمِیْقٌ بمعنی گہرا۔ اَعْمَاقٌ عَمَائِقُ جمع آتی ہے۔ نَزَلَ یَنْزِلُ نُزُوْلًا بمعنی اترنا۔ باب ضرب۔ رَامَ یَرُوْمُ رَوْمًا بمعنی قصد کرنا۔ طَلَعَ طُلُوْعًا بمعنی ظاہر ہونا اور نکلنا۔ باب نصر۔ قَدَرَ یَقْدِرُ قُدْرَةً بمعنی قادر ہونا۔ باب ضرب۔ نَظَرَ نَظَرًا دیکھنا باب نصر۔ ثَعْلَبٌ لومڑی۔ نر و مادہ دونوں کو کہا جاتا ہے۔ ثَعَالِبُ اور ثَعَالِیْ جمع آتی ہے۔ اَخٌ بمعنی بھائی۔ اِخْوَةٌ اُخُوَّةٌ اِخْوَانٌ اُخْوَانٌ اٰخَاءٌ جمع آتی ہے۔ اَسَأْتَ اِسَاءَةً مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے بمعنی بدی کیا تو۔ اصل میں اَسْاَءْتَ تھا اَکْرَمْتَ کے وزن پر۔ ہمزہ ثانی کو تخفیفًا حذف کرکے ہمزہ اول کی حرکت کو ماقبل میں نقل کرکے اس کو الف سے بدل دیا گیا۔ اَسَاءْتَ ہوا۔ لَمْ تُمَیِّزْ مضارع نفی جحد بلم کے صیغہ واحد مذکر حاضر ہے تَمْیِیْزٌ مصدر سے بمعنی فرق کرنا۔ یعنی اُترنے کے پہلے کسطرح نکلوگے۔ اسکو نہ سوچنا تیری ناعاقبت اندیشی اور خرابی ہے۔ ۱۲

۱ ترکیب آئندہ صفحہ

حِکَایَۃٌ :- صَبِیٌّ مَرَّۃً کَانَ یَصِیْدُ الْجَرَادَ فَنَظَرَ عَقْرَبًا فَظَنَّ اَنَّھَا جَرَادَۃٌ کَبِیْرَۃٌ فَمَدَّ یَدَہٗ لِیَاْخُذَھَا ثُمَّ تَبَعَّدَ عَنْھَا فَقَالَتِ الْعَقْرَبُ لَہٗ لَوْ اَنَّکَ قَبَضْتَنِیْ فِیْ یَدِکَ لَخَلَّیْتُکَ عَنْ صَیْدِ الْجَرَادِ ؀

ترجمہ :- نقل ہے کہ ایک دفعہ ایک بچہ ٹڈی شکار کرتا تھا پس اس نے بچھو دیکھا۔ اس کو بڑی ٹڈی خیال کیا اور اس کو پکڑنے کے لئے ہاتھ دراز کیا۔ پھر اسی بچھو سے دور چلا گیا پس بچھو نے اس سے کہا اگر تو مجھکو ہاتھ میں لیتا تو میں تجھے شکار کرنے سے فارغ کردیتا (یعنی اپنے نیش سے مار ڈالتا)۔

تحقیقات :- صَبِیٌّ وہ لڑکا جو ابھی تک جوان نہیں ہوا۔ صِبْیَانٌ صِبْوَانٌ اَصْبِیَۃٌ صِبْیَۃٌ صُبْیَۃٌ صِبْوَۃٌ اَصْبُب جمع آتی ہے۔ صَادَ یَصِیْدُ صَیْدًا بمعنی شکار کرنا۔ باب ضرب۔ جَرَادٌ بمعنی ٹڈی۔ جَرَادَۃٌ واحد آتا ہے۔ عَقْرَبٌ بمعنی بچھو۔ عَقَارِبُ جمع آتی ہے۔ کَبِیْرَۃٌ بمعنی بڑا۔ کِبَارٌ جمع آتی ہے۔ مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا بمعنی دراز کرنا۔ باب نصر۔ یَدٌ بمعنی ہاتھ اَیْدِیْ وُیُدِیٌّ جمع۔ وَاَیَادِیْ جمع الجمع آتی ہے۔ تَبَعَّدَ تَفَعَّلَ کے وزن پر صیغہ ماضی تَبَعُّدٌ مصدر سے بمعنی دوری اختیار کرنا خَلَّیْتُ تَخْلِیَۃٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم بمعنی خالی وفارغ کردینا۔

(ترکیب صفحۂ گذشتہ) اَلْبَابُ الثَّانِیْ موصوف وصفت مبتدا۔ الحکایات والتنبیہات معطوف ومعطوف علیہ فی حرف جار کا مجرور ہوکے ثابت شبہ فعل محذوف کا متعلق پس شبہ فعل مع متعلق خبر ہے۔ حکایۃٌ مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ غزالٌ مبتدا عطش فعل ضمیر ہو فاعل۔ مرۃً مفعول فیہ پس فعل مع فاعل ومفعول فیہ جملہ ہوکے خبر ہے۔ فاء تعقیبیہ جاء فعل ضمیر ہو فاعل۔ الی حرف جار۔ عین ماء مضاف ومضاف الیہ مجرور اور جار ومجرور جاء فعل کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہوا۔ لیشرب میں یشرب جملہ ہوکے مجرور اور جار ومجرور جاء فعل کا متعلق ہے۔ کان فعل ناقص الماء اسم کان۔ جب عمیق موصوف وصفت فی حرف جار مجرور اور جار ومجرور ثابتۃ شبہ فعل محذوف کا متعلق ہے پس ثابتًا مع متعلق خبر ہے۔ نزل فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ اور فیہ متعلق کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہے۔ ثم حرف عطف انّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم انّ۔ لما رام علی الطلوع جملہ ہوکے شرط۔ لم یقدر جملہ ہوکے جزا۔ پس جملہ شرطیہ انّ کی خبر ہے نظرہ الثعلب جملہ فعلیہ ہے۔ قالَ ایک جملہ فعلیہ۔ یا اخی دوسرا جملہ فعلیہ۔ اسات فی فعلک تیسرا جملہ فعلیہ ہے لم تمیز فعل۔ ضمیر انتَ فاعل۔ طلوعک مفعول بہ۔ قبل نزولک مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ ہے۔ پس فعل مع فاعل ومفعول بہ ومفعول فیہ جملہ فعلیہ ہوا۔

(ترکیب صفحۂ ھذا) صبیٌ مبتدا۔ کان فعل ناقص۔ ضمیر ہو اسم کان۔ یصید فعل ضمیر ہو فاعل (باقی

حِکَایَة:- اِمْرَأَةٌ کَانَتْ لَهَا دَجَاجَةٌ تَبِیضُ فِی کُلِّ یَوْمٍ بَیْضَةَ فِضَّةٍ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ فِی نَفْسِهَا اَنَا اِنْ کَثَّرْتُ فِی طُعْمَتِهَا تَبِیضُ فِی کُلِّ یَوْمٍ بَیْضَتَیْنِ فَلَمَّا کَثَّرَتْ فِی طُعْمَتِهَا تَشَقَّقَتْ حَوْصَلَتُهَا فَمَاتَتْ ؂

ترجمہ:- نقل ہے کہ کسی عورت کی ایک مرغی تھی جو ہر روز ایک چاندی کا انڈا دیا کرتی تھی پس عورت دل دل میں کہا کہ اگر میں اس کے کھانا میں اضافہ کروں تو ہر روز دو دو انڈے دیا کرے گی. پس جب وہ کھانا میں اضافہ کی اس کا پیٹ ٹوٹ گیا اور وہ مر گئی (یعنی حرص کا انجام برا ہوتا ہے)۔

تحقیقات:- دَجَاجَةٌ دال کی تینوں حرکتوں کے ساتھ بمعنی مرغی. اس کی آخری تاء وحدت کی ہے تانیث کی نہیں. بَاضَ بَیْضًا بمعنی انڈا دینا. باب ضرب. کَثَّرْتُ ماضی کا صیغۂ واحد متکلم ہے تکثیرٌ مصدر سے بمعنی زیادہ کرنا. طُعْمَةٌ بمعنی کھانا. طُعَمٌ جمع آتی ہے. تَشَقَّقَتْ تَفَعَّلَتْ کے وزن پر ماضی کا صیغۂ واحد مونث غائب ہے. تَشَقُّقٌ مصدر سے بمعنی پھٹ جانا. پرندوں کے معدہ کو حَوْصَلَة کہا جاتا ہے.

(بقیہ ترکیب) الجرادَ. مفعول بہ. مرّةً مفعول فیہ. پس یصید جملہ ہوکے خبر کان ہے. فنظر عقربًا جملہ فعلیہ ہے. ظنّ فعل ضمیر ہو فاعل. انّ حرف مشبہ بالفعل. ہا ضمیر اسم انّ. جرادة کبیرةٌ موصوف وصفت خبر انّ پس انّ مع اسم وخبر ظنّ فعل کا مفعول اور ظنّ مع فاعل ومفعول جملہ فعلیہ ہے. یاخذہا جملہ ہوکر لام حرف جار کا مجرور ہے اور جار ومجرور مدّ فعل کا متعلق ہے پس یفعل مع فاعل ومفعول ومتعلق جملہ فعلیہ ہے. ثمّ حرف عطف. نبذ فعل اپنا فاعل ضمیر ہو اور را اپنا متعلق عنہا کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہے. قالت فعل. العقرب. فاعل اور لا متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہے. لو حرف شرط انّ حرف مشبہ بالفعل کاف خطاب اسم انّ. قبضتَ فعل ضمیر انتَ فاعل. نون وقایہ یائے متکلم مفعول. فی یدک جار ومجرور متعلق ہے پس قبضت فعل مع فاعل ومفعول ومتعلق جملہ فعلیہ ہوکے شرط. لفلتّک عن صید الجراد جملہ فعلیہ ہوکے جزا اور شرط وجزا ملکے جملہ شرطیہ ہے۔

(ترکیب صفحہ ہذا) امرأةٌ مبتدا. کانت فعل ناقص. دجاجةٌ موصوف. تبیض فعل ضمیر ہی فاعل. بیضةَ فضةٍ مفعول بہ. فی کلّ یوم متعلق ہے تبیض کا پس تبیض مع فاعل ومفعول ومتعلق جملہ ہوکے صفت اور موصوف وصفت اسم کانت لہا ثابتًا محذوف کا متعلق ہوکر خبر کانت پھر کانت مع اسم وخبر جملہ ہوکے امرأةٌ مبتدا کا خبر ہے. قالت المرأة فی نفسہا جملہ ہوکے قول. انا مبتدا. ان کثّرت فی طعمتہا جملہ ہوکے شرط. تبیض فی کلّ یوم بیضتین جملہ ہوکے جزا پھر شرط وجزا جملہ شرطیہ ہوکے خبر اور مبتدا وخبر جملہ ہوکے مقولہ ہے. لما کثّرت فی طعمتہا جملہ ہوکے شرط. تشققت حوصلتہا جملہ ہوکے جواب لمّا اور جزا ہے. فا تعقیبیہ. ماتت فعل اپنا فاعل ضمیر ہی کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہے.

حِكَايَةٌ: إِنْسَانٌ مَرَّةً حَمَلَ حُزْمَةَ حَطَبٍ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ. فَلَمَّا عَجَزَ وَضَجِرَ مِنْ حَمْلِهَا رَمٰى بِهَا عَنْ كَتِفِهٖ وَدَعَا عَلٰى رُوحِهٖ بِالْمَوْتِ. فَحَضَرَ لَهٗ شَخْصٌ قَائِلًا هُوَ ذَا لِمَا دَعَوْتَنِيْ فَقَالَ لَهُ الْإِنْسَانُ دَعَوْتُكَ لِرَفْعِ هٰذِهٖ حُزْمَةِ الْحَطَبِ عَلٰى كَتِفِيْ.

حِكَايَةٌ: سُلَحْفَاةٌ وَأَرْنَبٌ مَرَّةً تَسَابَقَتَا فِي الْعَدْوِ وَجَعَلَتَا الْحَدَّ بَيْنَهُمَا الْجَبَلَ لِتَسْبِقَتَا إِلَيْهِ فَأَمَّا الْأَرْنَبُ فَلِأَجْلِ دِلَّتِهَا وَخِفَّتِهَا وَسُرْعَتِهَا تَوَانَتْ فِي الطَّرِيْقِ وَنَامَتْ.

ترجمہ: نقل ہے کہ کسی انسان نے ایکدفعہ لکڑی کا بوجھ اٹھایا پس وہ اس پر بھاری ہوا۔ پھر جب وہ اس کو اٹھانے سے عاجز و تنگدل ہوا اپنے مونڈھے سے اسکو پھینک دیا اور اپنی جان پر موت کی بد دعا کی۔ پس اس کے پاس ایک شخص کہتا ہوا حاضر ہوا کہ وہ موت یہ ہے۔ تو نے مجھے کیوں بلایا ہے پس اس سے انسان نے کہا کہ میں نے تجھے لکڑی کی یہ بوجھ میرے مونڈھے پر اٹھا دینے کیلئے بلایا ہے۔ — نقل ہے کہ ایک کچھوا اور ایک خرگوش نے ایک دفعہ دوڑنے میں مسابقت کی اور دونوں کے درمیان پہاڑ کو حد مقرر کیا کہ وہاں تک دونوں مسابقت کرے لیکن خرگوش نے اس کے نازک اور ہلکا اور تیز رفتار ہونے کی وجہ سے راستے میں سستی کی اور سوگیا۔

تحقیقات: حُزْمَةٌ بمعنی بوجھ۔ حُزَمٌ جمع آتی ہے۔ حَطَبٌ بمعنی لکڑی۔ اَحْطَابٌ جمع آتی ہے۔ ثَقُلَ ثِقَلًا بمعنی بھاری ہونا۔ باب کرم۔ ضَجِرَ ضَجَرًا بمعنی تنگدل ہونا باب سمع۔ رَمٰی رَمْیًا بمعنی پھینکدینا باب ضرب۔ کَتِفٌ تاء کے سکون و کسرہ کے ساتھ بمعنی مونڈھا۔ اَکْتَافٌ جمع آتی ہے۔ ہُوَ ذَا میں ذا اسم اشارہ ہے یعنی یہ شخص جس موت کو تو بلایا ہے وہ یہ ہے۔ لِمَاذَا بمعنی کیوں۔ سُلَحْفَاۃٌ بمعنی کچھوا۔ سَلَاحِفُ جمع آتی ہے۔ اَرْنَبٌ بمعنی خرگوش نر ہو یا مادہ۔ اور اَرَانِبُ اور اَرَانِیْ جمع آتی ہے۔ تَسَابَقَتَا تَسَابُقٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ تثنیہ مونث غائب ہے بمعنی ایک دوسرے کے آگے ہونے کی کوشش کرنا اور اس بارے میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا۔ عَدْوٌ بمعنی دوڑنا۔ جَعَلَتَا صیغہ تثنیہ مونث غائب ہے۔ دِلَّۃٌ بمعنی نازک ہونا بدن کا۔ خِفَّۃٌ بمعنی ہلکا اور پتلا ہونا۔ باب ضرب۔ سَرُعَ سُرْعَۃً تیز رفتار ہونا۔ باب کرم و سمع۔ تَوَانَتْ باب تفاعل کے توانی مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مونث غائب ہے بمعنی سستی کرنا۔

ترکیب: انسان مبتدا۔ حَمَلَ فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ حُزْمَۃَ حَطَبٍ مفعول بہ۔ مَرَّۃً مفعول فیہ ہے پھر فعل مع فاعل و مفعولین جملہ ہو کے انسان مبتدا کی خبر ہے اور ثَقُلَتْ علیہ جملہ فعلیہ ہے۔ لَمَّا حرف شرط۔ عَجَزَ فعل و فاعل

وَاَمَّا السُّلَحْفَاةُ فَلِاَجْلِ ثِقْلِ طَبِيْعَتِهَا لَمْ تَكُنْ تَسْتَقِرُّ وَلَا تَتَوَانٰى فِي الْجَرْيِ فَوَصَلَتْ اِلَى الْجَبَلِ. فَعِنْدَ مَا اسْتَيْقَظَتِ الْاَرْنَبُ مِنْ نَوْمِهَا؛

ترجمہ:- اور کچھوا نے اس کی طبیعت بھاری ہونے کی وجہ سے نہ ٹھہرتا تھا نہ چلنے میں سستی کرتا تھا وہ پہاڑ تک پہنچ گیا۔ پس جب خرگوش اپنی نیند سے بیدار ہوا۔

تحقیقات:- تستقر مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے استقرار مصدر سے۔ بمعنی ٹھہرنا، اور برقرار ہونا۔ لاتتوانی بھی مضارع نفی کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے توانی مصدر سے بمعنی سستی کرنا۔۔ استیقظت۔ ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے استیقاظ مصدر سے۔ بمعنی بیدار ہونا۔

(بقیہ ترکیب) جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ منجز من حملہا۔ جملہ ہو کے معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ شرط۔ رمی فعل ضمیر ہو فاعل بہا عن کتفہ دونوں رمی کے ساتھ متعلق ہیں پس یہ فعل مع فاعل و متعلقین جملہ ہو کے معطوف علیہ دعا فعل ضمیر ہو فاعل علی روحہ بالموت۔ دونوں دعا کے متعلق ہیں۔ پس دعا فعل مع متعلقین جملہ ہو کے معطوف اور معطوف و معطوف علیہ جواب لما ہے۔ حضر فعل۔ شخص ذوالحال۔ قائلا حال پھر ذوالحال و حال حضر فعل کا فاعل لہ حضر فعل کا متعلق ہے۔ پس حضر مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہے۔ ہو مبتدا۔ ذا اسم اشارہ خبر ہے۔ لماذا میں ما استفہامیہ مبتدا۔ ذا خبر ہے۔ پس مبتدا و خبر جملہ ہو کر مجرور اور جار مجرور دعوتنی فعل کا متعلق ہے۔ اور یہ فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ فعلیہ ہے۔ قال الانسان۔ فاعل۔ لہ اس کا متعلق ہے۔ اور قال جملہ ہو کے قول۔ دعوتک فعل۔ کاف خطاب مفعول۔ لام حرف جار۔ رفع مصدر مضاف۔ ہذہ مبدل منہ۔ حزمۃ الحطب بدل پھر بدل و مبدل مضاف الیہ اور علی کتفی رفع مصدر کا متعلق ہے۔ پس رفع مصدر مع متعلق مضاف الیہ مجرور اور جار مجرور دعوت فعل کا متعلق اور فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ فعلیہ ہے۔ السلحفاۃ والارنب۔ معطوف و معطوف علیہ مل کے مبتدا۔ تسابقا الی العدو مرۃ جملہ ہو کے خبر ہے۔ الحد جعلنا فعل کا مفعول اول۔ اور الجبل مفعول ثانی ہے۔ اور تسابقا الیہ جملہ لام جارہ کا مجرور پھر جار و مجرور جعلنا فعل کا متعلق ہے۔ ولثقلہا خفتہا سرعتہا تینوں معطوف و معطوف علیہ اجل مضاف کے مضاف الیہ پھر مضاف و مضاف الیہ لام جارہ کا مجرور اور جار و مجرور توانت فعل کا متعلق ہے۔ اور فی الطریق بھی اسی کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل و متعلقین جملہ ہو کے معطوف علیہ اور نامت جملہ ہو کے معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ للارنب مبتدا کی خبر ہے

(ترکیب صفحہ ھذا) لاجل ثقل طبیعتہا۔ جار و مجرور لم تکن تستقر فعل کا متعلق ہے پھر یہ فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے معطوف علیہ لاتتوانی فی الجری جملہ ہو کے معطوف ہے پھر معطوف و معطوف علیہ اما السلحفاۃ۔۔ مبتدا کی خبر ہے۔ وصلت فعل ضمیر ہی فاعل۔ الی الجبل متعلق کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہے ما اسم موصول اور (باقی)

وَجَدَتِ السُّلَحْفَاةَ قَدْ سَبَقَتْ فَنَدِمَتْ حَيْثُ لَمْ تَنْفَعْهَا النَّدَامَةُ۔

حِكَايَةٌ:- رَجُلٌ اَسْوَدُ نَزَعَ يَوْمًا ثِيَابَهُ وَاَخَذَ الثَّلْجَ وَاَقْبَلَ يَعْرُكُ بِهِ جِسْمَهُ فَقِيْلَ لَهُ لِمَاذَا تَعْرُكُ جِسْمَكَ بِالثَّلْجِ فَقَالَ لَعَلِّيْ اَبْيَضُّ فَاَتٰى رَجُلٌ حَكِيْمٌ وَقَالَ لَهُ يَا هٰذَا لَا تُتْعِبْ نَفْسَكَ لِاَنَّهُ يُمْكِنُ اَنَّ جِسْمَكَ يُسَوِّدُ الثَّلْجَ وَهُوَ لَا يَرُدُّ السَّوَادَ ۞

ترجمہ:- پایا کچھوا کو وہ سبقت لے گیا ہے پس خرگوش شرمندہ ہوا جہاں شرمندگی اس کو نافع نہیں ہوا۔ نقل ہے کہ ایک دن ایک کالا مرد نے اپنے کپڑوں کو اتار لیا اور ایک برف لے لیا اور اس کے ذریعہ اپنا بدن ملنے لگا پس اس سے کہا گیا کہ کیوں تو اپنا بدن برف سے مل رہا ہے اس نے کہا شاید کہ سفید ہو جاؤں میں۔ پس ایک دانشمند مرد آیا اور اس سے کہا اے شخص تو اپنے نفس کو مشقت میں مت ڈال کیونکہ ممکن ہے کہ تیرا جسم برف کو سیاہ بنا ڈالے اس حال میں کہ وہ تیرے بدن کی سیاہی کو نہیں مٹا سکتا۔

تحقیقات:- سبقت، ندمت: یہ دونوں بھی ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ اول باب ضرب۔ اور ثانی باب سمع سے۔ اور اول کے معنی آگے بڑھ جانا اور ثانی کے معنی شرمندہ ہونا ہے۔ اور ندامۃ ندمۃ فعل کا مصدر ہے بمعنی شرمندہ ہونا×۔ اَسْوَدُ صیغہ صفت مشبہ بمعنی سیاہ مرد۔ سُوْدٌ سُوْدَانٌ جمع آتی ہے۔ نَزَعَ نَزْعًا بمعنی اتار لینا۔ باب فتح۔ یومًا بمعنی ایک دن۔ ایّام جمع آتی ہے۔ ثیاب جمع ہے ثوب کی بمعنی کپڑا۔ ثلج بمعنی برف۔ ثلوج جمع آتی ہے۔ عَرَکَ یَعْرُکُ عَرْکًا بمعنی ملنا باب نصر۔ جسم بمعنی بدن۔ اجسام جمع آتی ہے۔ لعلّی: لعلّ حروف ترجی کے ساتھ یائے متکلم لاحق ہو کے لعلّی ہو گیا ہے۔ ابیضّ باب افعلال کے مصدر ابیضاض سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم ہے بمعنی سفید ہو جانا۔ لاتُتْعِبْ باب افعال کے اِتْعَابٌ مصدر سے نہی کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے، بمعنی تعب و مشقت میں ڈال دینا۔ یُسَوِّدُ باب تفعیل کے تسوید مصدر سے بمعنی سیاہ بنانا۔ مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ لایَرُدُّ رَدٌّ مصدر سے مضارع نفی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے، بمعنی دفع کرنا۔ باب نصر۔

(بقیہ ترکیب) استیقظت الارنب من نومہا جملہ ہو کے صلہ اور موصول صلہ عند کا مضاف الیہ اور مضاف مضاف الیہ وجدت فعل کا متعلق ہے اور وجدت فعل ضمیر ہی فاعل۔ السلحفاۃ مفعول اول۔ قد سبقت جملہ ہو کے مفعول ثانی ہوا پس یہ فعل مع فاعل و مفعولین و متعلق جملہ فعلیہ ہو۔ ندمت فعل ضمیر ہی فاعل۔ حیث مضاف لم تنفع فعل۔ الندامۃ فاعل۔ ہا ضمیر مفعول پھر یہ فعل جملہ ہو کے مضاف الیہ اور مضاف الیہ ندمت فعل کا متعلق اور یہ فعل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہے ۱۲

× (حاصل حکایت) یعنی ساعی بلید بامراد اور غافل ذہین نامراد ہوتا ہے اور غفلت سے جو ندامت ہوتی ہے ۱۲

حِکَایَةٌ :۔ اَسَدٌ شَاخَ وَضَعُفَ وَلَمْ یَقْدِرْ عَلٰی شَیْئٍ مِنَ الْوُحُوْشِ فَاَرَادَ اَنْ یَحْتَالَ لِنَفْسِہٖ فِی الْمَعِیْشَةِ فَتَمَارَضَ وَاَلْقٰی نَفْسَہٗ فِیْ بَعْضِ الْمَغَارَةِ

ترجمہ :۔ نقل ہے کہ ایک شیر بوڑھا ہوگیا. اور کمزور ہوا. اور وحشی جانوروں سے کسی پر قادر نہ رہا. پس وہ زندگی گذارنے میں اپنے نفس کے لئے حیلہ اختیار کرنے کا ارادہ کیا. اور بتکلف مریض بنا. اور اپنے نفس کو بعض غاروں میں ڈالدیا۔

تحقیقات :۔ اَسَدٌ بمعنی شیر. اُسْدٌ. اُسُدٌ. اُسُوْدٌ. آسَادٌ جمع آتی ہے. شَاخَ یَشِیْخُ شَیْخًا بمعنی بوڑھا ہونا. باب ضرب. ضَعُفَ ضُعْفًا بمعنی کمزور ہوجانا. باب کرم. وُحُوْشٌ جمع آتی ہے. وَحْشٌ کی بمعنی وحشی جانور. یَحْتَالُ صیغہ مضارع ہے اِحْتِیَالٌ مصدر سے. بمعنی حیلہ اختیار کرنا. مَعِیْشَةٌ وہ طعام وشراب جس کے ذریعہ جاندار زندہ رہ سکتا ہو. مَعَایِشُ جمع آتی ہے. تَمَارَضَ باب تفاعل کے تَمَارُضٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے. بمعنی بتکلف بیمار بن جانا. مَغَارَةٌ بمعنی غار. مَغَاوِرُ جمع آتی ہے۔

(بقیہ ترکیب :۔) رجلٌ اسودُ موصوف وصفت مبتدا. نَزَعَ فعل اپنا فاعل ضمیر ہو اور اپنا مفعول بہ ثیابہ اور اپنے مفعول بہ ثیابہ کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوکے معطوف علیہ. اور اخذ الثلج جملہ ہوکے معطوف اول. اور اقبل یدلک فعل اپنا فاعل ضمیر ہو اور اپنا مفعول بہ جسمہ اور اپنا متعلق بہ کے ساتھ مل کے جملہ ہوکے معطوف ثانی ہے پس معطوف علیہ معطوفین کے ساتھ ملکے خبر ہے مبتدا کی پس مبتدا وخبر جملہ اسمیہ ہے. قِیْلَ فعل مجہول. لِمَاذَا ہی کا مفعول مالم یسم فاعلہ ہے پس فعل مجہول مع مفعول مالم یسم فاعلہ جملہ ہوکے قول. تدلک فعل ضمیر انتَ فاعل جسمک مفعول بہ بالثلج اور فاذا دونوں تدلک کے ساتھ متعلق ہیں. پس تدلک مع فاعل ومفعول ومتعلقین جملہ ہوکے مقولہ ہے. قالَ فعل ضمیر ہو فاعل. لعلَّ حرف مشبہ بالفعل. یائے متکلم اسم لعلَّ. ابیضُّ فعل اپنا فاعل ضمیر انا کے ساتھ جملہ ہوکے خبر لعل ہے پھر لعل مع اسم وخبر جملہ ہوکے قال کا مفعول ہے. رجلٌ حکیمٌ موصوف وصفت اَتٰی فعل کا فاعل ہے. قالَ جملہ ہوکے قول. یا حرف ندا قائم مقام. ادعو فعل ہٰذا منادیٰ ہے جیسا یا مع منادیٰ جملہ فعلیہ ہے. لا تتعب فعل ضمیر انت فاعل نفسک مفعول بہ ہے. لام حرف جار. اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اسم. یمکن فعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل جسمک اسم. یسود الثلج جملہ ہوکے خبر ہے پھر اَنَّ جملہ ہوکر یمکن فعل کا فاعل ہے اور یمکن مع جملہ ہوکے اِنَّ کی خبر ہے اور اِنَّ جملہ ہوکے مجرور اور جار مجرور لاتتعب فعل کا متعلق ہے پس فعل مع فاعل ومفعول متعلق جملہ ہوکے مقولہ ہے. ثَمَّ مبتدا. لایرد السواد جملہ ہوکے خبر اور مبتدا وخبر جملہ ہوکے الثلج مفعول سے حال ہے۔

(ترکیب صفحہ ہذا) شَاخَ فعل ضمیر ہو فاعل کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوکے معطوف علیہ۔ (باقی)

وَكَانَ كُلَّمَا أَتَاهُ شَيْئٌ مِنَ الْوُحُوشِ لِيَعُوْدَهُ اِفْتَرَسَهُ دَاخِلَ الْمَغَارَةِ وَأَكَلَهُ فَأَتَى الثَّعْلَبُ إِلَيْهِ فَوَقَفَ عَلَى بَابِ الْمَغَارَةِ مُسَلِّمًا عَلَيْهِ قَائِلًا لَهُ كَيْفَ حَالُكَ يَا سَيِّدَ الْوُحُوشِ فَقَالَ لَهُ الْأَسَدُ لِمَا لَا تَدْخُلُ يَا أَبَا الْحُصَيْنِ فَقَالَ الثَّعْلَبُ يَا سَيِّدِي قَدْ كُنْتُ عَوَّلْتُ عَلَى ذٰلِكَ غَيْرَ أَنَّنِي أَرَى عِنْدَكَ آثَارَ أَقْدَامٍ كَثِيرَةٍ قَدْ دَخَلُوْا وَلَا أَرَى أَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ وَاحِدٌ ؛

ترجمہ:۔ اور جب کبھی آتا اس کے پاس کوئی وحشی جانور اس کی بیمار پرسی کے لئے اس کو پھاڑ ڈالتا غار کے اندر اور اسکو کھالیتا بس لومڑی اس کے پاس آیا اور غار کے دروازہ پر ٹھہر گیا اس پر سلام کرتا ہوا اور اس سے پوچھتا ہوا کہ آپ کا کیا حال ہے اے وحشی جانوروں کا سردار۔ سو اس سے شیر نے کہا کیوں نہیں داخل ہوتا ہے۔ تو اے ابو الحصین۔ لومڑی نے جواب دیا۔ اے میرے سردار میں اس پر قصد کیا تھا۔ علاوہ اس کے نہیں کہ میں تیرے نزدیک دیکھتا ہوں بہت سے نشانوں کو قدموں کے کہ وہ داخل ہوئے اور نہیں دیکھتا ہوں کہ ان میں سے ایک بھی نکلا ہے۔

تحقیقات:۔ عادَ، یعودُ عوداً و عیادۃً بمعنی بیمار پرسی کرنے کیلئے جانا۔ باب نصر۔ افترس صیغہ ماضی ہے افتراش مصدر سے بمعنی پھاڑ ڈالنا۔ عوّلتُ تعویلٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم ہے بمعنی اعتماد اور قصد کرنا۔ آثارَ جمع ہے اَثَرٌ کی بمعنی نشانہ قدم۔ اقدامٌ جمع ہے قدمٌ کی بمعنی پاؤں۔ واحدٌ بمعنی ایک۔ واحدونَ جمع آتی ہے۔

(بقیہ ترکیب) ضَعُفَ جملہ فعلیہ ہو کے معطوف اور لم یَقْدِرْ اپنا فاعل ضمیر ہُوَ اور علی شیئٍ من الوحوش، دونوں متعلق کے ساتھ ملکے جملہ ہو کے معطوف پھر معطوف علیہ مع معطوفین اسدٌ مبتدا کی خبر ہے۔ احتال فعل ضمیر ہُوَ فاعل اور لنفسہٖ فی المعیشۃ دونوں متعلق کے ساتھ ملکے جملہ ہو کے اراد فعل کا مفعول ہے پس فعل مع فاعل و مفعول جملہ فعلیہ ہوا۔ تمارض جملہ فعلیہ معطوف علیہ۔ الّتی ھٰذا ضمیر ہُوَ فاعل، لنفسہٖ مفعول بہ۔ فی بعض المغایر متعلق کے ساتھ ملکے جملہ ہو کے معطوف ہے

(متعلقہ صفحہ ھذا) کان کلما اتاہ فعل ہ ضمیر مفعول شیئٌ موصوف من الوحوش کائن کے ساتھ متعلق ہو کے صفت پھر موصوف صفت فاعل ہوا اتاہ فعل کا۔ لیعودہ میں لام حرف جار یعودہ جملہ ہو کے مجرور اور جار و مجرور اتاہ فعل کا متعلق ہے پھر کلما اتاہ فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہو کے شرط۔ افترس فعل ضمیر ہُوَ فاعل ہ ضمیر مفعول داخل المغارۃ مضاف و مضاف الیہ مفعول فیہ ہے پھر فعل مع فاعل و مفعولین جملہ ہو کے جزا ہے اور اکلہ جملہ ہو کے افترسہ پر عطف ہے۔ اتی الثعلب الیہ جملہ ہو کے معطوف علیہ فا حرف عطف۔ وقف فعل ضمیر ہو ذو الحال مسلماً علیہ قائلاً لہ معطوف و معطوف علیہ ملکے حال۔ علی باب المغارۃ وقف فعل کا متعلق ہے۔ حالک مبتدا مؤخر۔ کیف استفہامیہ خبر مقدم ہے۔ یا سید الوحوش میں یا حرف ندا مع منادی جملہ فعلیہ ہے۔ ۱۲ (ترکیب)

حِكَايَةٌ:۔ اَسَدٌ مَرَّةً وَجَدَ اِنْسَانًا عَلَى الطَّرِيْقِ فَجَعَلَا يَتَشَاجَرَانِ بِالْكَلَامِ عَلَى الْقُوَّةِ وَشِدَّةِ الْبَأْسِ وَالْاَسَدُ يَطِيْبُ فِيْ شِدَّتِهٖ وَبَأْسِهٖ فَنَظَرَ الْاِنْسَانُ عَلٰى حَائِطٍ صُوْرَةَ رَجُلٍ وَهُوَ يَخْنُقُ الْاَسَدَ فَضَحِكَ الْاِنْسَانُ. فَقَالَ لَهُ الْاَسَدُ لَوْ كَانَ السِّبَاعُ مُصَوِّرِيْنَ مِثْلَ بَنِيْ اٰدَمَ لَمْ يَقْدِرِ الْاِنْسَانُ اَنْ يَّخْنُقَ سَبُعًا وَكَانَ الْاَمْرُ عَلٰى عَكْسِ ذٰلِكَ ۔

ترجمہ:۔ ایک دفعہ شیر نے کسی انسان کو راستہ میں پایا۔ پس جھگڑنے لگے۔ قوت و شدت دونوں طاقت پر بات کے ساتھ۔ اور شیر خوش ہے اپنی طاقت و شدت میں۔ پس انسان نے کسی دیوار پر ایک مرد کی صورت دیکھا کہ وہ شیر کا گلا گھونٹ رہا ہے پس انسان ہنس پڑا۔ بعدازیں اس سے شیر نے کہا اگر درندے صورت کھینچنے والے ہوتے بنی آدم کے مانند انسان کسی درندہ کے گلا گھونٹنے پر قادر نہ ہوتا۔ بلکہ بات اس کی الٹی ہوتی ۔

تحقیقات:۔ جعلا یتشاجرانِ۔ مضارع کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب ہے۔ تشاجرٌ مصدر ہے بمعنی باہم جھگڑنا۔ قَوِیَ قوۃً قوی ہونا بابِ سمع۔ شَدَّ شدۃً بمعنی قوی ہوا، بابِ ضرب۔ حائطٌ بمعنی دیوار۔ حیطانٌ جمع آتی ہے۔ صورۃٌ پیکر۔ صُوَرٌ جمع آتی ہے۔ سباعٌ جمع ہے سبُعٌ کی بمعنی درندہ۔ مصوّرین جمع ہے۔ مصوّرٌ صیغہ اسم فاعل کی۔ تصویرٌ مصدر ہے بمعنی صورت کھینچنا۔ بنینَ جمع ہے ابنٌ کی۔ اضافت کی وجہ سے نون آخر گر گئی ہے۔ آدم اول انسان کا نام ہے اوادمُ جمع آتی ہے اور آدم کی طرف نسبت کرکے آدمی کہا جاتا ہے۔ خَنَقَ یَخْنُقُ خنقًا بمعنی گلا گھونٹنا بابِ نصر۔ امرٌ بمعنی شیئٌ۔ یقال امرٌ من الامور ای شیئٌ من الاشیاءِ۔ امورٌ جمع آتی ہے ۔

(بقیہ ترکیب) قال لہ الاسد میں لہٗ قال کا اور لما لا تدخل میں لما تدخل کا متعلق ہے۔ علی ذلک بقوتکَ فعل کا متعلق ہے۔ اریٰ فعل ضمیر انا فاعل۔ عندکَ اریٰ فعل کا متعلق ہے۔ آثار اقدامٍ کثیرۃٍ اریٰ فعل کا مفعول اول۔ قد دخلوا جملہ ہو کے مفعول ثانی ہے۔ واحدٌ ای خرجَ فعل کا فاعل ہے۔ منہم خرجَ کا متعلق ہے۔ ان خرجَ فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے لا اریٰ فعل کا مفعول ہے۔ ۱۲

(متعلقہ صفحہ ھذا) وجدَ فعل ضمیر ہو فاعل۔ انسانًا مفعول بہ۔ مرّۃً مفعول فیہ۔ اور علی الطریق متعلق سے ساتھ مل کر جملہ ہو کے اسد مبتدا کی خبر ہے۔ جعلا یتشاجران فعل بضمیر ھما فاعل۔ بالکلام متعلق اول۔ القوۃ معطوف علیہ۔ شدۃ البأس معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق ثانی۔ فعل اپنا فاعل و متعلقین کے ساتھ جملہ فعلیہ ہے۔
(باقی)

حِکَایَۃٌ:۔ اَسَدٌ مَرَّۃً وَجَدَ اِنْسَانًا عَلَى الطَّرِیْقِ فَجَعَلَا یَتَشَاجَرَانِ بِالْکَلَامِ عَلَى الْقُوَّۃِ وَشِدَّۃِ الْبَأْسِ وَالْاَسَدُ یَطِیْبُ فِیْ شِدَّتِہٖ وَبَأْسِہٖ فَنَظَرَ الْاِنْسَانُ عَلٰى حَائِطٍ صُوْرَۃَ رَجُلٍ وَھُوَ یَخْنُقُ الْاَسَدَ فَضَحِکَ الْاِنْسَانُ فَقَالَ لَہُ الْاَسَدُ لَوْ کَانَ السِّبَاعُ مُصَوِّرِیْنَ مِثْلَ بَنِیْ اٰدَمَ لَمْ یَقْدِرِ الْاِنْسَانُ اَنْ یَّخْنُقَ سَبُعًا وَکَانَ الْاَمْرُ عَلٰى عَکْسِ ذٰلِکَ ۔

ترجمہ:۔ ایک دفعہ شیر نے کسی انسان کو راستہ میں پایا۔ پس جھگڑنے لگے۔ قوت و شدت دونوں طاقت پر بات کے ساتھ۔ اور شیر خوش ہے اپنی طاقت و شدت میں۔ پس انسان نے کسی دیوار پر ایک مرد کی صورت دیکھا کہ وہ شیر کا گلا گھونٹ رہا ہے پس انسان ہنس پڑا۔ بعدازیں اس سے شیر نے کہا اگر درندے صورت کھینچنے والے ہوتے بنی آدم کے مانند انسان کسی درندہ کے گلا گھونٹنے پر قادر نہ ہوتا۔ بلکہ بات اس کی الٹی ہوتی ۔

تحقیقات:۔ جَعَلَا یَتَشَاجَرَانِ۔ مضارع کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب ہے۔ تشاجر مصدر سے بمعنی باہم جھگڑنا۔ قَوِیَ قُوَّۃً قوی ہونا باب سمع۔ شَدَّ شِدَّۃً بمعنی قوی ہوا، باب ضرب۔ حَائِطٌ بمعنی دیوار۔ حِیْطَانٌ جمع آتی ہے۔ صُوْرَۃٌ پیکر۔ صُوَرٌ جمع آتی ہے۔ سِبَاعٌ جمع ہے سَبُعٌ کی۔ بمعنی درندہ۔ مُصَوِّرِیْنَ جمع ہے۔ مُصَوِّرٌ صیغہ اسم فاعل کی۔ تصویر مصدر سے بمعنی صورت کھینچنا۔ بَنِیْنَ جمع ہے اِبْنٌ کی۔ اضافت کی وجہ سے نون آخر گر گیا ہے۔ آدم اول انسان کا نام ہے اَوَادِمُ جمع آتی ہے اور آدم کی طرف نسبت کرکے آدمی کہا جاتا ہے۔ خَنَقَ یَخْنُقُ خَنْقًا بمعنی گلا گھونٹنا باب نصر۔ اَمْرٌ بمعنی شَیْئٌ۔ یقال اَمْرٌ من الامور ای شیئٌ من الاشیاء۔ اُمُوْرٌ جمع آتی ہے۔

(بقیہ ترکیب) قال لہ الاسد میں لہ قال کا اور لما لا تدخل میں لما تدخل کا متعلق ہے۔ علی ذلک۔ توقف فعل کا متعلق ہے۔ اریٰ فعل ضمیر انا فاعل۔ عندک اریٰ فعل کا متعلق ہے۔ آثار اقدام کثیرۃ اریٰ فعل کا مفعول اول۔ قد دخلوا جملہ ہوکے معطوف ثانی ہے۔ واحد ان خرج فعل کا فاعل ہے۔ منہم خرج کا متعلق ہے۔ ان خرج فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہوکے لا اریٰ فعل کا مفعول ہے۔ ۱۲

(متعلقہ صفحہ ہذا) وجد فعل ضمیر ہو فاعل۔ انسانا مفعول بہ۔ مرۃ مفعول فیہ۔ اور علی الطریق متعلق سے مل کر جملہ ہوکے اسد مبتدا کی خبر ہے۔ جعلا یتشاجران فعل ضمیر ہما فاعل۔ بالکلام متعلق اول۔ القوۃ معطوف علیہ۔ شدۃ اپنی تمیز معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق ثانی۔ فعل اپنا فاعل و متعلقین کے ساتھ جملہ فعلیہ ہے۔ (باقی)

حِكَايَةٌ. صَبِيٌّ مَرَّةً رَمٰى نَفْسَهٗ فِيْ نَهْرِ مَاءٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ عِلْمٌ بِالسِّبَاحَةِ فَاَشْرَفَ عَلَى الْغَرَقِ فَاسْتَعَانَ بِرَجُلٍ عَابِرٍ فِي الطَّرِيْقِ فَاَقْبَلَ اِلَيْهِ وَجَعَلَ يَلُوْمُهٗ عَلٰى نُزُوْلِهٖ فِي النَّهْرِ. فَقَالَ الصَّبِيُّ يَا هٰذَا خَلِّصْنِيْ اَوَّلًا مِنَ الْمَوْتِ وَبَعْدَ ذٰلِكَ لُمْنِيْ ۔

ترجمہ:۔ بعد ازیں اس سے شیر نے کہا کہ اگر درندے صورت کھینچنے والے ہوتے بنی آدمؑ کے مانند انسان کسی درندہ کے گلا گھونٹنے پر قادر نہ ہوتا۔ بلکہ بات اس کی الٹی ہوتی۔ (حکایت) ایک بچہ نے ایک دفعہ اپنے آپ کو نہر جاری میں پھینکدیا اور اس کے پاس تیرنے کا علم نہیں تھا پس بچہ ڈوب جانے کا قریب ہوگیا۔ لہٰذا راستہ سے ایک گذر جانے والے سے مدد چاہا پس وہ بچہ پر متوجہ ہوا۔ اور اسے اترنے پر ملامت کرنے لگا۔ پس بچہ نے اس سے کہا اے شخص پہلے مجھے موت سے بچالے اور اس کے بعد مجھے ملامت کر۔

تحقیقات:۔ رَمٰی رَمْیًا بمعنی پھینکنا۔ باب ضرب۔ نَہْرٌ بمعنی ندی۔ اَنْہُرٌ اَنْہَارٌ نُہُوْرٌ جمع آتی ہے۔ سَبَحَ یَسْبَحُ سَبْحًا سِبَاحَۃً بمعنی تیرنا۔ باب فتح۔ اَشْرَفَ اِشْرَافًا بمعنی قریب ہوا۔ باب افعال کے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے اِسْتَعَانَ صیغہ ماضی ہے اِسْتِعَانَۃٌ مصدر سے بمعنی مدد طلب کرنا۔ اصل میں اِسْتَعْوَنَ تھا اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر۔ حرکت واؤ کو ماقبل میں نقل کرکے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا ہے۔ عَبَرَ عَبْرًا عُبُوْرًا بمعنی گزر جانا۔ باب نصر۔ اَقْبَلَ اِقْبَالًا بمعنی متوجہ ہوا۔ لَامَ یَلُوْمُ لَوْمًا وَمَلَامَۃً بمعنی ملامت کرنا۔ باب نصر۔ نَزَلَ نُزُوْلًا اترنا باب ضرب۔ خَلِّصْ صیغہ امر ہے تَخْلِیْصٌ مصدر سے بمعنی خلاص کرنا۔ لُمْ قُلْ کے وزن پر امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے جس کے ساتھ نون وقایہ یائے متکلم لاحق ہوا۔ "

(بقیہ ترکیب) الاسد مبتدا۔ یغلب فی شدتہ وباسہ۔ جملہ خبر ہے۔ نظر فعل۔ الانسان فاعل۔ علی حائط نظر فعل کا متعلق صورۃ مضاف۔ رجل ذو الحال۔ واؤ حالیہ۔ ہو مبتدا۔ یخنق الاسد جملہ ہوکے خبر پھر مبتدا وخبر جملہ ہوکے حال اور حال ذوالحال مضاف الیہ اور مضاف ومضاف الیہ مفعول بہ۔ پس نظر فعل اپنا فاعل متعلق مفعول بہ کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہوا۔ مثل بنی آدم بدل ہے مصورین مبدل منہ سے پس دونوں ملکے کان کی خبر۔ اور السباع کان کا اسم ہے۔ پس کان مع اسم وخبر جملہ ہوکے شرط۔ لم یقدر فعل۔ الانسان فاعل۔ ان یخنق سبعًا جملہ ہوکے مفعول ہے پس یہ فعل مع فاعل ومفعول جملہ ہوکے جزا ہے۔ بل حرف عطف کان فعل ناقص۔ الامر اسم کان علی عکس ذلک ثابتًا کینًا متعلق ہوکے خبر کان ہے۔

(ترکیب صفحہ ہذا) رمٰی فعل اپنا فاعل ضمیر ہو اور اپنا مفعول بہ نفسہ اور اپنا متعلق فی نہر ماء اور اپنا مفعول فیہ مرۃ کے ساتھ مل کے جملہ ہوکے صبی مبتدا کی خبر ہے۔ علم بالسباحۃ لم تکن کا اسم۔ اور لہ اس کی خبر ہے۔ اشرف اپنا فاعل (باقی)

حِكَايَةٌ :- قِطٌّ مَرَّةً دَخَلَ عَلَىٰ دُكَّانِ حَدَّادٍ فَأَصَابَ الْمِبْرَدَ الْمَرْمِيَّ فَأَقْبَلَ يَلْحَسُهٗ بِلِسَانِهٖ وَيَسِيْلُ مِنْهُ الدَّمُ وَهُوَ يَبْلَعُهٗ وَيَظُنُّ أَنَّهٗ مِنَ الْمِبْرَدِ إِلَىٰ أَنْ فَنِيَ لِسَانُهٗ وَمَاتَ ❖

ترجمہ :- (حکایت) نقل ہے کہ ایکدفعہ ایک بلّی ایک لوہار کی دکان میں گھس گئی تھی. پس ایک اوفتادہ سوہان پایا. اُسے اپنی زبان سے چاٹنے لگا. اور اس کی زبان سے خون بہتا رہا. اس حال میں کہ وہ اس کو نگل رہا ہے. اور خیال کر رہا ہے کہ وہ خون سوہان سے ہے. یہاں تک کے اس کی زبان ختم ہوگئی اور وہ مرگئی.

تحقیقات :- قِطٌّ بمعنی بلّی. قِطَاطٌ قُطُطٌ جمع آتی ہے. دُکَّانٌ بمعنی دکان. دَکَاکِیْنُ جمع آتی ہے. حَدَّادٌ بمعنی لوہار. حَدَّادُوْن جمع آتی ہے. مِبْرَدٌ صیغۂ اسم آلہ بمعنی سوہان یعنی لوہے کا وہ ہتھیار جس پر دوسرے لوہے کو گھِسا جاتا ہے. مَرْمِیٌّ صیغۂ اسم مفعول بمعنی پھینکا ہوا. لَحَسَ لَحْسًا بمعنی زبان سے چاٹنا. باب سمع. سَالَ یَسِیْلُ سَیْلًا بمعنی بہنا باب ضرب. دَمٌ بمعنی خون. دِمَاءٌ جمع آتی ہے. بَلِعَ یَبْلَعُ بَلْعًا کسی چیز کو چبائے بغیر نگل جانا باب سمع. فَنِیَ یَفْنیٰ فَنَاءً بمعنی ختم ہوجانا. باب سمع.

(بقیہ ترکیب) ضمیر ہُوَ اور اپنا متعلق علی الغرق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہے. استعان فعل ضمیر ہو فاعل. با حرف جار. رجل موصوف. عابر شبہ فعل فی الطریق شبہ فعل کا متعلق ہے پھر شبہ فعل مع متعلق صفت اور صفت موصوف مجرور. اور جار مجرور استعان کا متعلق ہے پس وہ مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہوا. جعل یلوم فعل ضمیر ہو فاعل ہٗ ضمیر مفعول. علی نزولہٖ اس کا متعلق ہے. اور فی النہر نزول مصدر کے ساتھ متعلق ہے پس نزول مع متعلق و مضاف الیہ مجرور اور جار مجرور جعل یلوم کا متعلق ہے قال لہ الصبی ایک جملہ. یا ہذا دوسرا جملہ خلصنی اولًا من الموت تیسرا جملہ. لمنی بعد ذلک چوتھا جملہ ہے. ۱۲

متعلقہ صفحہ ھذا :- دخل فعل ضمیر ہو فاعل اور اپنا متعلق. علی دکان حداد. اور اپنا مفعول فیہ مرۃً کے ساتھ مل کے جملہ ہو کے قطٌّ مبتدا کی خبر ہے. اصاب فعل ضمیر ہو فاعل. المبرد المرمی موصوف و صفت مفعول ہے. اقبل یلحسہ فعل. ضمیر ہو فاعل. ہٗ ضمیر مفعول. بلسانہٖ اس کا متعلق ہے. یسیل فعل منہ اس کا متعلق. اور الدم فاعل ہے. ہو مبتدا. یبلع فعل ضمیر ہو ذوالحال. ہٗ ضمیر مفعول. واو حالیہ. یظن فعل ضمیر ہو فاعل. انّ حرف مشبہ بالفعل. ہٗ ضمیر اسم انّ. من المبرد. کائن کے ساتھ متعلق ہو کے خبر انّ. پھر انّ مع اسم و خبر جملہ ہو کے مفعول یظن اور یظن مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے حال. اور حال ذوالحال یبلع فعل کا فاعل ہے. اور یہ فعل جملہ ہو کے ہو مبتدا کی خبر ہے. اور (باقی)

ziyaullahkhan6@gmail.com

حِكَايَةٌ، حَدَّادٌ كَانَ لَهُ كَلْبٌ. وَكَانَ لَا يَزَالُ نَائِمًا مَا دَامَ الْحَدَّادُ
يَعْمَلُ شُغْلًا. فَإِذَا كَانَ يَرْفَعُ الْعَمَلَ وَيَجْلِسُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِيَأْكُلُوا خُبْزًا
يَسْتَيْقِظُ الْكَلْبُ فَقَالَ الْحَدَّادُ يَوْمًا لِلْكَلْبِ يَا عَدِيمَ الْحَيَاءِ لِأَيِّ سَبَبٍ صَوْتُ الْمِرْزَبَةِ
الَّذِي يُزَعْزِعُ الْأَرْضَ لَا يُوقِظُكَ وَصَوْتُ الْمَضْغِ الْخَفِيِّ الَّذِي لَا يُسْمَعُ يُنَبِّهُكَ ؛

ترجمہ:۔ (حکایت) نقل ہے کہ ایک لوہار کے پاس ایک کتا تھا اور وہ سوتا رہتا تھا جب تک لوہار کام میں مشغول رہتا۔ پھر جب کام اٹھا لیتا اور وہ اور اس کے ساتھی کھانے کیلئے بیٹھتے کتا بیدار ہو جاتا پس لوہار نے ایک دن کتے سے کہا او بے شرم کیوں ہتھوڑا کی وہ آواز جو زمین کو کانپاتی ہے تجھکو بیدار نہیں کرسکتی اور چبانے کی وہ پست آواز جو سنائی نہیں دیتی تجھے بیدار کر دیتی ہے۔

تحقیقات:۔ کلبٌ بمعنی کتا۔ اَکْلُبٌ، اکالِب، کِلاب، کِلابات جمع آتی ہے۔ شُغل عین کے ضمہ و فتحہ دونوں کے ساتھ بمعنی مشغلہ۔ اشغالٌ شُغُولٌ جمع آتی ہے۔ عمل حیوانات جس کام کو بالقصد کرتا ہے اس کو عمل کہا جاتا ہے اور فعل میں بالقصد کرنے کا لحاظ نہیں، نہ وہ حیوانات کے ساتھ خاص ہے۔ اور صنع وہ ہے جس کو عاقل سوچ سمجھ کر کرتا ہے پس فعل عام اور صنع خاص ہے اور عمل متوسط ہے۔ یستیقظ صیغہ مضارع ہے استیقاظ مصدر سے بمعنی بیدار ہو جانا۔ مِرزَبۃ بمعنی ہتھوڑا۔ مَرازِبُ جمع آتی ہے۔ یُزَعزِعُ یُبَعثِرُ کے وزن پر رباعی مجرد سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ زعزعۃ مصدر سے بمعنی کانپانا۔ یُنَبِّہُ تنبیہٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے جو یہاں بیدار کرنے کے معنی میں مستعمل ہوا۔

بقیہ ترکیب:۔ الی ان فنی لسانہ۔ جار مجرور جملہ یحرکُ فعل کا متعلق ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا:۔ کلبٌ کان کا اسم مؤخر اور لہٗ خبر مقدم ہے پس کان مع اسم و خبر جملہ ہو کے حدادٌ مبتدا کی خبر ہے۔ الحدادُ اسم دام کا اسم۔ یعمل شغلا جملہ ہو کے ما دام کی خبر ہے پس ما دام مع اسم و خبر جملہ ہو کے نائماً کا ظرف ہے اور نائماً مع ظرف لایزالُ فعل کی ضمیر ہو سے حال ہے۔ اور حال و ذوالحال لایزال فعل کا فاعل ہے۔ کان یرفع العمل جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ یجلس فعل ہو و اصحابہ معطوف و معطوف علیہ مل کے فاعل۔ یاکل خبزا جملہ ہو کے مجرور ہے لام کا۔ اور جار مجرور یجلس فعل کا متعلق ہے۔ پھر فعل مع فاعل جملہ ہو کے معطوف و معطوف علیہ شرط۔ یستیقظ الکلب جملہ ہو کے جزا ہے۔ قال فعل۔ الحداد فاعل یوماً مفعول فیہ۔ للکلب اس کا متعلق ہے۔ یا عدیم الحیار۔ ندا منادیٰ جملہ فعلیہ ہے۔ صوتُ مضاف۔ المرزبۃ موصوف۔ الذی اسم موصول یزعزع فعل۔ الارض مفعول ضمیر ہو فاعل پھر یہ جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ صفت اور موصوف و صفت (باقی)

اور لایزال مع فاعل جملہ ہو کے کان کی خبر ہے اور ضمیر ہو کان کی اسم

حِکَایَۃٌ: اَلشَّمْسُ وَالرِّیْحُ تَخَاصَمَتَا فِیْمَا بَیْنَهُمَا بِاَنَّهُمَا مَنْ یَقْدِرُ عَلٰی اَنْ یُجَرِّدَ الْاِنْسَانَ مِنَ الثِّیَابِ فَاشْتَدَّتِ الرِّیْحُ بِالْهُبُوْبِ وَعَصَفَتْ جِدًّا ۔ وَکَانَ الْاِنْسَانُ اِذَا اشْتَدَّ هُبُوْبُ الرِّیْحِ ضَمَّ ثِیَابَهٗ اِلَیْهِ وَالْتَفَّ بِهَا مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ؏

ترجمہ: نقل ہے کہ آفتاب و ہوا کے درمیان جھگڑا ہوا اس بارے میں کہ کون انسان کو کپڑوں سے مجرد کرسکتا ہے۔ پس ہوا کی چال سخت ہوگئی۔ اور وہ بہت ہی تیز ہوئی پس جب ہوا تیز چلنے لگی انسان اپنی طرف اپنے کپڑوں کو ملا لینے اور اُن کے ذریعہ لپٹ جانے لگا ہر طرف سے ۔

تحقیقات: شمس بمعنی آفتاب ۔ شموس جمع آتی ہے ۔ ریح بمعنی متحرک ہوا ۔ ریاح جمع آتی ہے ۔ یُجَرِّدُ تجرید مصدر سے صیغہ مضارع ہے بمعنی خالی کرنا ۔ ثیاب جمع ہے ثوب کی بمعنی کپڑا ۔ اشتدت ماضی کا واحد مؤنث غائب ہے اشتداد مصدر سے بمعنی سخت ہونا ۔ ہبّ ہبوبا بمعنی ہوا کا چلنا باب نصر ۔ عصفت الریح ۔ عصفا ہوا کا تیز چلنا ۔ باب ضرب ۔ ضم یضم ضمّا بمعنی ملا لینا ۔ باب نصر ۔ التف ۔ التفاف مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے ۔ بمعنی کپڑوں میں لپیٹ جانا ۔ جانب بمعنی طرف ۔ جوانب جمع آتی ہے ۔

(بقیہ ترکیب) مضاف الیہ ۔ اور مضاف مضاف الیہ مبتدا ۔ یوقظ فعل ضمیر ہو فاعل ۔ کاف خطاب مفعول ۔ لانّ سبب اسکا متعلق ہے پس فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہوکے خبر ہے ۔ صوت مضاف ۔ المفزع موصوف اول ۔ الخفی موصوف ثانی ۔ الذی اسم موصول ۔ لایسمع فعل مجہول مع ضمیر ہو مفعول مالم یسم فاعلہ جملہ ہوکے صلہ اور موصول و صلہ صفت اور موصوف و صفت المفزع موصوف کی صفت اور موصوف و صفت مضاف الیہ مبتدا ۔ ینبہک جملہ ہوکے خبر ہے ۔ ۱۲

(ترکیب صفحہ ھذا) الشمس والریح ۔ معطوف و معطوف علیہ مبتدا ۔ تخاصمتا فعل ضمیر ھما فاعل ۔ فی حرف جار ما اسم موصول ۔ بینہما مضاف و مضاف الیہ استقر فعل کا متعلق ہے ۔ پھر یہ فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہوکے صلہ اور موصول و صلہ مجرور اور جار مجرور تخاصمتا فعل کا متعلق ہے ۔ با حرف جار ۔ انّ حرف مشبہ بالفعل ۔ ضمیر ھما اسم انّ ۔ مَن اسم موصول ۔ یقدر فعل ضمیر ہو فاعل ۔ علی حرف جار ۔ ان یجرد فعل ضمیر ہو فاعل ۔ الانسان مفعول بہ ۔ من الثیاب متعلق ہے ۔ پھر ان یجرد فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہوکے مجرور اور جار مجرور یقدر فعل کا متعلق جملہ ہوکر صلہ اور یہ موصول و صلہ خبر انّ اور انّ مع اسم و خبر جملہ ہوکے مجرور تخاصمتا فعل کا متعلق ہے اور یہ فعل مع فاعل و متعلقین جملہ ہوکے خبر مبتدا ہے ۔ اشتدت فعل الریح فاعل بالہبوب اشتد کا متعلق ہے یہ فعل جملہ ہوکے معطوف علیہ ۔ عصفت جدا جملہ ہوکے معطوف ہے ۔ کان فعل ناقص الانسان اسم کان اذا حرف شرط اشتد فعل ۔ ہبوب الریح فاعل پھر یہ فعل جملہ ہوکے شرط ۔ ضم ثیابہ الیہ ۔ جملہ ہوکے معطوف علیہ (باقی

اور فعل مع فاعل و متعلق

+ اور مضاف و مضاف الیہ مبتدا ۔

فَارْتَفَعَ الشَّمْسُ بِالرِّفْقِ وَالْوَقَارِ وَاشْتَدَّ الْحَرُّ فَخَلَعَ الْإِنْسَانُ ثِيَابَهٗ وَحَمَلَهَا عَلٰى كَتِفِهٖ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ تَغَلَّبَتْ عَلَيْهَا ۔

حِكَايَةٌ: اِصْطَحَبَ أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ فَخَرَجُوْا يَصِيْدُوْنَ فَصَادُوْا حِمَارًا وَظَبْيًا وَأَرْنَبًا فَقَالَ الْأَسَدُ لِلذِّئْبِ قَسِّمْ بَيْنَنَا صَيْدَنَا فَقَالَ الْحِمَارُ لَكَ وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ۔ فَأَخْرَجَ عَيْنَيْهِ فَقَالَ الثَّعْلَبُ قَاتَلَهُ اللّٰهُ مَا أَجْهَلَهٗ بِالْقِسْمَةِ فَقَالَ الْأَسَدُ هَاتِ أَنْتَ يَا أَبَا مُعَاوِيَةَ وَقَسِّمْ ۔

ترجمہ:۔ پس آفتاب اونچا ہوا اپنے وقار و متانت کے ساتھ اور گرمی سخت ہوگئی پس انسان نے اپنے کپڑا اتار لیا اور انکو اپنے مونڈھے پر اٹھالیا گرمی کی سختی سے پس آفتاب غالب آگیا ہوا پر۔ حکایت: ساتھی ہوا شیر اور لومڑی اور بھیڑیا۔ پس نکلے وہ شکار کرتے ہوئے پس شکار کیا ایک گدھا۔ اور ایک ہرن اور ایک خرگوش۔ پس شیر نے بھیڑیا سے کہا تقسیم کر ہمارے شکار کو ہمارے درمیان۔ بھیڑیا نے کہا گدھا تیرے لئے ہے۔ اور خرگوش لومڑی کیلئے ہے اور ہرن میرے لئے ہے۔ پس شیر نے اس کی دونوں آنکھوں کو نکال لیا۔ پس لومڑی نے کہا خدا بھیڑیا کو مار ڈالے وہ کسقدر تقسیم سے ناواقف ہے۔ پس شیر نے کہا اے ابو معاویہ تو آ اور تقسیم کر۔

تحقیقات:۔ رفقٌ: نرمی۔ وقارٌ بمعنی بردباری۔ خَلَعَ خَلْعًا بمعنی کپڑا وغیرہ اتار لینا۔ باب فتح۔ کَتِفٌ بمعنی مونڈھا۔ اکتافٌ جمع آتی ہے۔ غَلَبَ غَلَبًا غالب آجانا۔ باب ضرب۔ اصطحب اجتنب کے وزن پر صیغۂ ماضی ہے اصل میں اصتحب تھا باب افتعال کا فاکلمہ صاد ہونے کی وجہ سے تار کو طار سے بدل دیا گیا ہے۔ صحبٌ مادہ ہے۔ عَیْنٌ بمعنی آنکھ۔ عیون اعین اعیان جمع آتی ہے۔ ما اجہلہ فعل تعجب یعنی کسی چیز نے اس کو ناواقف بنایا۔ ہَاتِ اصل میں اٰتِ تھا ایتاءٌ مصدر سے صیغۂ امر ہے ہمزہ کو ہاء سے بدل دینے کے بعد ہَاتِ ہوگیا ہے۔ معنی اعطٰی۔ ابو معاویہ لومڑی کی اور ابوالحارث شیر کی کنیت ہے۔

(بقیہ ترکیب) التفتَ بہا من کل جانب جملہ ہوکے معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ جزا اور شرط و جزا جملہ ہوکے خبر کان ہے۔

(ترکیب صفحہ ہذا:۔) ارتفعَ الشمسُ بالرفق والوقار جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ اشتد الحر۔ جملہ ہوکے معطوف ہے خلع الانسانُ ثیابہ جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ حملہا علی کتفہ من شدۃ الحر جملہ ہوکے معطوف ہے۔ غلبت فعل بضمیر ہی فاعل۔ علیہا متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ ہے۔ اسد ثعلب ذئب تینوں معطوف و معطوف علیہ اصطحب فعل کا فاعل ہیں۔ یصیدون فعل اپنا فاعل ضمیر ہم کے ساتھ جملہ ہوکر خرجوا فعل کی ضمیر ہم سے حال ہے۔ حمارا ظبیا ارنبا تینوں معطوف و معطوف علیہ صادوا فعل کے مفعول بہ ہیں۔ قال الاسد للذئب جملہ ہوکر قول (باقی)

فَقَالَ يَا اَبَا الحَارِثِ الاَمْرُ وَاضِحٌ مِنْ ذٰلِكَ الحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَالظَّبْيُ لِعَشَائِكَ وَتَلَذَّذْ بِالاَرْنَبِ فِيْمَا ذٰلِكَ فَقَالَ الاَسَدُ قَاتَلَكَ اللّٰهُ مَا اَقْضَاكَ ذٰلِكَ وَمِنْ اَيْنَ تَعَلَّمْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ عَيْنِ الذِّئْبِ۔

حِكَايَةٌ: حُكِيَ اَنَّ بَعْضَ الاَسَدِ لَمَّا مَرِضَ عَادَتْهُ السِّبَاعُ اِلَّا الثَّعْلَبَ فَنَمَّ عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ اِذَا حَضَرَ فَاَعْلِمْنِيْ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ الثَّعْلَبُ فَلَمَّا حَضَرَ اَعْلَمَهٗ۔

ترجمہ:۔ لومڑی نے کہا اے ابوالحارث معاملہ زیادہ واضح ہے اس سے، گدھا تیرے صباحی کھانا۔ اور ہرن تیرے مسائی کھانا کیلئے ہے۔ اور آپ مذکورہ دونوں کھانوں کے درمیان خرگوش سے ناشتہ کیا کریں پس شیر نے کہا کس قدر اچھا فیصلہ ہے اور اس فیصلہ کو کہاں سے سیکھا ہے تو لومڑی نے جواب دیا بھیڑیا کی آنکھ سے۔ حکایت: نقل کیا گیا کہ بعض شیر جب بیمار پڑا۔ درندے بیمار پرسی کیلیے حاضر ہوئے مگر لومڑی۔ پس اس پر بھیڑیا نے چغلخوری کی اور شیر نے اس سے کہا کہ جب لومڑی حاضر ہو جائے تو مجھے اطلاع دیدو۔ لومڑی کو اس چغلی کی اطلاع دیدی گئی۔ پس لومڑی حاضر ہوا بھیڑیا نے شیر کو اطلاع دیدی۔

تحقیقات:۔ غَدَاءٌ: صبح کا کھانا۔ اَغْدِيَةٌ جمع آتی ہے۔ عَشَاءٌ: شام کا کھانا۔ اَعْشِيَةٌ جمع آتی ہے۔ قاتلک اللہ: یہ جملہ نیک دعا کے محل میں استعمال ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کا ظاہری معنی نیک دعا کے مخالف ہے۔ ما اَقضاک: بمعنی فعل تعجب ہے۔ یعنی تیرا فیصلہ کس قدر اچھا اور عجیب ہے۔ عَادَتْ: ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ عَادَ عَوْدًا وعِيَادَةً بمعنی بیمار پرسی کرنا۔ باب نصر۔ نَمَّ بمعنی چغلخوری کرنا۔ باب ضرب ونصر۔

بقیہ ترکیب:۔ قسم بیننا صیدنا جملہ ہوکے مقولہ ہے۔ الحمار مبتدا۔ لک مقسوم محذوف کے ساتھ خبر ہے۔ اسی پر الارنب للثعلب اور الظبی لی کو قیاس کرلو۔ اخرج فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ عینیہ اس کا مفعول بہ ہے۔ قال الثعلب جملہ ہوکے۔ قاتلہ اللہ جملہ دعائیہ معترضہ ہے۔ ما استفہامیہ مبتدا۔ اجہل فعل ضمیر ہو فاعل۔ ک ضمیر مفعول بالقسمۃ متعلق سب ملکے جملہ ہوکر خبر۔ اور مبتدا خبر جملہ ہوکے مقولہ ہے۔ آبت فعل ضمیر انت فاعل۔ یہ جملہ ہوکر معطوف علیہ اور قسمت جملہ ہوکے معطوف ہے۔ اور یا ابا المعاویۃ ندا ومنادی جملہ فعلیہ ہے۔ اور اسی طرح یا ابا الحارث بھی ندا ومنادی سے جملہ فعلیہ ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا:۔ الامر مبتدا۔ اوضح من ذلک خبر ہے۔ الحمار مبتدا۔ لغدائک مقسوم شبہ فعل کے ساتھ متعلق ہوکے خبر ہے اسی پر قیاس کرلو۔ الظبی لعشائک کو۔ تلذذ فعل۔ ضمیر انت فاعل۔ اور بالارنب اور فیما بین۔ دونوں متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔ قال الاسد جملہ ہوکے قول۔ قاتلک اللہ جملہ دعائیہ معترضہ۔ ما اقضاک ذلک جملہ ہوکے مقولہ ہے اور اسی کو (باقی)

فَقَالَ الْاَسَدُ اَيْنَ كُنْتَ اِلَى الْاٰنِ قَالَ فِيْ طَلَبِ الدَّوَاءِ لَكَ قَالَ فَبِاَيِّ شَيْءٍ اَصَبْتَ قَالَ خَرَزَةٌ فِيْ سَاقِ الذِّئْبِ يَنْبَغِيْ اَنْ تُخْرَجَ ۔ فَضَرَبَ الْاَسَدُ بِمَخَالِبِهٖ فِيْ سَاقِ الذِّئْبِ وَانْسَلَّ الثَّعْلَبُ مِنْ هُنَالِكَ فَمَرَّ بِهِ الذِّئْبُ بَعْدَ ذٰلِكَ وَدَمُهٗ يَسِيْلُ فَقَالَ لَهُ الثَّعْلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الْاَحْمَرِ اِذَا قَعَدْتَ عِنْدَ الْمُلُوْكِ فَانْظُرْ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْ رَاْسِكَ ۔

ترجمہ :- پس شیر نے کہا ابتک تو کہاں تھا۔ لومڑی نے جواب دیا تیرے واسطے دوا کی تلاش میں۔ شیر نے کہا کونسی چیز پایا ہے تو کہا گودا بھیڑیا کی پنڈلی میں زیبا ہے کہ وہ نکالا جاوے ۔ پس شیر نے اپنے پنجہ مارا بھیڑیا کی پنڈلی میں۔ اور لومڑی چپکے چلا گیا وہاں سے۔ بعدازاں بھیڑیا لومڑی کے پاس سے گذرا اس حال میں کہ اس کا خون بہ رہا ہے۔ پس اس سے لومڑی نے کہا او سرخ موزہ والے جب تو بادشاہوں کے پاس بیٹھے اس کو دیکھ تیرے سر سے کیا نکل رہا ہے ۔

تحقیقات :- دَوَاءٌ جمع اَدْوِيَةٌ آتی ہے۔ اَصَابَ اِصَابَةً بمعنی پانا اور صواب میں پہنچنا ۔ خَرَزَةٌ خرمہرہ بادشاہ کے تاج یہ .. سالہائے سلطنت کے حساب سے جو موتیاں لگائی جاتی ہیں ۔ انہیں خرزات الملک کہا جاتا ہے یعنی بادشاہ کے تاج کی موتیاں ۔ پس ان موتیوں کے عدد سے معلوم ہو جائے گا کہ بادشاہ نے کتنا سال حکومت کی ہے ۔ سَاقٌ بمعنی پنڈلی ۔ سِيْقَانٌ جمع آتی ہے ۔ مَخَالِبُ جمع آتی ہے مِخْلَبٌ کی بمعنی پنجہ ۔ اِنْسَلَّ باب انفعال کے انسلالٌ مصدر سے صیغۂ ماضی ہے بمعنی خفیہ طور پر نکل جانا ۔ يَسِيْلُ سَيْلًا بمعنی بہنا ۔ خُفٌّ بمعنی موزہ ۔ اخفاف خفوف جمع آتی ہے ۔ مُلُوْكٌ جمع ہے مَلِكٌ کی بمعنی بادشاہ ۔

بقیہ ترکیب :- ماقبلہ پر قیاس کرلو ۔ تعلمت فعل ۔ ضمیر انت فاعل ۔ ہذا مفعول بہ ۔ من این ۔ اس کا متعلق ہے ۔ مِن عینِ الذئب ۔ تعلمت فعل محذوف کا متعلق ہے ۔ حُکِیَ فعل مجہول ۔ بعضَ الاسد ۔ اسم اَنَّ ۔ لَمّا حرف شرط ۔ مَرِضَ فعل ضمیر ہو فاعل جملہ ہوکے شرط ۔ عادت فعل ۔ ہُوَ ضمیر مفعول ۔ السباع مستثنیٰ منہ ۔ اِلَّا حرف استثناء ۔ الثعلب مستثنیٰ ۔ پس مستثنیٰ منہ و مستثنیٰ فاعل اور عادت فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے جزا اور شرط و جزا جملہ ہو کے خبر اَنَّ ۔ اور اَنَّ مع اسم و خبر جملہ ہو کے حُکِیَ کا مفعول ما لم یسم فاعلہ اور وہ مع مفعول ما لم یسم فاعلہ جملہ فعلیہ ہے ۔ نَمَّ فعل ۔ الذئب فاعل ۔ علیہ نَمَّ کا متعلق ہے ۔ اِذا حضر فاعلمی مع شرط و جزا جملہ شرطیہ ہے ۔ اُخْبِرَ ۔ فعل مجہول ۔ الثعلب ۔ مفعول ما لم یسم فاعلہ ۔ بذلک اخبر کا متعلق ہے لما حضر اعلمہٗ بھی جملہ شرطیہ ہے ۔

ترکیب صفحہ ہذا :- کنتَ فعل ناقص ضمیر انت اسم الی الآن ۔ کنتَ کا متعلق ہے ۔ اور اینَ خبر مقدم ۔ کنتُ فعل ناقص مقدر ۔ ضمیر انا اسم ۔ فی حرف جار ۔ طلب مصدر مضاف ۔ الدواء مضاف الیہ ۔ لکَ متعلق ہے طلب کا ۔ پس طلب مع مضاف الیہ و متعلق مجرور (باقی

حِکَایَۃٌ: قِیْلَ اِنَّ قَطَاۃً تَنَازَعَتْ مَعَ غُرَابٍ فِیْ حُفْرَۃٍ یَجْتَمِعُ فِیْہَا الْمَاءُ وَادَّعٰی کُلُّ وَاحِدٍ مِنْہُمَا اَنَّہَا مِلْکُہٗ فَتَحَاکَمَا اِلٰی قَاضِی الطَّیْرِ فَطَلَبَ بَیِّنَۃً مِنْہُمَا۔

ترجمہ:۔ کہا گیا کہ قطاۃ پرندے نے جھگڑا کیا کوّا کے ساتھ ایک گڑھا کے متعلق جس میں پانی جمع ہوتا ہے۔ اور دونوں سے ہر ایک نے دعویٰ کیا کہ گڑھا اس کی ملک ہے۔ پس دونوں نے کیس دائر کیا پرندوں کے قاضی کے پاس۔ قاضی نے دونوں سے بیّنہ طلب کیا۔

تحقیقات:۔ قَطَاۃٌ کبوتر کے برابر ایک پرندہ کا نام ہے۔ قَطًا قَطَوَاتٌ جمع آتی ہے۔ تَنَازَعَتْ تَقَابَلَتْ کے وزن پر صیغہ واحد مؤنث غائب ہے تَنَازُعٌ مصدر سے۔ بمعنی باہمی جھگڑا کرنا۔ غُرَابٌ بمعنی کوّا۔ اَغْرُبٌ، غُرُبٌ، غِرْبَانٌ، اَغْرِبَۃٌ جمع اور غرابین جمع الجمع آتی ہے۔ حُفْرَۃٌ بمعنی گڑھا۔ حُفَرٌ جمع آتی ہے۔ مَاءٌ بمعنی پانی۔ مِیَاہٌ اَمْوَاہٌ جمع آتی ہے۔ مِلْکٌ بمعنی ملوک۔ اَمْلَاکٌ جمع آتی ہے۔ تحاکما تقابلا کے وزن پر باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب ہے۔ تَحَاکُمٌ مصدر سے یعنی باہمی کیس دائر کرنا حاکم کے پاس۔ قاضی یعنی وہ حاکم جو مقدمات کا فیصلہ کرتا ہے۔ قُضَاۃٌ جمع آتی ہے۔ بَیِّنَۃٌ بمعنی حجت۔ بَیِّنَاتٌ جمع آتی ہے۔

بقیہ ترکیب:۔ اور جار مجرور ثابتاً مقدر کا متعلق ہو کے کنت مقدر کی خبر ہے۔ اَصَبْتَ فعل ضمیر اَنْتَ فاعل۔ بای شیئ اصبت کا متعلق ہے۔ حَزَّۃٌ موصوف فی ساق الذئب کائنۃٌ مقدر کا متعلق ہو کے صفت پھر موصوف وصفت مبتدا۔ یَنْبَغِیْ فعل ان یحزہ جملہ ہو کے فاعل یعنی فعل وفاعل جملہ ہو کے خبر ہے۔ ضَرَبَ فعل۔ الاَسَدُ فاعل۔ بمخالبہ ضرب کا متعلق اوّل ہے۔ اور فی ساق الذئب متعلق ثانی۔ انسلّ فعل۔ الثعلب فاعل۔ من ہنالک اس کا متعلق ہے۔ فرّ فعل۔ الذئب ذو الحال۔ دمہ یسیل جملہ ہو کے حال پھر حال ذوالحال فاعل۔ اور بعد ذلک۔ دونوں فرّ کے متعلق ہیں۔ قال فعل۔ الثعلب فاعل۔ لہ قال کا متعلق ہے۔ یا صاحب الخف الاحمر ندا ومنادیٰ جملہ فعلیہ ہے۔ اذا قعدتَ عند الملوک بشرط۔ انظر فعل۔ ضمیر انت فاعل۔ اِلٰی حرف جار۔ ما اسم موصول۔ یخرج فعل ضمیر ھو فاعل۔ من راسک یخرج کا متعلق ہے۔ پس یخرج مع فاعل ومتعلق جملہ ہو کے صلہ۔ اور موصول وصلہ مجرور اور جار مجرور انظر کا متعلق ہے اور انظر مع فاعل ومتعلق جملہ ہو کے جزا ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا:۔ قِیْلَ فعل مجہول۔ اِنّ حرف مشبہ بالفعل۔ قطاۃً اسم انّ۔ تنازعت فعل ضمیر ھی فاعل مع غراب مضاف ومضاف الیہ۔ تنازعت فعل کا متعلق اوّل۔ فی حرف جار۔ حفرۃٍ موصوف۔ یجتمع فیہا الماء جملہ ہو کے صفت۔ اور موصوف وصفت مجرور اور جار مجرور متعلق ثانی ہے۔ پس تنازعت فعل مع فاعل ومتعلقین جملہ ہو کے خبر انّ۔ اور انّ مع اسم وخبر جملہ ہو کے خبر انّ اور انّ مع اسم وخبر جملہ ہو کے قِیْلَ فعل مجہول کا نائب [illegible]۔ ادّعیٰ فعل۔ کل واحد موصوف منہما۔ کائن شبہ فعل کے ساتھ متعلق ہو کر صفت اور موصوف وصفت فاعل ادّعیٰ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ ہا ضمیر اسم انّ۔ ملکہ خبر انّ۔ پس انّ مع اسم وخبر جملہ ہو کے ادّعیٰ فعل کا مفعول ہے۔ الیٰ قاضی الطیر تحاکما فعل کا متعلق ہے۔ اور یہ فعل مع فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہے۔ طلب فعل۔ بیّنۃً مفعول۔ منہما طلب کا متعلق ہے۔ ۱۲

فَلَمْ يَكُنْ لِاَحَدِهِمَا بَيِّنَةٌ يُقِيْمُهَا فَحَكَمَ الْقَاضِيْ لِلْقَطَاةِ بِالْحُفْرَةِ فَلَمَّا رَاَتْهُ قَضٰى
بِهَا مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ وَالْحَالُ اَنَّ الْحُفْرَةَ كَانَتْ لِلْغُرَابِ قَالَتْ لَهٗ اَيُّهَا
الْقَاضِيْ مَا الَّذِيْ دَعَاكَ اِلٰى اَنْ حَكَمْتَ لِيْ وَلَيْسَ لِيْ بَيِّنَةٌ وَمَا الَّذِيْ
اٰثَرْتَ بِهٖ دَعْوَيَّ عَلٰى دَعْوَى الْغُرَابِ ۔ فَقَالَ لَهَا قَدِ اشْتَهَرَ
عَنْكِ الصِّدْقُ بَيْنَ النَّاسِ حَتّٰى ضَرَبُوْا بِصِدْقِكِ الْمَثَلَ فَقَالُوْا مَا اَصْدَقُ مِنْ قَطَاةٍ۔

ترجمہ :۔ کسی کے پاس اب کوئی بینہ نہ تھا کہ اس کو قائم کرے۔ پس قاضی نے گڑھے کی ڈگری قطاۃ کو دیدی۔ جب قطاۃ نے دیکھا کہ قاضی نے بلا بینہ گڑھے کی ڈگری اس کو دیدی حالانکہ گڑھا کوّے کا ہے۔ قاضی سے کہا، کونسی چیز نے تجھ سے تقاضا کی یہاں تک کہ میرے لئے تو حکم دیدیا۔ حالانکہ میرے پاس بینہ نہیں ہے اور کس چیز کی وجہ سے تو نے کوّے کے دعوٰی پر میرے دعوٰی کو ترجیح دی ہے۔ قاضی نے قطاۃ سے کہا کہ تیری سچائی لوگوں کے درمیان البتہ مشہور ہو چکی ہے حتی کہ لوگوں نے تیری صداقت کیساتھ مثل بیان کیا ہے۔ چنانچہ کہا گیا ہی صادق ہے قطاۃ۔

تحقیقات :۔ یُقِیْمُ۔ باب افعال کے اِقَامَۃٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ بمعنی قائم کرنا۔ حَکَمَ الْقَاضِیْ۔ بمعنی فاصل۔ یعنی قاضی نے گڑھا قطاۃ کے ہونے کا فیصلہ کردیا۔ دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً بمعنی بلانا۔ اور داعی بلانے والا اور وہ چیز جو ادرکسی چیز کا تقاضا کرے۔ اٰثَرْتَ۔ اِیْثَارٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ بمعنی ترجیح دینا ایک کو دوسرے پر۔ دَعْوَایَ۔ یائے متکلم کیطرف اضافت ہو کے دعوٰیَّ ہو گیا ہے۔ اِشْتَهَرَ صیغہ ماضی ہے اِشْتِہَارٌ مصدر سے بمعنی مشہور ہونا۔ ضَرَبُوْا۔ ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب ہے ضَرْبٌ مصدر سے۔ بمعنی مثال بیان کرنا۔ مثل وہ قول جو کسی مضمون میں مشہور ہو گیا ہے۔ امثالٌ جمع آتی ہے۔ مَا اَصْدَقَ فعل تعجب ہے۔

ترکیب :۔ لم یکن فعل ناقص۔ بَیِّنَۃٌ موصوف۔ یقیمھا جملہ ہو کے صفت اور موصوف وصفت اسم لم یکن۔ لاحدھما۔ موجودۃٌ مصدر کے ساتھ متعلق ہو کے خبر لم یکن ہے۔ حَکَمَ فعل۔ القاضی فاعل۔ للقطاۃ بالحفرۃ۔ دونوں حکم کے ساتھ متعلق ہیں۔ لَمَّا حرف شرط رَأَتْ فعل۔ ضمیر ھِیَ فاعل۔ ہٗ ضمیر مفعول اوّل۔ قضٰی فعل۔ ضمیر ھُوَ ذوالحال۔ واؤ حالیہ۔ الحالُ مبتدا۔ ان الحفرۃ کانت للغراب جملہ ہو کے خبر پھر مبتدا وخبر جملہ ہو کے حال اور حال ذوالحال فاعل ہے۔ قضٰی فعل کا۔ بہا من غیر بینۃٍ دونوں متعلق ہیں قضٰی کا۔ پس قضٰی مع فاعل ومتعلقین جملہ ہو کے مفعول ثانی ہے رأت فعل کا پس یہ فعل جملہ ہو کے شرط۔ قالت فعل ضمیر ھِیَ فاعل لَہٗ متعلق ہے۔ مَا استفہامیہ مبتدا۔ الذی اسم موصول۔ دَعَا فعل۔ ضمیر ھُوَ فاعل۔ کاف خطاب مفعول۔ اَنْ حکمتَ فعل ضمیر اَنْتَ ذوالحال۔ واؤ حالیہ۔ لَیْسَ فعل ناقص۔ بَیِّنَۃٌ اسم۔ لِیْ موجودۃ کے متعلق ہو کے خبر۔ پھر لیس جملہ ہو کے حال اور حال و ذوالحال فاعل۔ اور لِیْ حکمتَ کا متعلق ہے۔ پس حکمتَ جملہ ہو کے مجرور اور جار مجرور دَعَا فعل کے ساتھ متعلق ہے۔ اور دَعَا جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مَا کی خبر اور یہ جملہ ہو کر قالت کا مقولہ (باقی)

فَقَالَتْ لَهُ إِذَا كَانَ الْأَمْرُ عَلٰى مَا ذَكَرْتَ فَوَاللّٰهِ إِنَّ الْحُفْرَةَ لِلْغُرَابِ وَمَا أَنَا مِمَّنْ تَشْتَهِرُ
عَنْهُ خُلَّةٌ جَمِيلَةٌ وَيَفْعَلُهُ خِلَافَهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَكِ عَلٰى هٰذِهِ الدَّعْوَى الْبَاطِلَةِ
فَقَالَتْ سَوْرَةُ الْغَضَبِ لِكَوْنِهِ مَانِعًا لِي مِنْ وُرُودِهَا . وَلٰكِنَّ الرُّجُوعَ إِلَى الْحَقِّ أَوْلٰى
مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ لِأَنَّ بَقَاءَ هٰذِهِ الشُّهْرَةِ لِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ حُفْرَةٍ ۞

ترجمہ :- پس قطاۃ نے کہا قاضی سے جب بات اس پر ٹھہری کہ تو نے ذکر کیا تو بخدا گڑھا کوّا کا ہے۔ اور میں ان افراد سے نہیں جن سے کوئی خصلت مشہور ہو اور اس کا خلاف کرے۔ بعد ازیں قطاۃ سے قاضی نے پوچھا اس دعوے پر کس چیز نے برانگیختہ کیا ہے؟ قطاۃ نے جواب دیا غصہ کی تیزی نے بوجہ مانع ہونے کوّا کے میرے لئے گڑھے میں اُترنے سے۔ لیکن حق کی طرف رجوع کرنا اولیٰ ہے باطل میں لگے رہنے سے۔ کیونکہ میرے لئے اسی شہرت کا باقی رہنا ہزار گڑھوں سے بہتر ہے۔

تحقیقات :- خلّۃ بمعنی خصلت۔ خُلَلٌ خِلَالٌ جمع آتی ہے۔ حَمَلَ یَحْمِلُ حملاً برانگیختہ کرنا باب ضرب۔ سَورۃ بمعنی تیزی۔ وَرَدَ وُرُوْدًا بمعنی اُترنا۔ باب ضرب۔ اور ورودہا میں مصدر مفعول کی طرف مضاف ہے۔ أی من وُرُوْدِی الی الحفرۃ : تمادی باب تفاعل کا مصدر ہے۔ بمعنی دراز اور تمام ہونا۔ شُہرۃٌ مصدر بمعنی مشہور ہو جانا کسی چیز کا کسی بات میں۔ الفٌ بمعنی ہزار۔ آلافٌ اُلُوْفٌ جمع آتی ہے۔

بقیہ ترکیب :- اور قالتْ جملہ ہو کر لمّا کا جزا ہے۔ ما الذی اثرتَ بہ الی آخرہ جملہ ہو کے اول ما الذی پر معطوف ہے۔ فما اشتہر فعل۔ الصدق فاعل۔ عنک متعلق اول۔ بین الناس متعلق ثانی۔ حتّی حرف جار۔ ضربوا فعل۔ ہم ضمیر فاعل۔ المثل مفعول۔ بصدقک اس کا متعلق ہے۔ پس ضربوا مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے مجرور۔ اور جار مجرور اشتہر فعل کا متعلق ثالث ہے۔ پس اشتہر مع فاعل و متعلقات جملہ فعلیہ ہے۔ ما اصدق من قطاۃ۔ فعل تعجب جملہ ہو کے قالوا کا مقولہ ہے۔

ترکیب صفحہ ہذا :- اذا کان الامر علی ما ذکرت" جملہ ہو کے شرط تا جزائیہ۔ واللہ جار و مجرور اُقسم مقدر کا متعلق ہے پھر فعل مقدر مع فاعل مقدر و متعلق جملہ ہو کے قسم۔ انّ الحفرۃ مملوکۃ للغراب" جملہ ہو کے جواب قسم ہے پھر قسم و جواب قسم جزا ہی شرط اور شرط و جزا جملہ شرطیہ ہے۔ ما نافیہ۔ انا اسم ما۔ مِن حرف جار۔ مَن اسم موصول۔ تشتہر فعل۔ خلّۃٌ جمیلۃٌ موصوف و صفت فاعل۔ عنہ اس کا متعلق ہے۔ پس فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مجرور اور جار مجرور کائنًا محذوف کے ساتھ متعلق ہو کے خبر ما ہے۔ یفعل خلافہا جملہ ہو کے تشتہر جملہ پر عطف ہے۔ ما استفہامیہ مبتدا۔ حملکِ علی ہذہ الدعویٰ الباطلۃ جملہ ہو کے خبر ہے۔ سَورۃُ مضاف۔ غضب مضاف الیہ۔ لام حرف جار۔ کون مضاف۔ ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مانعًا شبہ فعل۔ لی متعلق اول۔ من ورودہا متعلق ثانی ہے۔ پس مانعًا مع متعلقین خبر ہے کون مصدری۔ پھر مصدر مع مضاف و مضاف الیہ مجرور اور جار مجرور غضب مصدر کا متعلق ہے۔ (باقی)

حکایۃ ۔ قِیلَ اِنَّ بَعْضَ الْبُخَلَاءِ اِسْتَاذَنَ عَلَیْہِ ضَیْفٌ وَبَیْنَ یَدَیْہِ خُبْزٌ وَقَدَحٌ فِیْہِ عَسَلٌ فَرَفَعَ الْخُبْزَ وَاَرَادَ اَنْ یَّرْفَعَ الْعَسَلَ لٰکِنَّہٗ ظَنَّ اَنَّ ضَیْفَہٗ لَا یَاْکُلُ الْعَسَلَ بِلَا خُبْزٍ فَقَالَ تَرٰی اَنْ تَاْکُلَ عَسَلًا بِلَا خُبْزٍ فَقَالَ لَہٗ نَعَمْ وَجَعَلَ یَلْعَقُ لَعْقَۃً بَعْدَ لَعْقَۃٍ فَقَالَ لَہُ الْبَخِیْلُ وَاللّٰہِ یَا اَخِیْ اِنَّہٗ یُحْرِقُ الْقَلْبَ فَقَالَ صَدَقْتَ وَلٰکِنْ قَلْبَکَ ۔

ترجمہ : (حکایۃ) کہا گیا کہ بعض بخیلوں پر کسی مہمان نے اجازت چاہا۔ اس حال میں کہ اسی بخیل کے سامنے روٹی اور پیالہ ہے جس میں شہد رکھا ہوا ہے۔ پس بخیل نے روٹی اٹھالیا اور شہد اٹھا لینے کا ارادہ کیا لیکن اس نے سوچا کہ اس کا مہمان بغیر روٹی شہد نہیں کھائے گا۔ پس بخیل نے کہا کیا تمہاری رائے ہے کہ کھائے تو شہد بغیر روٹی کے اس نے کہا ہاں۔ اور وہ یکے بعد دیگرے چاٹنے لگا پس بخیل نے اس سے کہا بخدا اے میرے بھائی بیشک شہد دل کو جلا ڈالے گا۔ پس مہمان نے جواب دیا تو نے سچ کہا لیکن تیرے دل کو۔

تحقیقات : ۔ بخلاء جمع ہے بخیل کی۔ استاذن استیذانٌ مصدر سے صیغہ ماضی ہے بمعنی اجازت چاہا۔ ضیفٌ بمعنی مہمان۔ اَضیافٌ ضُیوفٌ ضِیافٌ ضِیفانٌ اس کی جمع آتی ہے۔ خبزٌ بمعنی روٹی۔ قلیل و کثیر سب پر بولا جاتا ہے۔ عسلٌ بمعنی شہد۔ لَعِقَ یَلْعَقُ لَعْقًا و لَعْقَۃً بمعنی چاٹنا۔ باب سمع۔ یُحْرِقُ صیغہ مضارع ہے اِحراقٌ مصدر سے بمعنی جلا ڈالنا۔

بقیہ ترکیب : ۔ یٰس سورۃٌ مع مضاف الیہ مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ الرجوع الی الحق اسم لکن۔ اَولیٰ صیغہ تفضیل۔ مِنَ حرف جار۔ التمادی مصدر۔ فی الباطل اس کا متعلق ہے۔ پس التمادی مع متعلق مجرور۔ اور جار مجرور صیغہ تفضیل کا متعلق ہو کے خبر ہے لکن کی۔ لام تعلیلیہ۔ انّ حرف مشبہ بالفعل۔ لِیَ متعلق ہے بقار کا۔ اور بقار مع مضاف الیہ و متعلق اسم انّ۔ خیرٌ شبہ فعل مِنْ اَلفِ حُمُرٍ متعلق کو لیکر خبر انّ ہے۔ بعض البخلاء اسم انّ۔

ترکیب متعلقہ صفحہ ھذا : ۔ استاذن فعل۔ ضیفٌ فاعل۔ علیٰ حرف جار۔ ہ ضمیر ذوالحال۔ واوٌ حالیہ۔ خبزٌ معطوف علیہ۔ واو حرف عطف۔ قدحٌ موصوف۔ عسلٌ مبتدا مؤخر فیہ ثابتٌ مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے خبر مقدم پھر مبتدا و خبر جملہ ہو کے معطوف اور معطوف و معطوف علیہ مبتدا مؤخر۔ اور بین یدیہ موضوع مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے خبر مقدم پھر مبتدا و خبر جملہ ہو کے حال۔ اور حال و ذوالحال مجرور اور جار مجرور استاذن کا متعلق ہے۔ پس یہ فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے خبر انّ ہے۔ رفع الخبز جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ اراد فعل ضمیر مستتر فاعل۔ ان یرفع العسل جملہ ہو کے مفعول۔ پس یہ فعل مع فاعل مفعول جملہ ہو کر معطوف ہے۔ لکنّ حرف مشبہ بالفعل۔ ضیفہ اسم انّ۔ لا یاکل العسل بلا خبز جملہ ہو کے خبر ہے۔ پس انّ مع اسم و خبر جملہ ہو کے ظنّ فعل کا مفعول ہے۔

(باقی)

حِکَایَۃ:- قِیْلَ اِنَّ الْحُجَّاجَ خَرَجَ یَوْمًا مُتَنَزِّهًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ تَنَزُّهِهٖ صَرَفَ عَنْهُ اَصْحَابُهٗ وَانْفَرَدَ بِنَفْسِهٖ فَاِذَا هُوَ بِشَیْخٍ مِنْ عِجْلٍ فَقَالَ لَهٗ مِنْ اَیْنَ اَیُّهَا الشَّیْخُ قَالَ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ قَالَ کَیْفَ تَرَوْنَ عُمَّالَکُمْ قَالَ شَرُّ عُمَّالٍ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَسْتَحِلُّوْنَ اَمْوَالَهُمْ۔

ترجمہ:- کہا گیا کہ حجاج بن یوسف ایک دن نکلا باغوں کا سیر کرتا ہوا پس جب اپنے سیر سے فارغ ہوا ان کے تمام ساتھی ان سے الگ ہوگئے اور وہ تنہا ہوگیا۔ یکایک بنی عجل کے ایک شیخ سے اس کی ملاقات ہوئی۔ حجاج نے اس سے کہا اے شیخ! کہاں سے آرہے ہو۔ جواب دیا اس قریہ سے۔ حجاج نے کہا سرکاری کارکنوں کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے۔ جواب دیا کہ بدترین کارکنان ہیں۔ لوگوں پر ظلم کیا کرتے ہیں اور ان کے اموال کو حلال سمجھتے ہیں۔

تحقیقات:- مُتَنَزِّہًا۔ صیغہ اسم فاعل ہے تَنَزُّہٌ مصدر سے۔ بمعنی باغات اور سرسبز مقامات کا سیر کرنا۔ عِجْلٌ ایک قبیلہ کا نام ہے۔ تَرَوْنَ اصل میں تَرْاَیُوْنَ تھا تَفْعَلُوْنَ کے وزن پر۔ حرکت ہمزہ ماقبل میں نقل ہوکے ہمزہ حذف ہوگیا ہے پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے یا ساکن ہوکے اجتماع ساکنین سے گرگیا ہے تَرَوْنَ ہوا۔ عُمَّالٌ جمع ہے عامل کی بمعنی کارکن۔ یَسْتَحِلُّوْنَ استحلالٌ مصدر سے صیغہ جمع مذکر غائب ہے بمعنی حلال سمجھنا۔

بقیہ ترکیب:- پس لَنْ مع فاعل و مفعول جملہ ہوکے خبر لکنّ ہے۔ تَرَیٰ فعل، ضمیر اَنْتَ فاعل۔ اَنْ تَاْکُلَ فعل ضمیر اَنْتَ فاعل بشکا مفعول۔ بلا خبز متعلق ہے۔ پس اَنْ تَاْکُلَ مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہوکے تَرَیٰ فعل کا مفعول ہے۔ نَعَمْ حرف ایجاب مقولہ ہے قَالَ کا۔ لعقدۃ موصوف۔ لعد لعقدۃ کائنۃ مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے صفت اور موصوف وصفت حَبْلَ یلعق فعل کا مفعول ہے۔ پس حبل یَلْعَقُ۔ فعل اپنا فاعل ضمیر ہُوَ اور مفعول کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہے۔ واللہ۔ اقسم مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے قسم۔ اذ برق القلب جملہ ہوکے جواب قسم ہے۔ اور یا آخِیْ۔ ندا و منادیٰ ملکے جملہ فعلیہ معترضہ۔ قلبک یحرق مقدر کا مفعول ہے۔

ترکیب صفحہ ھٰذا:- خَرَجَ فعل ضمیر ہُوَ ہے۔ متنزّہًا حال ہے پھر خرج جملہ ہوکے اِنَّ کی خبر ہے۔ لَمَّا فَرَغَ مِنْ تنزہہ۔ جملہ ہوکے شرط۔ صرف عنہ اصحابہ جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ انفرد بنفسہ۔ جملہ ہوکے معطوف اور معطوف و معطوف علیہ جزا ہے۔ اِذَا مفاجاتیہ۔ ہُوَ مبتدا۔ مِنْ عِجْلٍ کائن مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے شیخ کی صفت اور موصوف و صفت مجرور اور جار مجرور ملاقی مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے خبر ہے۔ ایہا الشیخ ندا و منادیٰ جملہ فعلیہ۔ اَنْتَ محذوف مبتدا مؤخر۔ مِنْ اَیْنَ خبر مقدم کے ساتھ مل کے جملہ اسمیہ ہے۔ من ہٰذہ القریۃ کائن مقدر کا متعلق ہوکے انا مبتدا محذوف کی خبر ہے اور مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہوکے قال فعل کا مقولہ ہے۔ عمالکم تَرَوْنَ فعل کا متعلق ہے۔ شرّ عمّال۔ ہم مبتدا محذوف کی خبر اوّل یظلمون الناس و یستحلون اموالہم معطوف و معطوف علیہ خبر ثانی ہے۔

قَالَ كَيْفَ قَوْلُكَ بِالْحُجَّاجِ قَالَ ذٰلِكَ مَا وُلِّيَ الْعِرَاقَ اَشَرُّ مِنْهُ قَبَّحَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَقَبَّحَ مَنِ اسْتَعْمَلَهُ قَالَ اَتَعْرِفُ مَنْ اَنَا قَالَ لَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَقَالَ اَتَعْرِفُ مَنْ اَنَا قَالَ لَا قَالَ اَنَا مَجْنُوْنُ بَنِیْ عِجْلٍ اُصْرَعُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ فَضَحِكَ الْحَجَّاجُ فَاَمَرَ لَهٗ بِصِلَةٍ جَزِيْلَةٍ ـــــ **حِكَايَةٌ** ۱۶۔ قِيْلَ اِجْتَازَ ثَلٰثَةٌ مِنَ الْمُغَفَّلِيْنَ بِمَنَارَةٍ فَقَالَ اَحَدُهُمْ مَا اَطْوَلَ الْبَنَّائِيْنَ فِي الزَّمَنِ الْمَاضِيْ حَتّٰى وَصَلُوْا اِلٰى رَأْسِ هٰذِهِ الْمَنَارَةِ ؛

ترجمہ :- حجاج نے کہا حجاج کے متعلق تمہاری بات کیسی ہے۔ جواب دیا حجاج سے بدتر عراق کا کوئی والی بنایا نہیں گیا۔ اللہ اس کا اور اس کے بنانے والے کا برا کرے۔ حجاج نے کہا کہ کیا تم پہچانتے ہو میں کون ہوں۔ جواب دیا نہیں۔ حجاج نے کہا میں حجاج ہوں۔ پھر شیخ نے کہا کیا تم پہچانتے ہو میں کون ہوں۔ جواب دیا نہیں۔ شیخ نے کہا کہ میں بنی عجل کا مجنون ہوں ہر دن دو دفعہ مرض مرگی میں مبتلا کیا جاتا ہوں پس حجاج ہنس پڑا۔ اور شیخ کے لئے ایک بڑے عطیہ کا حکم دیدیا۔ ـــ (حکایت) کہا گیا کہ بے خبر لوگوں سے تین شخص ایک منارہ کے پاس سے چلے پس ایک نے کہا کس قدر دراز تھے معمار لوگ زمانہ ماضی میں یہاں تک کہ وہ اس منارہ کے سر تک پہنچ گئے۔

تحقیقات :- وُلِّیَ نُصِرَ کے وزن پر صیغہ ماضی مجہول ہے۔ تولیۃ مصدر سے بمعنی والی اور گورنر مقرر کرنا۔ قَبَّحَ تقبیح مصدر سے صیغہ ماضی ہے بمعنی برا کرنا۔ استعمل صیغہ ماضی ہے استعمال مصدر سے بمعنی عامل مقرر کرنا۔ اُصْرَعُ مضارع مجہول کا صیغہ واحد متکلم ہے صرع مصدر بمعنی مرض مرگی میں مبتلا کیا جانا۔ یقال صُرِعَ الرجلُ۔ یعنی اس کو مرض مرگی میں مبتلا کیا گیا۔ صِلَۃٌ بمعنی عطیہ صلاتٌ جمع آتی ہے۔ جزیلۃٌ بمعنی عظیمۃٌ۔ اجتاز۔ باب افتعال کے اجتیاز مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے بمعنی کسی مکان سے چلے جانا۔ اصل میں اِجْتَوَزَ تھا۔ مُغَفَّلْ مُعَرَّفْ کے وزن پر صیغہ اسم مفعول ہے بمعنی بے خبر۔ منارۃٌ بمعنی محل نور۔ مناورُ اور منائرُ جمع آتی ہے۔ بنّاءٌ بمعنی معمار و مستری یہ بناءٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ ہے۔ مغفلین مغفلٌ کی اور بنّائین بنّاءٌ کی جمع ہے۔

ترکیب :- قولک بالحجاج مبتدا مؤخر کیف خبر مقدم ہے۔ اشرّ منہ ما وُلِّیَ فعل مجہول کا نائب فاعل۔ العراق ما ولّی فعل کا مفعول فیہ ہے۔ اور یہ جملہ ہو کے ذلک مبتدا کی خبر ہے۔ قبّحہ اللہ تعالی وقبّح من استعملہ دونوں جملہ معترضہ دعائیہ ہیں۔ انا مبتدا مؤخر۔ مَنْ استفہامیہ خبر مقدم کے ساتھ مل کے جملہ ہو کر تعرف فعل کا مفعول ہے۔ مجنونُ بنی عجل انا مبتدا کی خبر اول۔ اُصرع کل یوم مرتین جملہ ہو کے خبر ثانی ہے۔ لہٗ بصلۃ جزیلۃ دونوں اَمَرَ فعل کے متعلق ہیں۔ من المغفلین کائنۃٌ مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے ثلثۃٌ موصوف کی صفت اور موصوف (باقی)

فَقَالَ الثَّانِیْ یَا اَبْلَهُ لَیْسَ الْاَمْرُ کَمَا زَعَمْتَ وَلٰکِنْ عَمِلُوْهَا عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ وَاَقَامُوْهَا فَقَالَ الثَّالِثُ یَا جُهَّالُ کَانَتْ هٰذِهٖ بِئْرًا فَانْقَلَبَتْ بِمَنَارَةٍ۔

حِکَایَةٌ، قِیْلَ اِنَّ عَجُوْزًا اَخَذَتْ جِرْوَ ذِئْبٍ صَغِیْرًا۔ وَرَبَّتْهُ بِلَبَنِ الشَّاةِ فَلَمَّا کَبُرَ قَتَلَ شَاتَهَا فَاَنْشَدَتْ تَقُوْلُ

ترجمہ:۔ پس دوسرے نے کہا اے بیوقوف بات ویسی نہیں جیسا تم نے گمان کیا لیکن معماروں نے منارہ کو سطح زمین پر بنا کے سیدھا کر دیا ہے۔ پس تیسرے نے کہا اے جاہلو! یہ کنواں تھی پس منارہ کے ساتھ منقلب ہو گئی ہے۔ (حکایت) کہا گیا کہ تحقیق کسی بوڑھیے نے ایک بھیڑیا کے بچہ کو چھوٹا ہونے کی حالت میں پکڑ لی۔ اور بکری کے دودھ سے اس کی پرورش کی جب وہ بڑا ہوا اس نے بکری کو مار ڈالا۔ پس بوڑھیے نے شعر پڑھی کہتی ہوئی:۔

تحقیقات:۔ اَبْلَهُ بمعنی بیوقوف۔ بُلْهٌ جمع آتی ہے۔ وَجْهٌ بمعنی چہرہ۔ وُجُوْهٌ اَوْجُهٌ جمع آتی ہے۔ بِئْرٌ بمعنی کنواں۔ آبَارٌ اٰبَارٌ بِئَارٌ اَبْؤُرٌ جمع آتی ہے۔ اِنْقَلَبَتْ باب انفعال کے انقلابٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ یعنی شیئی کا اپنی پہلی حالت چھوڑ کر دوسری حالت اختیار کر لینا۔ عَجُوْزٌ بمعنی بوڑھیہ عورت۔ عَجَائِزُ عُجُزٌ جمع آتی ہے۔ جِرْوٌ جیم تینوں حرکتوں کے ساتھ۔ درندہ اور کتا کا بچہ۔ اَجْرٌ، جِرَاءٌ اَجْرِیَةٌ جمع آتی ہے۔ رَبَّ یُرَبِّبُ رَبًّا بمعنی پرورش کرنا۔ باب نصر۔ لَبَنٌ بمعنی دودھ۔۔۔۔ اَلْبَانٌ جمع آتی ہے۔ شَاةٌ بمعنی بکرا یا بکری۔ شِیَاهٌ شَاهٌ شِوَاهٌ اَشَاوِهُ جمع آتی ہے۔ اَنْشَدَتْ۔ ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے اِنْشَادٌ مصدر سے۔ بمعنی شعر پڑھنا۔

بقیہ ترکیب:۔ وصفت اجتاز کا فاعل۔ بمنارۃٍ اس کا متعلق ہے اور فعل مع فاعل و متعلق جملہ ہو کے قیل فعل مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔ ما اطول البنائین فعل تعجب ہے۔ ما استفہامیہ مبتدا۔ اطول فعل ضمیر ھو فاعل۔ البنائین مفعول فی الزمن الماضی۔ اس کا متعلق اول۔ او رحتی حرف جار۔ وصلوا الی راس ہذہ المنارۃ جملہ ہو کر مجرور۔ جار و مجرور متعلق ثانی ہے۔ اطول اپنے فاعل و مفعول و متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کے خبر۔ مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہے۔

ترکیب متعلقہ صفحہ ھذا:۔ لیس فعل ناقص۔ الامر اسم لیس۔ کاف بمعنی مثل مضاف۔ ما اسم موصول زعمت جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ مضاف الیہ اور مضاف مضاف الیہ خبر ہے۔ لکن حرف عطف۔ عملوا فعل ضمیر ہم فاعل ہا ضمیر مفعول۔ علی وجہ الارض اس کا متعلق ہے۔ پس عملوا مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ اقاموھا۔ جملہ ہو کے معطوف ہے کانت فعل ناقص۔ ہذہ اسم بئرا خبر ہے۔ انقلبت فعل ضمیر ہی فاعل۔ بمنارۃ متعلق ہے۔ پس یہ فعل جملہ ہو کے کانت پر عطف ہے۔ جرو ذئب ذو الحال۔ صغیرا حال پھر حال ذو الحال اخذت فعل کا مفعول ہے۔ اور اخذت فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے ان کی خبر ہوا اور عجوزا ان کا (باقی)

قَتَلْتَ شُوَيْهَتِيْ وَفَجَعْتَ قَلْبِيْ	١	وَاَنْتَ لِشَاتِنَا ابْنٌ رَبِيْبٌ
غُذِيْتَ بِدَرِّهَا وَغَدَرْتَ فِيْهَا	٢	فَمَنْ اَنْبَاكَ اَنَّ اَبَاكَ ذِيْبٌ
اِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوْءٍ	٣	فَلَا اَدَبٌ يُفِيْدُ وَلَا اَدِيْبٌ

ترجمہ :۔ تو نے میری چھوٹی بکری کو مار ڈالا اور میرے دل کو دکھایا حالانکہ تو ہماری بکری کا پروردہ بچہ ہے۔ تجھے غذا دیا گیا اسی بکری کے دودھ سے اور اسی بکری ہی میں تم نے بے وفائی کی۔ سو تجھے کس نے خبر دی کہ تیرا باپ بھیڑیا ہے۔ جب طبیعت بری طبیعت ہوتی ہے تو نہ ادب فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ ادیب۔

تحقیقات :۔ شُوَیْہَۃٌ تصغیر ہے شاۃٌ کی۔ شُوَیہات جمع آتی ہے۔ فَجَعْتَ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ فَجْعٌ مصدر ہے بمعنی دکھ پہنچانا۔ باب فتح۔ اِبْنٌ بمعنی بیٹا۔ اَبْنَاءٌ بُنُوْنٌ جمع آتی ہے×۔ غذا یغذو غذاءً بمعنی غذا دینا باب نصر۔ دَرٌّ بمعنی دودھ۔ غَدَرَ غَدْرًا بمعنی خیانت کرنا۔ باب نصر و ضرب و سمع۔ اَنْبَاءٌ مصدر سے اَنْبَاءُ صیغہ ماضی ہے بمعنی خبر دینا۔ طِبَاعٌ بمعنی طبیعت۔ سُوْءٌ بمعنی بد۔ اَسْوَاءٌ جمع آتی ہے۔ اَدَبٌ وہ ملکہ جو معائب سے بچاتا ہے۔ آدابٌ جمع آتی ہے۔ اَدِیْبٌ بمعنی صاحب ادب۔ اُدَبَاءُ جمع آتی ہے۔

بقیہ ترکیب :۔ اسم ہے۔ رَبَّتْ فعل۔ ضمیر ہی فاعل۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ بلبن الشاۃ اس کا متعلق ہے۔ پس رَبَّتْ اپنے فاعل و مفعول و متعلق کے ساتھ جملہ فعلیہ ہوا ہے۔ لَمَّا کہ بشرط۔ قَتَلْتَ تہا جملہ ہو کے جزا ہے۔ اَنْشَدَتْ فعل۔ ضمیر ہی فاعل۔ ہی ذو الحال۔ تقول جملہ ہو کر حال ہے۔ پس حال و ذو الحال فاعل اور فعل مع فاعل جملہ فعلیہ ہے۔

ترکیب متعلقہ صفحہ ھذا :۔ قَتَلْتَ فعل با فاعل اپنا مفعول۔ شُوَیْہَتِیْ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کے معطوف علیہ۔ فَجَعْتَ فعل۔ ضمیر اَنْتَ ذو الحال۔ واؤ حالیہ۔ رَبِیْبٌ اپنا متعلق لِشَاتِنَا کے ساتھ مل کے اِبْنٌ کی صفت اور موصوف و صفت اَنْتَ مبتدا کی خبر اور مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہو کے حال اور حال و ذو الحال فَجَعْتَ فعل کا فاعل۔ قَلْبِیْ اس کا مفعول ہے۔ پھر فعل مع فاعل و مفعول جملہ ہو کے معطوف ہے۔ غُذِیْتَ فعل۔ ضمیر اَنْتَ مفعول مالم یسم فاعلہ۔ بِدَرِّہَا جار مجرور اس کا متعلق ہے۔ پس یہ فعل جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ غَدَرْتَ فِیْہَا جملہ ہو کے معطوف ہے۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ اَبَاکَ اسم۔ ذِیْبٌ خبر ہے۔ پھر یہ جملہ ہو کے اَنْبَاکَ فعل کا مفعول ثانی۔ کاف خطاب مفعول اوّل ہے اور ضمیر ہو فاعل ہے۔ پس اَنْبَا مع فاعل و مفعولین جملہ ہو کے مَنْ استفہامیہ مبتدا کی خبر ہے۔ الطِّبَاعُ اسم کان۔ طِبَاعَ سوء۔ خبر کان۔ پس یہ جملہ ہو کے شرط۔ لَا اَدَبٌ معطوف علیہ۔ وَلَا اَدِیْبٌ معطوف۔ پس معطوف و معطوف علیہ اسم لَا۔ یُفِیْدُ جملہ ہو کے خبر لا ہے۔ ۱۲

× [illegible]

بچاتا ہے

حِكَايَةٌ: قِيلَ اِنَّ بَعْضَ الْحُكَمَاءِ لَزِمَ بَابَ كِسْرٰى فِيْ حَاجَةٍ دَهْرًا فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلَيْهِ فَكَتَبَ اَرْبَعَةَ اَسْطُرٍ فِيْ رُقْعَةٍ وَدَفَعَهَا لِلْحَاجِبِ. فَكَانَ السَّطْرُ الْاَوَّلُ اَلضَّرُوْرَةُ وَالْاَمَلُ اَقْدَمَانِيْ عَلَيْكَ. وَالسَّطْرُ الثَّانِيْ اَلْعَدَمُ لَا يَكُوْنُ مَعَهٗ صَبْرٌ عَنِ الْمُطَالَبَةِ. وَالثَّالِثُ اَلْاِنْصَافُ بِغَيْرِ شَيْءٍ شَمَاتَةُ الْاَعْدَاءِ. وَالرَّابِعُ اِمَّا نَعَمْ مُثْمِرَةٌ وَاِمَّا لَا مُرِيْحَةٌ فَلَمَّا قَرَأَ كِسْرٰى وَقَّعَ لَهٗ بِكُلِّ سَطْرٍ اَلْفَ دِيْنَارٍ.

ترجمہ: کہا گیا بعض حکماء نے کسریٰ کے دربار کو لازم پکڑا۔ کسی ضرورت میں ایک طویل زمانہ تک۔ پس اس کی طرف کسریٰ نے التفات نہیں کیا پس اس نے ایک کاغذ کے ٹکڑا میں چار سطر لکھا اور یہ کاغذ دربان کا حوالہ کیا۔ سطر اوّل یہ تھا وامید نے لایا ہے مجھ کو تیرے پاس۔ سطر ثانی یہ تھا۔ نادار کے ساتھ صبر نہیں ہوتا مطالبہ سے۔ تیسرا سطر یہ تھا کہ کسی چیز کو لئے بغیر واپس ہوجانا دشمنوں کی شماتت اور شادمانی ہے۔ چوتھا سطر یہ تھا۔ یا تو ہاں ثمرہ خیز ہونے کی حالت میں یا تو نا آرام پہنچانے کی حالت میں۔ پس جب کسریٰ اس کو پڑھا۔ لکھدیا ہر سطر کے عوض میں ہزار دینار۔

تحقیقات: باب بمعنی دروازہ۔ ابوابٌ بیبانٌ جمع آتی ہے۔ کسریٰ فارس کے ہر تخت نشین کو کہا جاتا ہے۔ کُاسِرۃٌ۔ اکاسِرُ۔ اکاسِرۃٌ۔ کُسورٌ جمع آتی ہے۔ روم کے ہر تخت نشین کو قیصر اور ترک کے ہر تخت نشین کو خاقان اور یمن کے ہر تخت نشین کو نجاشی اور قبط کے ہر تخت نشین کو فرعون۔ اور مصر کے ہر تخت نشین کو عزیز کہا جاتا ہے۔ حاجۃٌ بمعنی ضرورت جس میں سوال کی ضرورت ہو۔ حائج حاجات جمع آتی ہے۔ اَمَلٌ بمعنی امید۔ آمالٌ جمع آتی ہے۔ اَقدَمَا۔ اقدامٌ مصدر سے صیغہ تثنیہ ہے بمعنی پیش کرنا۔ عدمٌ بمعنی فقر کیونکہ اس کے پاس مال و دولت معدوم ہوتا ہے۔ انصرافٌ بمعنی لوٹ جانا۔ باب انفعال کا مصدر ہے۔ شمِتَ شماتۃٌ کسی کو مصیبت پر خوش ہونا۔ باب سمع۔ مثمرۃٌ اثمارٌ مصدر سے صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی پھل دینا۔ اور مریحۃٌ بھی وہی صیغہ ہے اراحۃٌ مصدر سے بمعنی آرام پہنچانا۔ وقّع العہد او الفرمان یعنی حکم لکھدیا۔ توقیعٌ مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔

ترکیب: بعض الحکماء اسم اِنّ۔ لزِم فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ باب کسریٰ مفعول بہ۔ فی حاجۃ اس کا متعلق ہے دہرًا مفعول فیہ۔ پس لزم مع فاعل و متعلق و مفعولین جملہ ہوکے اِنّ کی خبر ہے۔ لم یلتفت فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ الیہ اس کا متعلق ہے باب کسریٰ مفعول بہ۔ فی حاجۃ اس کا متعلق ہے۔ دہرًا مفعول فیہ۔ پس لزم فعل مع فاعل و متعلق و مفعولین جملہ ہوکے اِنّ کی خبر ہے۔ . . لم یلتفت فعل ضمیر ہو فاعل۔ الیہ اس کا متعلق ہے۔ کتب فعل۔ ضمیر ہو فاعل۔ اربعۃ اسطُر مفعول بہ۔ فی رقعۃ اس کا متعلق ہے پھر یہ جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ دفعہا للحاجب جملہ ہوکے معطوف ہے۔ السطر الاول موصوف و صفت اسم کان۔ الضرورۃ والامل معطوف [illegible]

حکایۃ ۲۱: ذُکِرَ فی بعضِ التَّوارِیخِ اَنَّ بعضَ الاعرابِ فِی الْبَادِیَۃِ اَصَابَتْہُ حُمّٰی فِی اَیّامِ القَیْظِ فَاَتَی الْاَبْطَحَ وقتَ الظُّہَیْرَۃِ فتعرّٰی فِی شَدِیْدِ الحرِّ وطلٰی بدَنَہٗ بزیتٍ وجَعَلَ یتقلّبُ فِی الشَّمْسِ علی الحَصٰی وقال سَوْفَ تعلَمِیْنَ یَا حُمّٰی مَا نَزَلَ بِکِ وبِمَنْ اُبْتُلِیْتِ عَدَلْتِ عَنِ الْاُمَرَاءِ وَاَہْلِ الثَّرَاءِ وَنَزَلْتِ بِیْ ۔

ترجمہ: بعض تاریخوں میں مذکور ہے کہ جنگل میں بعض دیہاتی کو بخار لاحق ہوا۔ سخت گرمی کے موسم میں پس وہ ٹھیک دوپہر کے وقت میں سنگریزہ والے مقام میں آیا اور سخت گرمی میں ننگا ہوگیا اور بدن پر زیتون تیل مالش کی اور دھوپ میں سنگریزہ پر الٹنے پلٹنے لگا۔ اور کہا عنقریب جان لے گا۔ تو اے بخار تجھ پر اور اس پر کیا اترا ہے جس کے ساتھ تو مبتلا ہے۔ امراء اور دولتمندوں سے تو رجوع کرکے مجھ پر اترا ہے ۔

تحقیقات: تواریخ تاریخ کی جمع ہے۔ اعراب۔ جنگل کے باشندے۔ واحد کیلئے اعرابیؐ استعمال ہوتا ہے۔ بادیۃ بمعنی جنگل۔ بوادی جمع آتی ہے۔ اَصَابَتْ اِصَابَۃٌ مصدر سے صیغہ ماضی بمعنی پہنچنا۔ حُمّٰی بمعنی بخار۔ قَیظٌ بمعنی سخت گرمی۔ اقیاظ وقیوظ جمع آتی ہے۔ اَبطحُ زمین کی وہ سطح جس پر سنگریزہ ہو۔ اَباطح جمع آتی ہے۔ ظُہَیرۃٌ نصف نہار کا وقت۔ ظہائر جمع آتی ہے۔ تعرّی مصدر سے تعرّی صیغہ ماضی ہے بمعنی ننگا ہوجانا۔ طلّی تطلیۃٌ مصدر سے صیغہ ماضی ہے بمعنی مالش کرنا۔ بدنٌ کی جمع اَبدانٌ آتی ہے۔ زَیتٌ بمعنی زیتون تیل۔ یتقلّب تقلّبٌ مصدر سے بمعنی الٹنا پلٹنا۔ حَصٰی بمعنی سنگریزہ۔ حَصَیاتٌ حُصِیّ وحِصِیّ جمع آتی ہے۔ اُبْتُلِیتِ اُجْتُنِبْتِ کے وزن پر ماضی مجہول کا صیغہ واحد مؤنث حاضر ہے ابتلاءٌ مصدر سے۔ اُمراءُ جمع ہے امیر کی۔ ثَراءٌ بمعنی توانگری۔

بقیہ ترکیب: و معطوف علیہ مبتدا۔ اَقدَمَا فعل۔ ضمیر ہُمَا فاعل۔ نون وقایہ یائے متکلم مفعول۔ علیک اس کا متعلق ہے پس یہ جملہ ہوکے خبر۔ اور کانّ اپنے اسم وخبر جملہ ہوکے خبر اور کانّ کا اسم وخبر جملہ فعلیہ ہے۔ السطر الثانی، السطر الثالث، السطر الرابع تینوں لاوّل پر معطوف ہیں۔ العدیم مبتدا۔ لایکونُ فعل ناقص۔ جبرٌ اسم ہے۔ مِنَ المطالبۃ کے ساتھ ملکر اور معہٗ ثابتاً مقدر کے ساتھ مل کر خبر ہے۔ پس لایکون مع اسم وخبر جملہ ہوکے العدیمُ مبتدا کی خبر۔ اور مبتدا وخبر جملہ ہوکے المزورۃ والالٰی جملہ پر معطوف اوّل ہے۔ بغیر شیئی [illegible] مقدر کے ساتھ ملکے مبتدا۔ شماتۃ الاعداء خبر ہے۔ پھر یہ جملہ ہوکے معطوف ثانی۔ اَمّا حرف عطف۔ نعم مقولہ ہے۔ ثمرۃٌ محل لا مقولہ ہے مرکبۃٌ حال ہے۔ اور نعم ولا معطوف ومعطوف علیہ معطوف ثالث ہے۔ لما قرأ ما کسریٰ شرط۔ وقّع فعل ضمیر ہو فاعل۔ لا متعلق اوّل۔ بکلّ سطر متعلق ثانی۔ الفَ دینار مفعول بہ ہے۔ پس یہ فعل جملہ ہوکے جزا ہے۔

ترکیب صفحہ ہذا: بعض الاعراب موصوف۔ فی البادیۃ الثابت مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے صفت پھر موصوف وصفت اسم انّ۔ اصابتْ فعل۔ حمّی فاعل۔ ہ ضمیر مفعول۔ فی ایّام القیظ اس کا متعلق ہے۔ اور فعل جملہ ہوکے انّ کی خبر اور انّ مع (باقی)

مَا زَالَ يَتَمَرَّغُ حَتّٰى عَرِقَ وَذَهَبَتْ حُمَّاهُ وَقَامَ وَسَمِعَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ
قَائِلًا قَدْ حُمَّ الْأَمِيْرُ بِالْأَمْسِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَنَا وَاللّٰهِ بَعَثْتُهَا إِلَيْهِ ثُمَّ وَلّٰى هَارِبًا ۔

ترجمہ:۔ وہ الٹنے پلٹنے میں مشغول رہا یہاں تک کہ پسینہ نکل آیا اور اس کا بخار چلا گیا۔ اور وہ کھڑا ہوگیا۔ اور دوسرا دن کسی کہنے والے سے سُنا کہ گذشتہ کل امیر کو بخار ہوگیا ہے۔ پس دیہاتی نے کہا بخدا میں نے بخار کو امیر کے پاس بھیجا ہے پھر وہ پیٹھ پھیرا بھاگتا ہوا۔

تحقیقات:۔ یَتَمَرَّغُ صیغہ مضارع ہے تَمَرُّغٌ مصدر سے بمعنی مٹی پر الٹنا پلٹنا۔ عَرِقَ عَرَقًا بمعنی پسینہ نکل جانا۔ باب سمع۔ حُمَّ ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے بمعنی بخار چڑھا دیا گیا وہ۔ وَلّٰی صیغہ ماضی ہے تَوْلِیَۃٌ مصدر سے۔ بمعنی پیٹھ پھیرنا۔ ہَارِبٌ صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی بھاگنے والا۔ اَمْس بمعنی گذشتہ کل۔ آمُسٌ اَمُوْسٌ آمَاسٌ جمع آتی ہے۔

(بقیہ ترکیب) وخبر جملہ ہوکے ذُکِرَ فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ۔ فی بعض التواریخ ذُکِرَ کا متعلق ہوکے وہ مع مفعول ومتعلق جملہ فعلیہ ہے۔ اَتٰی فعل ضمیر ہُوَ فاعل۔ الاَکَمَۃ مفعول فیہ ظرف مکان۔ وقتَ الظہیرۃ مفعول فیہ ظرف زمان ہے۔ تَعَرّٰی فعل ضمیر ہُوَ فاعل۔ فی شدید الحر متعلق کے ساتھ مل کے جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ طَلٰی فعل ضمیر ہُوَ فاعل۔ بدنہ مفعول بہ۔ بزیت متعلق کے ساتھ مل کے جملہ ہوکے معطوف ہے۔ جَعَلَ یَتَقَلَّبُ فعل ضمیر ہُوَ فاعل۔ فی الشمس متعلق اوّل۔ علی الحصٰی متعلق ثانی کے ساتھ مل کے جملہ ہوکر معطوف ثانی۔ سَوْفَ تعلمین فعل ضمیر انتِ فاعل۔ مَا اسم موصول۔ نَزَلَ فعل ضمیر ہُوَ فاعل۔ بِکِ جار ومجرور معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف۔ بِ حرف جار۔ مَنْ اسم موصول۔ اُبْلِیْتِ فعل مجہول۔ ضمیر اَنْتِ مفعول مالم یسم فاعلہ پس یہ فعل جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ مجرور اور جار ومجرور معطوف۔ پس معطوف ومعطوف علیہ نزل فعل کا متعلق ہے اور نزل جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ تعلمین فعل کا مفعول ہے۔ اور سوف تعلمین جملہ قَالَ کا مقولہ ہے۔ الامرآء واہل القرار معطوف ومعطوف علیہ مجرور ہوکے جار ومجرور نَزَلْتِ کا متعلق ہے اور نَزَلْتِ جملہ معطوف علیہ اور نزلت بی جملہ ہوکے معطوف ہے۔

(ترکیب صفحہ ہذا) مَا زَالَ یَتَمَرَّغُ فعل۔ ضمیر ہُوَ فاعل۔ عَرِقَ جملہ معطوف علیہ۔ ذَہَبَتْ حُمَّاہُ جملہ معطوف اول۔ قَامَ جملہ معطوف ثانی پھر معطوفین ومعطوف علیہ مجرور اور جار ومجرور یتمرغ فعل کا متعلق ہے پھر یہ فعل جملہ ہوکے ما زال کی خبر۔ اور ضمیر ہُوَ ما زال کی اسم ہے۔ سَمِعَ فعل ضمیر ہُوَ فاعل۔ قَائِلًا مفعول۔ فی الیوم الثانی۔ متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہے۔ اور قَدْ حُمَّ الامیر بالامس۔ جملہ قائلًا کا مقولہ ہے۔ قَالَ فعل۔ الاعرابی فاعل۔ اَنَا مبتدا۔ واللّٰہ اُقْسِمُ فعل مقدر کا متعلق ہوکے جملہ قسمیہ ہے۔ بَعَثْتُہَا الیہ خبر۔ اور مبتدا وخبر جملہ ہوکے قال فعل کا مقولہ ہے۔ وَلّٰی فعل ضمیر ہُوَ ذوالحال۔ ہَارِبًا حال پھر ذوالحال وحال وَلّٰی فعل کا فاعل ہے۔ ۱۲

حِکَایَۃٌ ۲۲: قِیْلَ نَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَکَّالِیْنَ بِصَوْمَعَۃِ رَاهِبٍ فَقَدَّمَ لَهٗ اَرْبَعَۃَ اَرْغِفَۃٍ وَذَهَبَ لِیُحْضِرَ لَهٗ عَدَسًا فَحَمَلَهٗ وَجَاءَ بِهٖ فَوَجَدَهٗ اَکَلَ الْخُبْزَ فَذَهَبَ وَاَتٰی اِلَیْهِ بِالْخُبْزِ فَوَجَدَهٗ اَکَلَ الْعَدَسَ فَفَعَلَ ذٰلِکَ مَعَهٗ عَشَرَ مَرَّاتٍ فَسَاَلَهُ الرَّاهِبُ اَیْنَ مَقْصِدُکَ فَقَالَ اِلَی الرَّیِّ فَقَالَ لَهٗ بِمَاذَا قَصَدْتَ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ بِهَا طَبِیْبًا حَاذِقًا اَسْاَلُهٗ عَمَّا یُصْلِحُ مِعْدَتِیْ فَاِنِّیْ قَلِیْلُ الْاِشْتِهَاءِ لِلطَّعَامِ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اِنَّ لِیْ اِلَیْکَ حَاجَۃً قَالَ مَا هِیَ قَالَ اِذَا ذَهَبْتَ وَصَلَحَتْ مِعْدَتُکَ فَلَا تَجْعَلْ رُجُوْعَکَ اِلَیَّ ثَانِیًا۔

ترجمہ :- کہا گیا کہ اُترا زیادہ کھانے والوں سے ایک مرد کسی راہب کے گرجا میں۔ پس راہب نے اس کے سامنے چار روٹی پیش کر دی۔ اور اس کے لئے دال لانے کیلئے چلا گیا پس دال کو اٹھایا اور لے آیا اور آ کر اس کو پایا کہ روٹی کھا لیا ہے۔ پس راہب چلا گیا اور اس کے پاس روٹی لایا سو اسے پایا کہ کھالیا ہے۔ پس ایسا کیا اس کے ساتھ دس مرتبہ۔ بعدازیں راہب نے اس سے دریافت کی کہ تیرا محل مقصد کہاں ہے۔ سو اس نے جواب دیا رَیْ تک۔ پھر راہب نے پوچھا کس نیت سے وہاں کا قصد کیا؟ جواب دیا کہ مجھے خبر پہنچی کہ وہاں کوئی ہشیار ڈاکٹر ہے اس سے دریافت کرونگا کہ کونسی چیز میرے معدہ کو درست کرے گی چونکہ میں کھانے کا کم اشتہاء کرنے والا ہوں۔ پس راہب نے اس سے کہا تیرے پاس میری ایک ضرورت ہے۔

تحقیقات :- اَکَّال صیغہ مبالغہ ہے بمعنی زیادہ کھانے والا۔ اَکَّالُوْن جمع آتی ہے۔ صَوْمَعَۃٌ بمعنی گرجا صَوَامِعُ جمع آتی ہے۔ رَاهِبٌ بمعنی پادری۔ رُهْبَانٌ جمع آتی ہے۔ اَرْغِفَۃٌ جمع ہے رَغِیْفٌ کی بمعنی روٹی۔ عَدَسٌ بمعنی مشہور دال۔ رَیّ ملک فارس میں ایک شہر کا نام ہے۔ طَبِیْبٌ بمعنی ڈاکٹر۔ اَطِبَّۃٌ اَطِبَّاءُ جمع آتی ہے۔ حَاذِقٌ بمعنی ہشیار حُذَّاق جمع آتی ہے۔ مِعْدَۃٌ بمعنی آنت۔ مِعَدٌ مِعِدٌ جمع آتی ہے۔ طَعَامٌ بمعنی کھانا۔ اَطْعِمَۃٌ جمع آتی ہے۔ حَاجَۃٌ بمعنی ضرورت۔ حَاجَاتٌ جمع آتی ہے۔ صَلَحَ یَصْلَحُ صلاحًا درست ہو جانا۔ باب فتح۔ اعرابی بمعنی دیہاتی خواہ وہ شہر میں ہو۔ اور عربی بمعنی عرب کا باشندہ خواہ وہ دیہاتی ہو۔

ترکیب :- من الاکالین کائن مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے رَجُلٌ کی صفت اور موصوف وصفت نَزَلَ فعل کا فاعل۔ بصومعۃ راہب اس کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ ہو کر قیل فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔ اربعۃ ارغفۃ قدم فعل کا مفعول بہ۔ لہ اس کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ ہو کر معطوف علیہ۔ یحضر فعل ضمیر ہو فاعل عدسًا مفعول لہ متعلق کے ساتھ مل کر جملہ ہو کر مجرور جار مجرور ذہب فعل کا متعلق۔ اور وہ جملہ ہو کے معطوف ہے۔ حمل فعل ضمیر ہو فاعل، ہ ضمیر مفعول (باقی)

حکایۃ ۲۳ ؛ قَالَ بَعْضُ حُکَمَاءِ الْفُرْسِ اَخَذْتُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اَحْسَنَ مَا فِیْهِ فَقِیْلَ لَهٗ مَا اَخَذْتَ مِنَ الْکَلْبِ قَالَ حُبَّهٗ لِاَهْلِهٖ وَذَبَّهٗ عَنْ صَاحِبِهٖ قِیْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْغُرَابِ قَالَ شِدَّةَ حَذَرِهٖ قِیْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْخِنْزِیْرِ قَالَ بُکُوْرَهٗ فِیْ حَوَائِجِهٖ قِیْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْهِرَّةِ قَالَ تَمَلُّقَهَا عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ ؛

ترجمہ :- (**حکایت**) فارس کے بعض حکیموں نے کہا کہ میں نے ہر چیز سے اس کے اچھی اوصاف لیے ہیں۔ پس اس سے کہا گیا کہ تو نے کتے سے کیا لیا ہے۔ جواب دیا اس کی محبت اپنے مالک کے لئے اور اس کا دفع کرنا اپنے مالک سے۔ کہا گیا کوّے سے تو نے کیا لیا ہے جواب دیا اس کا زیادہ بچے رہنا۔ کہا گیا پس تم نے سور سے کیا لیا ہے۔ جواب دیا اس کا سویرے چلا جانا ضروریات میں۔ کہا گیا پس تم نے بلی سے کیا لیا ہے جواب دیا اس کی چاپلوسی سوال کے وقت۔

تحقیقات :- فرس بمعنی ملک فارس کے لوگوں کا گروہ۔ ذبٌّ مصدر ہے اس کا معنی دفع کرنا اور ہٹانا۔ باب نصر۔ حذرٌ بمعنی بچے رہنا۔ اور کوّے کے متعلق مشہور ہے کہ وہ کسی خطرہ کو محسوس کرتے ہی بھاگ جاتا ہے۔ یہ زیادہ بچے رہنا اور بھاگ جانا اس کی خصوصیت سمجھی گئی ہے۔ بکر بکوراً بمعنی سویرے چلا جانا۔ باب نصر۔ حوائج بمعنی ضروریات حاجۃ کی جمع ہے اس کو حاجات بھی جمع کرکے۔ تملّق باب تفعّل کا مصدر ہے یعنی چاپلوسی کرنا۔ مسئلۃ اور سوالٌ مصدر ہے۔ باب فتح کا معنی سوال کرنا۔

بقیہ ترکیب :- اور جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ جزاءٌ جملہ ہو کے معطوف ہے۔ وَجد فعل ضمیر ہو فاعل۔ ہ ضمیر مفعول اوّل۔ اکل الخبز جملہ ہو کے معطوف ثانی ہے۔ ذہب فعل ضمیر ہو فاعل کے ساتھ جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ الی آخرہ جملہ ہو کے معطوف ہے۔ فعلٌ فعل ضمیر ہو فاعل۔ ذلک مفعول بہ۔ اور عشر مرّات۔ ممیز و تمیز مفعول فیہ ہے۔ سأل فعل۔ ہ ضمیر مفعول بہ۔ اَلرَّغیفُ فاعل ہے۔ متعدد کے مبتدا مؤخر۔ این خبر مقدم ہے۔ الی آخرہ کائن مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے متعدد کی مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ قصدت فعل مع فاعل۔ مرّات جار مجرور اس کا متعلق ہے۔ بلّغ فعل نون وقایہ یائے متکلم مفعول۔ طلبًا حال ذمًّا موصوف و صفت [illegible]۔ بما موجود [illegible] کے ساتھ متعلق ہو کے خبر ان۔ اور ان مع اسم و خبر جملہ ہو کے بلّغ فعل کا فاعل ہے۔ اسأل فعل۔ انا فاعل۔ ہ ضمیر مفعول۔ عن حرف جر۔ ما اسم موصول۔ یصلح معہ تلی جملہ ہو کے صلہ پھر موصول وصلہ مجرور۔ اور جار مجرور اسأل فعل کا متعلق ہے۔ انّا تعلیلیہ۔ انّ حرف مشبہ بالفعل یائے متکلم اسم ان۔ للطعام الاشتہار کا متعلق ہے۔ اور فعل الاشتہار خبر ان۔ الیکسہ کا متعلق ہو کے [illegible]۔ ثابت مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے خبر ان ہے۔ تا مبتدا مؤخر۔ استنفعہ [illegible] مقدم ہے۔ [illegible] فعل یا فاعل جملہ ہو کے معطوف ہے۔ قلّت [illegible]۔ جملہ ہو کے معطوف و معطوف علیہ شرط۔ فاتحمل فعل ضمیر انت فاعل۔ الی رفدک کے ساتھ متعلق ہو کے مفعول اوّل۔ ثانیاً مفعول ثانی ہے۔ پس فاتحمل جملہ ہو کے جزا ہے۔ — **متعلقہ صفحہ هذا :-** بعض حکماء الفرس قال فسأل [illegible]

حکایۃ [٢٤] قِيلَ اِنَّ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ الْفُرْسِ كَانَ سَمِينًا مُثْقِلًا حَتّٰى اَنَّهٗ لَا يَنْتَفِعُ بِنَفْسِهٖ فَجَمَعَ الْاَطِبَّاءَ عَلٰى اَنْ يُعَالِجُوْهُ فَصَارَ كُلَّمَا عَالَجُوْهُ لَا يَزْدَادُ اِلَّا شَحْمًا فَجِيْئَ اِلَيْهِ بِبَعْضِ الْحُذَّاقِ مِنَ الْاَطِبَّاءِ فَقَالَ لَهٗ اَنَا اُعَالِجُكَ اَيُّهَا الْمَلِكُ وَلٰكِنْ اَمْهِلْنِيْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ حَتّٰى اَتَاَمَّلَ وَاَنْظُرَ اِلٰى طَالِعِكَ وَمَا يُوَافِقُكَ مِنَ الْاَدْوِيَةِ فَلَمَّا مَضَتْ لَهٗ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ قَالَ اَيُّهَا الْمَلِكُ اِنِّيْ نَظَرْتُ فِيْ طَالِعِكَ فَظَهَرَ لِيْ اَنَّهٗ مَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِكَ اِلَّا اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا۔

ترجمہ :- کہا گیا کہ فارس کے بادشاہوں سے ایک بادشاہ موٹا اور بھاری تھے۔ یہاں تک کہ وہ نفس کے ساتھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے تھے۔ پس ڈاکٹروں کو جمع کر لئے اُن کی علاج کیلئے۔ پس جب جب وہ علاج کرتے تھے اُن کی چربی بڑھ جاتی تھی۔ بعد ازیں اُن کے پاس ڈاکٹروں سے بعض ہوشیار ڈاکٹر کو لایا گیا اس نے کہا اے بادشاہ میں آپ کی علاج کرونگا۔ لیکن مجھے تین دنوں کی مہلت دیجئے تاکہ میں سوچوں، اور آپ کے ستارہ کو دیکھوں اور دواؤں سے کونسی دوا آپ کا موافق ہے دیکھ لوں۔ پھر جب تین دن گذر گئے کہا اے بادشاہ میں نے آپ کے ستارہ کو دیکھا اور میرے پاس ظاہر ہوئے کہ نہیں باقی رہا آپ کی عمر سے مگر چالیس۔

تحقیقات :- سَمِنَ سَمَانَۃً بمعنی چربی بڑھ جانا۔ سَمِیْنٌ زیادہ چربی والا موٹا آدمی۔ سِمَانٌ جمع آتی ہے۔ مُثْقِلٌ اِثْقَالٌ مصدر سے صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی بھاری چیز۔ یُعَالِجُوْا مُعَالَجَۃٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ جمع مذکر غائب ہے بمعنی علاج کرنا۔ لَا یَزْدَادُ اِزْدِیَادٌ مصدر سے صیغہ مضارع ہے۔ جو اصل میں اِزْتِیَادٌ تھا باب افتعال کا فا کلمہ زا ہونے کی وجہ سے تا کو دال سے بدل دیا گیا ہے۔ شَحْمٌ بمعنی چربی کا ٹکڑا۔ شُحُوْمٌ جمع آتی ہے۔ اَمْهِلْ صیغہ امر ہے اَکْرِمْ کے وزن پر اِمْهَالٌ مصدر سے۔ بمعنی مہلت دینا۔ اَتَاَمَّلُ مضارع کا صیغہ واحد متکلم ہے تَاَمُّلٌ مصدر سے۔ بمعنی سوچنا۔ طَالِعٌ وہ ستارہ جس کے طلوع کے ساتھ انسانی حیات و موت کا تعلق سمجھا جاتا ہے۔ طَوَالِعُ جمع آتی ہے۔ اَدْوِیَۃٌ جمع ہے دَوَاءٌ کی۔ عُمْرٌ بمعنی حیات۔ اَعْمَارٌ جمع آتی ہے۔

بقیہ ترکیب :- اَحْسَنَ مضاف تا اسم موصول۔ فیہ ثبت فعل مقدر کا متعلق ہے۔ یہ فعل جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مضاف الیہ اور مضاف و مضاف الیہ اخذتُ فعل کا مفعول۔ من کل شیئ اس کا متعلق ہے۔ ما استفہامیہ مبتدا۔ اخذتَ فعل اپنے متعلق من الکلب کے ساتھ مل کر جملہ ہو کر خبر ہے۔ حبّہ اپنے متعلق لاہلہ کے ساتھ مل کر* معطوف پھر معطوف و معطوف علیہ ہو مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ شدۃ حذرہ بھی اسی طرح مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ اسی طرح بکورہ فی حوائجہ، تملقہا عند المسئلۃ، ہو مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ اور ما اخذت من الغراب، ما اخذت من الخنزیر، اور ما اخذت من الہرۃ، اور ما اخذت من الکلب کے مانند ہیں۔

متعلقہ صفحہ ھذا :- من ملوک الفرس کائنا مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے ملکا کی صفت اور موصوف و صفت (باقی)

---

* معطوف علیہ قوتہ اپنے متعلق من صاحبہ کے مل کے۔

فان لم تصدّقنی فَاحْبِسْنِیْ عِنْدَكَ لتقتصَّ مِنّی فَامَرَ الملك بحبسہٖ وَ أخذ الملكُ فِی التأهُّبِ لِلْمَوْتِ وَرفع جمیع الملاهی وركبہُ الهمُّ وَالغمُّ واحتجبَ عنِ النَّاس ۔

ترجمہ :- سو اگر آپ میرے تصدیق نہیں کرتے تو مجھے آپ کے پاس محبوس کر لیجئے تاکہ آپ مجھ سے قصاص لے سکیں پس بادشاہ نے ڈاکٹر کو بند کرنے کا حکم فرمایا۔ اور خود موت کی تیاری کرنے لگے۔ اور تمام سامان لہو کو اٹھالئے اور ان پر فکر و غم سوار ہوگیا اور وہ لوگوں سے محجوب ہو گئے۔

تحقیقات :- تقتص۔ صیغہ واحد حاضر ہے۔ اقتصاص مصدر سے بمعنی قصاص لینا۔ تأھُّب باب تفعل کا مصدر ہے بمعنی سامان کرنا۔ چنانچہ سامان کو اُھبۃ کہا جاتا ہے۔ ملاھی جمع ہے ملہی کی بمعنی آلہ لہو۔ ہمّ بمعنی فکر۔ ہموم جمع آتی ہے۔ ہمّہ الامر ہمًّا۔ یعنی اسکو فکر میں ڈالدیا۔ باب نصر۔

بقیہ ترکیب :- اسم اِنّ۔ کان ثمینًا مثقلاً" جملہ ہوکے خبر ہے۔ لاینتفع بنفسہ جملہ ہوکے خبر انّ۔ ہ ضمیر اسم انّ ہے اور انّ مع اسم و خبر ہوکے حتی کا مجرور اور جار مجرور مثقلاً کے ساتھ متعلق ہے۔ ان یعالجوا جملہ۔ علی حرف جار کا اور جار مجرور جمع فعل کا متعلق ہے۔ الاطباء اس کا مفعول بہ ہے۔ صار فعل ناقص۔ ضمیر ہو اسم۔ کلما عالجوہ" شرط۔ لاازداد فعل ضمیر ہو فاعل شیئاً مستثنی منہ محذوف۔ الا حرف استثناء۔ شحمًا مستثنی۔ پس یہ فعل جملہ ہوکر جزا اور شرط وجزا جملہ شرطیہ صار کی خبر ہے جیئ فعل مجہول ۔ الیہ متعلق اول۔ ببعض الحذاق۔ موصوف من الاطباء۔ الکائن مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے صفت اور موصوف وصفت مجرور۔ اور جار مجرور متعلق ثانی ہے اعالجک جملہ۔ انا مبتدا کی خبر ہے۔ یا حرف ندا محذوف۔ ایہا الملک منادی کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہے۔ لکن حرف عطف۔ امہل فعل ضمیر انتَ فاعل۔ نون وقایہ یائے متکلم مفعول۔ ثلثۃ ایام مفعول فیہ۔ حتی حرف جار۔ انا اتی جملہ معطوف علیہ۔ انظر فعل۔ ضمیر انا فاعل۔ الی حرف جار۔ طالعک۔ معطوف علیہ یوافقک من الادویۃ۔ جملہ ہوکے صلہ۔ اور موصول وصلہ معطوف اور معطوف ومعطوف علیہ مجرور اور جار مجرور انظر فعل کا متعلق اور یہ فعل جملہ ہوکے معطوف اور معطوف و معطوف علیہ حتی کا مجرور۔ اور جار مجرور امہل کا متعلق ہے۔ صفت لہٗ ثلثۃ ایام۔ جملہ ہوکے شرط۔ ان لم انظر فی طالعک۔ جملہ قال کا مقولہ ہے۔ شیئ مستثنی منہ مقدر۔ اربعون یوما مستثنی۔ مستثنی و مستثنی منہ مابقی فعل کا فاعل۔ من عمرک۔ مابقی کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ ہوکے انّ کی خبر ہے اور انّ مع اسم وخبر ظہر فعل کا فاعل۔ اور لی اس کا متعلق ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا :- ان لم تصدقنی شرط۔ احبسنی کے ساتھ عندک اور لتقتص۔ دونوں متعلق ہوکے جزا اور شرط وجزا جملہ شرطیہ۔ اور منی تقتص فعل کا متعلق ہے۔ الملک امر فعل کا فاعل۔ اور بحبسہ اس کا متعلق ہے۔ اخذ فعل۔ الملک فاعل ملاقی

فَصَارَ كُلَّمَا مَضٰى يَوْمٌ يَزْدَادُ هَمًّا وَيَتَنَاقَصُ حَالُهٗ فَلَمَّا مَضَتِ الْاَيَّامُ الْمَذْكُوْرَةُ طَلَبَ الْحَكِيْمَ وَكَلَّمَهٗ فِيْ ذَالِكَ فَقَالَ لَهٗ اَيُّهَا الْمَلِكُ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ حِيْلَةً عَلٰى ذِهَابِ شَحْمِكَ وَمَا رَاَيْتُ لَكَ دَوَاءً اِلَّا هٰذَا. اَلْاٰنَ يُفِيْدُكَ الدَّوَاءُ فَخَلَعَ عَلَيْهِ الْمَلِكُ خِلْعَةً سَنِيَّةً وَاَمَرَلَهٗ بِمَالٍ جَزِيْلٍ ۞

ترجمہ :- اور ہوگیا کہ جب ایکدن گذر جاتا وہ فکر کو بڑھالیتے اور ان کی حالت گھٹ جاتی۔ پھر جب مذکورہ تمام ایام گذر گئے۔ ڈاکٹر کو طلب فرمایا اور زہر نے کے بارے میں اس سے گفتگو کی۔ ڈاکٹر نے کہا اے بادشاہ یہ میں نے آپکی چربی چلے جانے کیلئے حیلہ کیا ہے اور آپکے لئے اس کے علاوہ اور کوئی دوا میں نے نہیں دیکھا۔ اب آپ کو دوا فائدہ دیے گی۔ پس بادشاہ نے اُسے بڑھیا خلعت دی اور اس کے لئے مال کثیر کا حکم دیدیا۔

تحقیقات :- یَزْدَادُ بمعنی یزید۔ اصل میں یَزْتَیِدُ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے اور تا نے افتعال زا ہونے کی وجہ سے تا کو دال سے بدل دیا گیا ہے۔ یَتَنَاقَصُ باب تفاعل کے تناقص مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے بمعنی گھٹ جانا۔ حِیْلَۃً بمعنی خفیہ تدبیر حِیَل جمع آتی ہے۔ دَوَاءٌ دال کی تینوں حرکتوں کے ساتھ۔ بمعنی علاج۔ خَلَعَ یَخْلَعُ خِلْعَۃً کپڑے انعام میں دینا باب فتح۔ سَنِیَّۃً بمعنی رفیعۃً یعنی زیادہ قیمتی۔ یہ مؤنث ہے سَنِیٌّ کا بمعنی بلند۔ جَزِیْلٌ بمعنی عظیم و بمعنی کثیر۔

بقیہ ترکیب :- فی الکتب اَخَذَ کا، اور للموت تأھّبْ کا متعلق ہے۔ جمیع الملاہی رَفَعَ فعل کا مفعول بہ ہے الہمّ والغمّ۔ رکب فعل کا فاعل اور وہ ضمیر اس کا مفعول ہے۔ احتجب فعل، ضمیر ھُوَ فاعل، عن الناس اس کا متعلق ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا :- صار فعل ناقص، ضمیر ھُوَ اسم۔ کلّما مضیٰ یومٌ شرط۔ یزدادُ ھمًّا جملہ ہو کے معطوف علیہ تناقص حالُہٗ۔ جملہ ہو کے معطوف ہے۔ پھر معطوف و معطوف علیہ جزا اور شرط و جزا جملہ شرطیہ صار کی خبر ہے۔ الایام المذکورۃ۔ موصوف و صفت۔ مضت فعل کا فاعل اور یہ فعل جملہ ہو کے شرط۔ طلب الحکیم جملہ معطوف علیہ کلّمہ فی ذلک۔ جملہ معطوف پس معطوف و معطوف علیہ جواب لمّا ہے۔ فعلتُ فعل بافاعل۔ ذٰلک اسم اشارہ۔ حیلۃً مشارٌ الیہ۔ پھر دونوں فعلتُ کا مفعولٌ علی ذَھاب شحمکَ اس کا متعلق ہے پس یہ فعل مع فاعل و مفعول و متعلق جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ ما رأیتُ فعل، ضمیر انا فاعل لکَ اس کا متعلق ہے۔ دواءٌ مستثنیٰ منہ۔ اِلّا حرف استثناء۔ ھذا مستثنیٰ۔ پس دونوں مل کر مفعول پھر رأیتُ فعل جملہ ہو کے معطوف اور معطوف معطوف علیہ قال فعل کا مقولہ ہے۔ اَیّھا الملک۔ یا حرف ندا محذوف کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ ہے۔ الاٰنَ یُفیدُ فعل کا مفعول فیہ ظرف زمان مقدم۔ کاف خطاب مفعول۔ الدَّواءُ یُفید فعل کا فاعل ہے۔ خلع فعل ضمیر ھُوَ فاعل (باقی)

حِكَايَةٌ ٢٥ مَرْوِيٌّ اَنَّهُ كَانَ لِبَعْضِ الْمُلُوْكِ شَاهِيْنٌ وَكَانَ مُوْلَعًا بِهِ فَطَارَ يَوْمًا وَوَقَعَ عَلٰى مَنْزِلِ عَجُوْزٍ فَلَزِمَتْهُ. فَلَمَّا رَاَتْ مِنْقَارَهُ مُعْوَجًّا قَالَتْ لَا يَقْدِرُ اَنْ يَلْتَقِطَ الْحَبَّ فَقَصَّتْهُ بِالْمِقَصِّ ثُمَّ نَظَرَتْ اِلٰى مَخَالِبِهِ وَطُوْلِهَا فَقَالَتْ وَاَظُنُّهُ لَا يَسْتَطِيْعُ الْمَشْيَ فَقَصَّتْهَا. وَتَحَكَّمَتْ فِيْهِ شَفَقَةً عَلَيْهِ بِزَعْمِهَا وَاَهْلَكَتْهُ مِنْ حَيْثُ اَرَادَتْ نَفْعَهُ ثُمَّ اِنَّ الْمَلِكَ بَذَلَ الْجَعَائِلَ لِمَنْ يَاْتِيْهِ بِخَبَرِهِ فَوَجَدُوْهُ عِنْدَ الْعَجُوْزِ فَجَاءُوْا بِهِ اِلَى الْمَلِكِ ::

ترجمہ:۔ (حکایت) روایت کی جاتی ہے کہ بعض بادشاہوں کے پاس ایک شاہین پرندہ تھا اور وہ اس کے ساتھ فریفتہ تھے۔ پس ایک روز وہ اڑ گیا اور ایک بڑھیا کے گھر واقع ہوا۔ اور بڑھیا نے اسکو پکڑ لی۔ پس جب اس کے چونچ کو ٹیڑھا دیکھی کہا یہ تو دانہ چننے پر قادر نہیں پس قینچی سے اسکو کاٹ دی۔ پھر جب اس کے پنجے اور اُن کی درازی کو دیکھی کہا میرا غالب گمان ہے کہ وہ چلنے پر قادر نہیں پس انکو کاٹ دی۔ اور اس کے خیال کے مطابق اس نے شفقت کی ہے۔ حالانکہ اس نے اسکو اس کے نفع حاصل کرنے سے بیکار بنا دی ہے۔ پھر بادشاہ نے مزدوریوں کو مقرر کیا اس شخص کے لئے جو شاہین کی خبر دے۔ پس لوگوں نے اسکو بڑھیا کے پاس پایا اور بادشاہ کے پاس لے آئے۔

تحقیقات:۔ شاہین۔ باز کی جنس کا ایک پرندہ ہے۔ شواہین، شیاہینُ جمع آتی ہے۔ یہ لفظ عربی نہیں۔ لیکن عربی نے اسکو استعمال کیا ہے۔ مُولَعٌ ایلاعٌ مصدر سے صیغۂ اسم مفعول ہے۔ بمعنی فریفتہ۔ طَارَ یَطِیْرُ طَیْرًا بمعنی اڑنا۔ باب ضرب۔ لَزِمَتْہُ بمعنی اَخَذَتْہُ۔ مِنْقَارٌ بمعنی چونچ۔ مناقیر جمع آتی ہے۔ مُعْوَجّ صیغۂ اسم فاعل۔ اِعْوِجَاجٌ مصدر سے بمعنی ٹیڑھا ہونا۔ لقط یلتقط التقاطًا بمعنی دانہ اٹھالینا زمین سے۔ قَصَّ یَقُصُّ قَصًّا بمعنی کاٹنا۔ باب نصر۔ مِقَصّ بمعنی قینچی۔ مَخَالِبُ جمع ہے مِخْلَبٌ کی بمعنی پنجہ۔ تَحَکَّمَتْ تقبلت کے وزن پر ماضی کے صیغۂ واحد مؤنث غائب ہے تحکُّمٌ مصدر سے بمعنی اپنی رائے سے فیصلہ کرنا۔ جَعَائِلُ جَعَالَۃٌ کی جمع ہے بمعنی مزدوری۔

بقیہ ترکیب:۔ خِلْعَۃً سَنِیَّۃً موصوف و صفت مفعول۔ الملک فاعل ہے۔ خلع فعل۔ الملکُ فاعل۔ علیہ اس کا متعلق ہے۔ امر فعل۔ ضمیر ہُو فاعل۔ لَہٗ متعلق اور بمالٍ جزیلٍ متعلق ثانی ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا:۔ شاہین اسم کان۔ لبعض الملوک، ثابتًا مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے خبر کان ہے۔ پس کان جملہ خبر اَنَّ۔ اور ہ ضمیر اسم اَنَّ ہے۔ اور اَنَّ جملہ ہو کے یُرْوٰی فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔ کانَ فعل ناقص ضمیر ہُو اسم کان۔ مولعًا بہ خبر کان ہے یومًا طَارَ فعل کا مفعول فیہ ضمیر ہُو اسکا فاعل ہے پس طار، جملہ ہو کے معطوف علیہ (باقی)

فَلَمَّا رَاٰی حَالَهٗ قَالَ اَخْرِجُوْهُ وَنَادُوْا عَلَيْهِ هٰذَا جَزَاءُ مَنْ اَوْقَعَ نَفْسَهٗ عِنْدَ مَنْ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهٗ ۔

حِكَايَةٌ :۔ قِيْلَ اِنَّ رَجُلًا اَتٰی اِلٰی بَعْضِ الْحُكَمَاءِ فَشَكٰی اِلَيْهِ صَدِيْقَهٗ وَعَزَمَ عَلٰی قَطْعِهٖ وَالْاِنْتِقَامِ مِنْهُ ۞

ترجمہ :۔ پس جب بادشاہ نے اس کے حالت دیکھی فرمایا اسکو نکالو ۔ اور اس پر منادی کراؤ کہ یہ سزا ہے۔ اس کی جو اپنے آپ کو اس کے پاس لیجاوے۔ جو اس کی قدر شناس نہیں ہے ۔ (حکایت) کہا گیا کہ ایک شخص بعض حکیم کے پاس آیا اور اس کے پاس اپنے دوست کی شکایت کی ۔ اور اسکی پکا ارادہ کیا دوستی کو کاٹ ڈالنے اور اس سے انتقام لینے پر۔

تحقیقات :۔ نَادٰی یُنَادِی نِدَاءً بمعنی اونچی آواز سے پکارنا۔ نَادَوْا صیغہ جمع مذکر غائب ہے ۔ شَکٰی اِلَیْہِ شِکَایَۃً یعنی اس کے پاس شکایت کی ۔ باب ضرب ۔ انتقام بمعنی بدلہ لینا ۔ باب افتعال کا مصدر ہے ۔

بقیہ ترکیب :۔ "وَقَعَ عَلٰی مَنْزِلِ عَجُوْزٍ" جملہ ہو کے معطوف ہے ۔ رَاَتْ فعل ۔ ضمیر ہِیَ فاعل ۔ مِنْقَارَہٗ مفعول اول ۔ مُعْوَجًّا مفعول ثانی ہے ۔ اور لَمَّا رَاَتْ جملہ ہو کے شرط ۔ ہٰذَا مبتدا ۔ لَا یَقْدِرُ فعل ۔ ضمیر ہُوَ فاعل ۔ اَنْ یَلْتَقِطَ فعل ۔ ضمیر ہُوَ فاعل ۔ اَلْحَبَّ مفعول بہ پھر یہ جملہ ہو کے لَا یَقْدِرُ فعل کا مفعول بہ ۔ پھر لَا یَقْدِرُ جملہ ہو کے ہٰذَا مبتدا کی خبر ہے ۔ اور وہ جملہ ہو کے قَالَتْ فعل کا مقولہ ہے اور وہ جملہ ہو کے جواب لَمَّا ہے قَصَّتْ فعل ضمیر ہِیَ فاعل ۔ ہٗ ضمیر مفعول ۔ بِالْمِقَصِّ متعلق کے جملہ فعلیہ ہے ۔ مخالبہ وطولہا معطوف و معطوف علیہ مجرور ہو کے جار مجرور نَظَرَتْ فعل کا متعلق ہے ۔ اَظُنُّ فعل متکلم ۔ ہٗ ضمیر مفعول اول ۔ لَا یَسْتَطِیْعُ الْمَشْیَ جملہ مفعول ثانی ہے ۔ قَصَّتْ فعل ۔ ضمیر ہِیَ فاعل ۔ ہَا ضمیر مفعول راجع ہے مخالب کی طرف ۔ عَلَیْہِ ۔ زَعْمًا دونوں شَفَقَۃً کے ساتھ متعلق ہے ۔ اور شَفَقَۃً مفعول بہ ہے تَحَکَّمَتْ فعل کا ۔ اور فِیْہِ متعلق ہے تَحَکَّمَتْ کا ۔ پس یہ جملہ ہو کے قَصَّتْ جملہ پر عطف ہے ۔ اَرَادَتْ نَفْعَہٗ جملہ حیث کا مضاف الیہ ۔ اور مضاف و مضاف الیہ مجرور اور جار مجرور اَہْلَکَتْہُ فعل کا متعلق ہے ۔ اور یہ جملہ ہو کے قَصَّتْ فعل کا معطوف ہے بکثرہ باتیہ فعل کا متعلق ہے ۔ اور یہ جملہ ہو کے صلہ ۔ اور موصول و صلہ مجرور اور جار مجرور بَذَلَ فعل کا متعلق ہے ۔ اَلْجَائِعُ اس کا مفعول بہ ہے ۔ عِنْدَ الْعَجُوْزِ وَجَدُوْا فعل کا متعلق ۔ اور یہ جملہ ہو کر معطوف علیہ ۔ بِہٖ ، اِلَیْہِ دونوں جَاءُوْا فعل کے متعلق ہیں اور یہ جملہ ہو کے معطوف ہے ۔

ترکیب صفحہ ھذا :۔ لَمَّا رَاٰی حَالَہٗ ۔ جملہ ہو کے شرط ۔ قَالَ جملہ ہو کے جزاء ہے ۔ اَخْرِجُوْہُ جملہ ۔ اور نَادُوْا علیہ ۔ جملہ معطوف و معطوف علیہ مل کے قَالَ کا مقولہ ہے ۔ ہٰذَا مبتدا ۔ جَزَاءُ مضاف ۔ مَنْ موصولہ ۔ اَوْقَعَ فعل ۔ ضمیر ہُوَ فاعل ۔ نَفْسَہٗ مفعول بہ ۔ عِنْدَ مضاف ۔ مَنْ موصولہ ۔ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہٗ جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مضاف الیہ ۔ اور مضاف و مضاف الیہ اَوْقَعَ فعل کا متعلق اور یہ جملہ ہو کے صلہ اور موصول و صلہ مضاف الیہ اور مضاف مضاف الیہ ہٰذَا مبتدا کی خبر ہے ۔ رَجُلًا اسم اِنَّ ۔ اَتٰی اِلٰی بَعْضِ الْحُکَمَاءِ جملہ ہو کے خبر اِنَّ (باقی)

فَقَالَ لَهُ الْحَكِيْمُ أَتَفْهَمُ مَا أَقُوْلُ لَكَ فَأُكَلِّمَكَ أَمْ يَكْفِيْكَ مَا عِنْدَكَ مِنْ فَوْرَةِ الْغَضَبِ الَّتِيْ تَشْغَلُكَ عَنِّيْ فَقَالَ إِنَّنِيْ لِمَا تَقُوْلُ لَوَاعٍ قَالَ أَسُرُوْرُكَ بِمَوَدَّتِهِ كَانَ أَطْوَلَ أَمْ غَمُّكَ بِذَنْبِهِ قَالَ بَلْ سُرُوْرِيْ قَالَ أَفَحَسَنَاتُهُ عِنْدَكَ أَكْثَرُ أَمْ سَيِّئَاتُهُ قَالَ حَسَنَاتُهُ قَالَ فَاصْفَحْ بِصَالِحِ أَيَّامِكَ مَعَهُ عَنْ ذَنْبِهِ وَهَبْ لِسُرُوْرِكَ بِهِ جُرْمَهُ وَاطْرَحْ مَؤُوْنَةَ الْغَضَبِ وَالْاِنْتِقَامِ لِلْوُدِّ الَّذِيْ بَيْنَكُمَا فِيْ سَالِفِ الْأَيَّامِ وَلَعَلَّكَ لَا تَنَالُ مَا أَمَّلْتَ فَتَطُوْلُ مُصَاحَبَةُ الْغَضَبِ وَيَؤُوْلُ أَمْرُكَ إِلٰى مَا تَكْرَهُ ؛

ترجمہ :- پس اس سے حکیم نے کہا تم سمجھو گے وہ بات جو میں تجھ سے کہونگا۔ پس میں تجھ سے گفتگو کروں۔ یا تجھے کافی ہے۔ وہ فوری غضب جو تمہارے پاس ہے اور جو مجھ سے پھیرا رکھے گا تجھے اس نے کہا بیشک میں تیری بات کی حفاظت کرنے والا ہوں۔ حکیم نے کہا دوست کی دوستی کے ساتھ تیری مسرت کا زمانہ زیادہ دراز تھا یا اس سے جرم کی وجہ سے تیرے رنج کا زمانہ جلادیا۔ بلکہ میرے سرور کا زمانہ۔ حکیم نے کہا کیا اس کی بھلائیاں تیرے پاس زیادہ ہیں یا اس کی برائیاں۔ جواب دیا۔ اس کی بھلائیاں۔ حکیم نے کہا درگذر کر تو اس کے ساتھ تیرے نیک ایام کے بدلہ میں اس کے جرم سے۔ اور معاف کردے اس کے ساتھ تیری مسرت کے عوض میں اس کی خطا کو۔ اور پھینک دے غصہ اور انتقام کی شدت کو اس دوستی کی وجہ سے جو دونوں کے درمیان تھی سابق زمانہ میں۔ اور شاید کہ تو نہ حاصل کر سکے گا جس کی توقع کی ہے۔ پس غصہ کی مصاحبت دراز ہو جائے گی۔ اور تیرا معاملہ اس چیز کی طرف رجوع کرے گا جس کو تو مکروہ سمجھتا ہے۔

تحقیقات :- فَوْرَةُ الْغَضَبِ یعنی غصہ کا شروع اور اسکی تیزی۔ شَغَلَ عنہ۔ شَغْلًا بمعنی پھیرا رکھنا۔ باب فتح۔ لَوَاعٍ اسمیں لام تاکید کی ہے۔ اور واعٍ رامٍ کے وزن پر اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ وَعٰى یَعِیْ وَعْیًا بمعنی یاد کرنا۔ اور جمع کر لینا باب ضرب۔ سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْرًا و مَسَرَّةً بمعنی خوش ہونا۔ باب نصر۔ وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا و مَوَدَّةً بمعنی دوستی کرنا۔ باب سمع۔ غَمٌّ بمعنی رنج۔ غُمُوْمٌ جمع آتی ہے۔ ذَنْبٌ بمعنی گناہ۔ ذُنُوْبٌ جمع آتی ہے۔ حَسَنَاتٌ جمع ہے حَسَنَةٌ کی بمعنی بھلائی۔ سَیِّئَاتٌ بمعنی برائی۔ جمع ہے سَیِّئَةٌ کی۔ صَفَحَ یَصْفَحُ صَفْحًا بمعنی درگذر کرنا باب فتح۔ هَبْ امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ وَهْبًا و هِبَةً مصدر ہے بمعنی ہبہ کرنا یعنی اس کے جرم کی معافی عطا کر۔ جُرْمٌ بمعنی گناہ۔ جُرُوْمٌ اجرامٌ جمع آتی ہے۔ سَالِفٌ بمعنی متقدم سَلَفٌ جمع آتی ہے۔ نَالَ یَنَالُ نَیْلًا بمعنی پانا باب سمع۔ أَمَّلْتَ تَأْمِیْلٌ مصدر سے صیغہ مذکر حاضر ہے بمعنی آرزو کرنا۔ آلَ یَؤُوْلُ أَوْلًا بمعنی رجوع کرنا۔ باب نصر۔

(بقیہ ترکیب) پھر انّ مع اسم و خبر جملہ ہو کے قیل فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ۔ صلۃ تشغلک فعل کا مفعول بہ اور الیہ اسکا متعلق۔ اور یہ جملہ ہو کے پہلے جملہ پر عطف ہے۔ منۃ الانتقام کا متعلق ہے۔ اور یہ مع متعلق قطعہ پر عطف۔ اور معطوف و معطوف علیہ مجرور اور جار مجرور مل کر فعل کا متعلق اور وہ جملہ ہو کے پہلے جملہ پر معطوف ہے۔ ۱۲

حِكَايَةٌ:- أَخْبَرَ أَبُوبَكْرِ بْنُ الْخَاضِبَةِ أَنَّهُ كَانَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي قَاعِدًا يَنْسَخُ شَيْئًا مِنَ الْحَدِيثِ بَعْدَ أَنْ مَضَى وَهْنٌ مِنَ اللَّيْلِ وَقَالَ كُنْتُ ضَيِّقَ الْيَدِ فَخَرَجَتْ فَارَةٌ كَبِيرَةٌ وَجَعَلَتْ تَعْدُو فِي الْبَيْتِ وَإِذَا بَعْدَ سَاعَةٍ خَرَجَتْ أُخْرٰى.

ترجمہ :- ابوبکر بن خاضبہ نے خبر دی کہ واقعہ ہے ایک رات وہ بیٹھے ہوئے کچھ حدیث لکھ رہے تھے۔ رات کا نصف حصہ گذر جانے کے بعد، انہوں نے کہا کہ میں تنگدست تھا پس ایک بڑا چوہا نکلا اور گھر میں دوڑنے لگا اور تھوڑی دیر کے بعد یکایک دوسرا نکلا۔

تحقیقات :- لیالی جمع ہے لیلۃ کی۔ نسخ نسخًا بمعنی لکھنا، باب فتح۔ وَہْنٌ بمعنی نصف لیل یا النصف کے کچھ بعد۔ ضَیِّقٌ صیغۂ صفت بمعنی تنگ۔ فَارَۃٌ بمعنی چوہا خواہ نر ہو یا مادہ۔ فِرَاءٌ فَارَۃٌ کی جمع ہے۔ عَدَا یَعْدُوْ عَدْوًا وعُدُوًّا بمعنی دوڑنا۔ باب نصر۔ سَاعَۃٌ بمعنی رات ودن کا کچھ وقت۔ ساعاتٌ جمع آتی ہے۔

ترکیب صفحہ گذشتہ :- اَوَّل لک جملہ۔ ما موصولہ کا صلہ اور موصول وصلہ تعلّم فعل کا مفعول اور یہ فعل جملہ ہو کے استفہام، الک جملہ ہو کے جواب استفہام اور استفہام وجواب قال فعل کا مقولہ ہے۔ تشغلک عن جدالتی موصول کا صلہ اور موصول لحوزۃ الغضب موصوف کی صفت اور موصوف وصفت مجرور اور الحدک مضاف ومضاف الیہ دونوں تثبت فعل کے ساتھ متعلق ہیں اور یہ فعل جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ یکفیک فعل کا فاعل پھر یہ فعل مع فاعل ومفعول جملہ ہو کے جملہ استفہامیہ سابقہ پر عطف ہے۔ اِنّ حرف مشبہ بالفعل نون وقایہ یائے متکلم اسم انّ۔ ما اقول موصول وصلہ لام کا مجرور اور جار مجرور وآبیٔ شبہ فعل کا متعلق اور وہ متعلق اِنّ کی خبر ہے۔ شر ترکیب بودتہ مبتدا اور اس پر عکس بذنبہ معطوف ہے اور کان الطول جملہ ہو کے خبر ہے شر ودتی مبتدا کان الطول محذوف خبر ہے۔ حسناتہ مبتدا اکثر عندک خبر۔ اور سیئاتہ مبتدا اکثر عندک محذوف خبر ہے۔ پھر حسناتہ مبتدا۔ اکثر محذوف کی خبر ہے۔ عن ذنبہ۔ اور بعلمی اناملک۔ دونوں اصفح فعل کے متعلق ہیں۔ اور معہ الکائنۃ محذوف کے ساتھ متعلق ہو کے صفت ہے، ایّاک کی تحسبنّ فعل کا مفعول بہ۔ بہ شر ور مصدر کا متعلق اور یہ مصدر مع مضاف الیہ ومتعلق مجرور اور جار مجرور تحسبنّ فعل کا متعلق ہے۔ نُوَبَ الغضب والانتقام" اطرح فعل کا مفعول۔ بیکما فی سالف الایام۔ دونوں ثبت فعل مقدر کے متعلق اور یہ فعل جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ لکونٍ موصوف کی صفت۔ اور موصوف وصفت مجرور اور جار مجرور اطرح فعل کا متعلق ہے۔ ما اتَّقَتْ موصول وصلہ لا تنالُ فعل کا مفعول اور یہ جملہ لعلّ کی خبر ہے۔ مصاحبۃ الغضب تطول فعل کا فاعل۔ ما تکرہ موصول وصلہ مجرور اور جار مجرور یطول فعل کا متعلق ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا :- ابوبکر بن الخاضبہ" اخبر فعل کا فاعل۔ من اللیالی الکائنۃ مقدر کا متعلق ہو کے لیلۃ کی صفت۔ اور موصوف وصفت کان فعل ناقص کا مفعول فیہ۔ ضمیر ہو اسم کان۔ قاعدًا ذوالحال ینسخ شیئًا من الحدیث

(باقی)

وَجَعَلَتَا تَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيَّ، وَتَتَقَافَزَانِ إِلَى أَنْ دَنَتَا مِنْ ضَوْءِ السِّرَاجِ وَتَقَدَّمَتْ إِحْدٰيهُمَا وَكَانَتْ بَيْنَ يَدَيَّ طَاسَةٌ فَأَكْبَبْتُهَا عَلَيْهَا فَجَاءَتْ صَاحِبَتُهَا وَشَمَّتِ الطَّاسَةَ وَجَعَلَتْ تَدُوْرُ حَوَالَى الطَّاسَةِ وَتَضْرِبُ بِنَفْسِهَا عَلَيْهَا۔

ترجمہ:۔ اور دونوں میرے سامنے کھیلنے لگے اور کودنے لگے یہاں تک کہ دونوں چراغ کی روشنی کے قریب ہو گئے اور دونوں سے ایک آگے بڑھا۔ اور میرے سامنے پانی پینے کا ایک پیالہ تھا۔ پس میں نے پیالہ کو چوہا پر اوندھا کر دیا پس اس کے ساتھی آیا اور پیالہ کو سونگھا اور اس کے آس پاس چکر لگانے اور اپنے آپ کو اس پر مارنے لگا۔

تحقیقات:۔ لَعِبَ لَعِبًا لُعْبًا بمعنی کھیلنا، باب فتح و سمع۔ تَتَقَافَزَانِ تَتَفَاعَلَانِ کے وزن پر صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ہے تَقَافُزًا مصدر سے بمعنی باہمی کودنا۔ دَنَتَا دَعَتَا کے وزن پر ماضی کا صیغہ مؤنث غائب ہے۔ دُنُوًّا مصدر سے بمعنی قریب ہونا۔ ضَوْءٌ بمعنی روشنی۔ اَضْوَاءٌ جمع آتی ہے۔ طَاسَةٌ وہ پیالہ جس کے ذریعہ پانی پیا جاتا ہے۔ طَاسٌ جمع آتی ہے۔ اَكْبَبْتُ اَكْرَمْتُ کے وزن پر صیغہ ماضی ہے۔ اِكْبَابٌ مصدر سے بمعنی الٹ دینا۔ صَاحِبَةٌ مؤنث ہے صَاحِبٌ کا۔ صَوَاحِبُ جمع آتی ہے۔ شَمَّ شَمًّا بمعنی سونگھنا۔ باب نصر۔ دَارَ يَدُوْرُ دَوْرًا بمعنی چکر لگانا، باب نصر۔ حَوْلَ حَوْلَيْ حَوَالَ حَوَالَيْ سب کے معنی جہات و اطراف ہیں۔ مُشْتَغِلٌ صیغہ اسم فاعل ہے اِشْتِغَالٌ مصدر سے بمعنی مشغول ہونا۔

بقیہ ترکیب:۔ جملہ ہو کے حال اور حال و ذوالحال خبر کان ہے۔ اور کان جملہ ہو کے خبر اَنَّ ہے۔ ہ ضمیر اسم اَنَّ۔ پھر اَنَّ جملہ ہو کے اَخْبَرَ فعل کا مفعول ہے۔ اَنْ مضی وہن من اللیل جملہ بعد مضاف کا مضاف الیہ اور مضاف و مضاف الیہ ینتج فعل کا متعلق ہے۔ کُنْتُ فعل ناقص۔ ضمیر اَنَا اسم حتی الیہ خبر کُنْتُ ہے۔ فَارَةٌ کبیرۃٌ موصوف و صفت خرجت فعل کا فاعل اور یہ جملہ ہو کے معطوف علیہ۔ جَعَلَتْ تَعْدُو۔ فعل۔ ضمیر ہی فاعل۔ فی البیت متعلق کے ساتھ مل کر جملہ ہو کے معطوف ہے۔ اُخْرٰی خَرَجَتْ فعل کا فاعل۔ اِذَا مفاجاتیہ۔ بعد ساعۃ دونوں خرجت کے متعلق ہے۔

ترکیب صفحہ ھذا:۔ اَنْ مصدریہ۔ دَنَتَا مِنْ ضوء السراج۔ جملہ ہو کے مجرور اور جار مجرور تتقافزان فعل کا متعلق ہے اور یہ فعل جملہ ہو کے معطوف۔ اور جَعَلَتَا تلعبان۔ فعل۔ ضمیر ہما فاعل۔ بین یدی مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ ہو کے معطوف علیہ ہے۔ احدٰہما تقدمت فعل کا فاعل ہے۔ طَاسَةٌ اسم کانت۔ بین یدیّ مضاف و مضاف الیہ موجودۃً مقدر کے ساتھ مل کے خبر کان ہے۔ اَكْبَبْتُ فعل۔ ہا ضمیر مفعول۔ علیہا اس کا متعلق ہے۔ صاحبتہا۔ جاءت فعل کا فاعل ہے۔ شَمَّتْ فعل ضمیر ہی فاعل۔ الطاسۃ مفعول بہ ہے۔ جعلت تدور فعل ضمیر ہی فاعل۔ حوالی الطاسۃ۔ مضاف و مضاف الیہ مفعول فیہ ہے۔

وَأَنَا سَاكِتٌ أَنْظُرُ مُشْتَغِلٌ بِالنَّسْخِ فَدَخَلَتْ سَرَبَهَا وَإِذَا بَعْدَ سَاعَةٍ خَرَجَتْ وَفِيْ فِيْهَا دِيْنَارٌ صَحِيْحٌ وَتَرَكَتْهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا وَسَكَتُّ وَاشْتَغَلْتُ بِالنَّسْخِ وَقَعَدَتْ سَاعَةً بَيْنَ يَدَيَّ تَنْظُرُ إِلَيَّ فَرَجَعَتْ وَجَاءَتْ بِدِيْنَارٍ آخَرَ وَقَعَدَتْ سَاعَةً أُخْرٰى وَأَنَا سَاكِتٌ أَنْظُرُ وَأَنْسَخُ وَكَانَتْ تَمْضِيْ وَتَجِيْئُ إِلٰى أَنْ جَاءَتْ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيْرَ أَوْ خَمْسَةٍ اَلشَّكُّ مِنِّيْ ۔

ترجمہ:- اور میں خاموش دیکھ رہا ہوں۔ اور لکھنے کے ساتھ مشغول ہوں۔ پس وہ اپنے سوراخ میں داخل ہوا۔ یکایک کچھ دیر کے بعد نکلا اس حال میں کہ اس کے منہ میں ایک صحیح دینار ہے۔ اور اس کو میرے سامنے چھوڑ رکھا۔ پس میں اس کی طرف دیکھا اور خاموش رہا۔ اور لکھنے میں مشغول رہا۔ اور وہ میری طرف دیکھتا ہوا کچھ دیر بیٹھ رہا۔ پس لوٹا۔ اور دوسرا دینار لے آیا اور کچھ دیر بیٹھا اور میں خاموش ہوں۔ دیکھتا ہوں اور لکھتا ہوں۔ اور وہ آتا جاتا رہا۔ یہاں تک کہ چار یا پانچ دینار لے آیا۔ شک مجھ سے ہے۔

تحقیقات:- مُشْتَغِلٌ صیغہ اسم فاعل ہے اشتغالٌ مصدر سے بمعنی مشغول ہونا۔ سَرَبٌ بمعنی وحشی جانور کا سوراخ۔ دِیْنَارٌ بمعنی اشرفی۔ دَنَانِیْرُ جمع آتی ہے۔

بقیہ ما ترکیب:- تقرّبُ فعل، ضمیر ہیَ فاعل، بنفسہا علیہا۔ دونوں تقرب کے متعلق ہیں اور یہ فعل تدور پر عطف ہے۔

ترکیب صفحہ ہذا:- اَنَا مبتدا۔ ساکتٌ خبر اول۔ انظر جملہ ہو کے خبر ثانی۔ مُشْتَغِلٌ بالنسخ خبر ثالث ہے۔ دینارٌ صحیح۔ مبتدا مؤخر۔ فیہا مضاف و مضاف الیہ فی حرف جار کا مجرور اور جار مجرور کائنٌ مقدر کا متعلق ہو کے خبر مقدم۔ اور یہ جملہ خرجتْ فعل کی ضمیر ہیَ سے حال ہے۔ اور اذا۔ بعد ساعۃٍ دونوں خرجت کے متعلق ہیں بین یدیّ۔ ترکتُ فعل کا مفعول فیہ۔ ہ ضمیر مفعول بہ ہے۔ نظرتُ الیہا۔ سکتُّ۔ اشتغلتُ بالنسخ تینوں جملے ترکت جملہ پر معطوف ہیں۔ قعدتْ فعل، ضمیر ہیَ فاعل۔ ساعۃً مفعول فیہ ظرف زمان۔ اور بینَ یدیَّ مفعول فیہ ظرف مکان ہے۔ اور تنظر الیَّ جملہ قعدتْ کے فعل کی ضمیر سے حال ہے۔ دینارٍ اخریٰ موصوف و صفت مجرور ہو کے جار مجرور جاءتْ فعل کا متعلق۔ اور یہ رجعت پر عطف ہے۔ اور ساعۃً اُخریٰ موصوف صفت قعدتْ فعل کا مفعول فیہ ہے۔ اَنَا مبتدا ہی۔ ساکتٌ خبر اول۔ انظر جملہ خبر ثانی ہے۔ انسخ جملہ خبر ثالث ہے۔ اربعۃ دنانیر۔ معطوف علیہ۔ او خمسۃ معطوف۔ معطوف و معطوف علیہ ملکے مجرور۔ اور جار مجرور جاءتْ فعل کا متعلق ہے

وَقَعَدْتُ زَمَانًا طَوِيلًا أَطْوَلَ مِنْ كُلِّ نَوْبَةٍ وَرَجَعْتُ وَدَخَلْتُ سَرَبَهَا
وَخَرَجْتُ فَإِذَا فِيهَا جُلَيْدَةٌ كَانَتْ فِيهَا الدَّنَانِيرُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ مَا بَقِيَ مَعَهَا شَيْئٌ
فَرَفَعْتُ الطَّاسَةَ فَقَفَزَتَا وَدَخَلَتَا الْبَيْتَ وَأَخَذْتُ الدَّنَانِيرَ وَأَنْفَقْتُهَا فِي مُهِمٍّ لِي ؛

ترجمہ :- اور طویل زمانہ تک بیٹھا رہا جو ہر دفعہ سے دراز زیادہ ہے۔ اور لوٹا اور اپنے سوراخ میں داخل ہوا اور نکلا۔ یکایک اس کے منہ میں ایک چمڑے کا تھیلہ ہے جس میں دنانیر تھے۔ اس کو دیناروں کے اوپر چھوڑ رکھا۔ پس میں پہچان لیا۔ کہ اس کے ساتھ کچھ باقی نہیں رہا۔ پس میں نے پیالہ اٹھالیا۔ پس دونوں کودے اور انکے گھر میں داخل ہوئے۔ اور میں نے دنانیر کو لیا اور میری اہم ضرورت میں خرچ کی۔

تحقیقات :- نَوبَۃٌ بمعنی فرصت۔ نُوَبٌ جمع آتی ہے۔ جُلَیدَۃٌ بمعنی چمڑے کا چھوٹا تھیلہ۔ قَفَزَتَا۔ ماضی کا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب بمعنی وَثَبَتَا یعنی دونوں کودے۔ بَیتٌ بمعنی کمرہ، بُیُوتٌ جمع آتی ہے۔ مُہِمّ بمعنی ضرورت شدیدہ۔ مُہَامٌّ جمع آتی ہے۔

بقیہ ترکیب :- اور تجیٔ، تمنی دونوں جملے کانتْ کی خبر ہیں۔ منّی۔ کائنٌ مقدر کا متعلق ہو کے الشک مبتدا کی خبر ہے۔

ترکیب صفحہ ہذا :- زمانًا طویلًا موصوف وصفت مل کے موصوف۔ اطول کے ساتھ من کل نوبۃ متعلق ہو کے صفت اور صفت موصوف قعدتُ فعل کا مفعول فیہ ہے۔ دخلتُ سربہا، وخرجت دونوں جملے رجعتُ جملہ پر معطوف ہیں۔ الدنانیر کانت فعل ناقص کا اسم۔ ثابتۃ مقدر کے ساتھ فیہا متعلق ہو کے خبر اور یہ جملہ جُلَیدَۃٌ موصوف کی صفت اور موصوف وصفت مبتدأ مؤخر اذا۔ فی فیہا۔ دونوں ثابتۃٌ مقدر کا متعلق ہو کے خبر مقدم ہے اور یہ جملہ خرجتُ فعل کا ضمیر سے حال ہے۔ ترکتُ فعل، ضمیر ہُوَ فاعل، ہا ضمیر مفعول بہ۔ فوق الدنانیر مفعول فیہ ہے۔ عرفتُ فعل۔ ضمیر انا فاعل۔ انّ حرف مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر اسم۔ ما بقی فعل، شیئٌ فاعل۔ معہا اس کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ انّ کی خبر اور انّ جملہ ہو کے عرفتُ کا مفعول ہے۔ الطاسۃ رفعتُ فعل کا مفعول بہ ہے۔ دخلتا البیتَ۔ جملہ قفزتا جملہ پر عطف ہے۔ لِی کائنٍ مقدر کا متعلق ہو کے صفت اور موصوف وصفت مجرور اور جار مجرور انفقتہا فعل کا متعلق۔ اور یہ جملہ اخذتُ الدنانیر جملہ پر عطف ہے۔

اِسْتَاجَرَ رَجُلٌ حَمَّالًا لِيَحْمِلَ لَهٗ قَفَصًا فِيْهِ قَوَارِيْرُ عَلٰى اَنْ يُعَلِّمَهٗ ثَلٰثَ خِصَالٍ يَنْتَفِعُ بِهَا فَلَمَّا بَلَغَ ثُلُثَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ الْخَصْلَةَ الْاُوْلٰى. فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّ الْجُوْعَ خَيْرٌ مِّنَ الشِّبَعِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ۔

ترجمہ:۔ ایک شخص نے کسی مزدور کو اجرت پر لیا تاکہ وہ پنجرہ اٹھائے جس میں شیشیاں ہیں اس شرط پر کہ اسکو ایسی تین خصلتوں کی تعلیم دیں گے جن سے وہ فائدہ حاصل کرے گا۔ پس جب وہ تہائی راستہ تک پہنچا کہا پہلی خصلت لاؤ۔ اس نے کہا جو تجھ سے کہے کہ بھوک آسودگی سے بہتر ہے۔ پس اس کی تصدیق نہ کر۔ حمال نے کہا ہاں۔

تحقیقات:۔ استاجر صیغہ ماضی ہے استیجار مصدر سے۔ بمعنی اجارہ پر لے لینا۔ حمال بمعنی بوجھ اٹھانے والا یعنی قلی۔ قفص بمعنی پنجارہ جس میں پرندوں کو بند کیا جاتا ہے۔ اقفاص جمع آتی ہے۔ قواریر جمع ہے قارورۃ کی بمعنی شیشی۔ خصال جمع ہے خصلۃ کی۔ بمعنی عادت۔ ثلث بمعنی تہائی۔ اثلاث جمع آتی ہے۔ جوع بمعنی بھوک۔ شبع بمعنی آسودہ ہوجانا۔ پیٹ بھرنا۔ ہات صیغہ امر ہے۔ بمعنی لاؤ۔

ترکیب:۔ قواریر مبتدا مؤخر۔ فیہ ثابتۃ مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے خبر مقدم اور یہ جملہ قفصًا کی صفت ہے۔ اور موصوف وصفت یحمل فعل کا مفعول۔ لہٗ اس کا متعلق ہے اور یہ جملہ ہو کے مجرور اور جار مجرور استاجر فعل کا متعلق ہے۔ اور رجل اس فعل کا فاعل۔ حمالًا اس فعل کا مفعول بہ ہے۔ ینتفع بہا۔ جملہ خصال کی صفت اور موصوف وصفت مضاف الیہ اور مضاف ومضاف الیہ یعلم فعل کا مفعول ثانی۔ ہٗ ضمیر مفعول اول ہے۔ پھر یہ فعل جملہ ہو کے مجرور اور جار مجرور استاجر فعل کا متعلق ہے اور یہ فعل مع فاعل ومتعلقین جملہ فعلیہ ہے۔ ثلث الطریق۔ بلغ فعل کا مفعول اور یہ فعل جملہ ہو کے شرط۔ الخصلۃ الاولی۔ ہات فعل کا مفعول۔ اور یہ فعل جملہ ہو کے قال کا مقولہ۔ اور قال جملہ ہو کے جواب لما ہے۔ من الشبع خیر کا متعلق ہو کے ان کی خبر۔ الجوع اسم ہے۔ اور یہ جملہ ہو کے قال کا مقولہ۔ لک اس کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ فقال کا مقولہ ہے۔ قال نعم میں قال فعل اور نعم اس کا مقولہ ہے۔ لاتصدق فعل ضمیر انت فاعل۔ ہٗ ضمیر اس کا مفعول ہے۔

فَلَمَّا بَلَغَ نِصْفَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّ الْمَشْيَ خَيْرٌ مِنَ الرُّكُوْبِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى بَابِ الدَّارِ قَالَ هَاتِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّهٗ وَجَدَ حَمَّالًا اَجْهَلَ مِنْكَ فَلَا تُصَدِّقْهُ فَرَمَى الْحَمَّالُ بِالْقَفَصِ فَكَسَرَ جَمِيْعَ الْقَوَارِيْرِ وَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اَنَّهٗ بَقِيَ فِي الْقَفَصِ قَارُوْرَةٌ فَلَا تُصَدِّقْهُ اَبَدًا ؛

حِكَايَةٌ :- سَاَلَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ وَزِيْرَهٗ اَلْاَدَبُ يَغْلِبُ الطَّبْعَ اَمِ الطَّبْعُ يَغْلِبُ الْاَدَبَ فَقَالَ الطَّبْعُ اَغْلَبُ لِاَنَّهٗ اَصْلٌ وَالْاَدَبُ فَرْعٌ وَكُلُّ فَرْعٍ يَرْجِعُ اِلٰى اَصْلِهٖ .

ترجمہ :- پھر جب نصف طریق تک پہنچا، کہا دوسری خصلت لاؤ۔ اس نے کہا جو تجھ سے کہے کہ چلنا سوار ہونے سے افضل ہے۔ سو تم اس کی تصدیق نہ کر۔ اس نے کہا ہاں۔ پھر جب گھر کے دروازہ تک پہنچا کہا تیسری خصلت لاؤ۔ اس نے کہا جو تجھ سے کہے کہ اس نے تجھ سے زیادہ جاہل حمال پایا ہے تو اس کی تصدیق نہ کر۔ پس حمال نے پنجرہ پھینک دیا۔ پس تمام شیشوں کو توڑ ڈالا۔ اور کہا جو تجھ سے کہے کہ پنجرہ میں کوئی شیشی باقی ہے تو تو اس کی تصدیق نہ کر ہمیشہ۔ حکایت: بعض بادشاہوں نے اپنے وزیر سے پوچھا کہ ادب غالب ہے، طبیعت پر یا طبیعت غالب ہے ادب پر۔ وزیر نے جواب دیا کہ طبیعت زیادہ غالب ہے کیونکہ طبیعت اصل ہے اور ادب فرع اور ہر شاخ اپنے اصل کی طرف لوٹتی ہے۔

تحقیقات :- نصف بمعنی آدھا۔ انصافٌ جمع آتی ہے۔ انتہیٰ انتہاءٌ مصدر سے صیغہ ماضی ہے۔ بمعنی پہنچ جانا۔ رمیٰ صیغہ ماضی۔ رمیٌ مصدر سے۔ بمعنی پھینکنا ہے۔ وزیر بمعنی منتری۔ وُزراءُ جمع آتی ہے۔ طَبْعٌ بمعنی طبیعت۔ طباعٌ جمع آتی ہے۔ اصلٌ بمعنی جڑ۔ اُصولٌ جمع آتی ہے۔ اور فرعٌ کی جمع فروعٌ آتی ہے۔

ترکیب :- منک اجہل کا متعلق اور اجہلُ وجد فعل کا مفعول ثانی حمالاً مفعول اول ہے۔ انّ کی خبر ہے۔ انّ مع اسم و خبر قال کا مقولہ ہے۔ بالقفص رمیٰ فعل کا متعلق ہے۔ جمیع القواریر کسّر فعل کا مفعول ہے۔ قارورۃٌ بقی فعل کا فاعل اور بالقفص اس کا متعلق ہے پھر بقی جملہ ہو کر انّ کی خبر ہے۔ بعض الملوک۔ سأل فعل کا فاعل۔ وزیرہٗ اس کا مفعول ہے۔ الادب معطوف علیہ۔ اَم حرف عطف۔ الطبع معطوف۔ پھر دونوں مل کے مبتدا۔ یغلب الطبع یغلب الادب دونوں جملے معطوف و معطوف علیہ خبر

ثُمَّ إِنَّ الْمَلِكَ إِسْتَدْعَى بِالشَّرَابِ وَأَحْضَرَ سَنَانِيْرَ بِأَيْدِيْهَا الشِّمَاعُ فَوَقَفَتْ حَوْلَهُ فَقَالَ لِلْوَزِيْرِ اُنْظُرْ خَطَأً فِيْ قَوْلِكَ الطَّبْعُ أَغْلَبُ فَقَالَ الْوَزِيْرُ أَمْهِلْنِيْ اللَّيْلَةَ قَالَ قَدْ أَمْهَلْتُكَ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ أَخَذَ الْوَزِيْرُ فِيْ كُمِّهِ فَارَةً وَرَبَطَ فِيْ رِجْلِهِ خَيْطًا وَمَضٰى إِلَى الْمَلِكِ فَلَمَّا أَقْبَلَتِ السَّنَانِيْرُ فِيْ أَيْدِيْهَا الشِّمَاعُ أَخْرَجَ الْفَارَةَ مِنْ كُمِّهِ فَلَمَّا رَأَتْهَا السَّنَانِيْرُ رَمَتْ بِالشِّمَاعِ۔

ترجمہ :- پھر بادشاہ نے شراب طلب کیا اور ایسی بلیوں کو حاضر کیا جن کے ہاتھوں میں موم کی بتیاں ہیں۔ پس بلیاں بادشاہ کے اطراف میں ٹھہری رہی۔ بادشاہ نے وزیر سے کہا تیری بات طبیعت زیادہ غالب ہے تیری غلطی دیکھ۔ وزیر نے کہا، آج رات مجھے مہلت دیجئے۔ بادشاہ نے کہا میں تجھے مہلت دیدی۔ پھر جب دوسری رات ہوئی وزیر نے اپنی آستین میں ایک چوہا لے گیا اور اس کے پیر میں ایک سوت باندھا۔ اور بادشا پاس پہنچا۔ پھر جب بلیاں سامنے آئیں اس حال میں کہ اُن کے ہاتھوں میں بتیاں ہیں اپنی آستین سے چوہا کو نکال دیا۔ پس جب بلیاں چوہا دیکھیں بتیاں پھینکیں۔

تحقیقات :- اِسْتَدْعٰی اِسْتِدْعَاءٌ مصدر سے صیغہ ماضی ہے۔ بمعنی طلب کیا۔ شَرَابٌ پینے کی چیز۔ اَشْرِبَۃٌ جمع آتی ہے۔ سَنَانِیْرُ جمع ہے سِنَّوْرٌ کی بمعنی بلی۔ شَمْعٌ بمعنی موم بتی۔ شِمَاعٌ شُمُوْعٌ جمع آتی ہے۔ اَمْهِلْ صیغہ امر ہے اِمْهَالٌ مصدر سے۔ بمعنی مہلت دینا۔ رِجْلٌ بمعنی پاؤں اَرْجُلٌ جمع آتی ہے۔ کُمٌّ بمعنی آستین۔ اَکْمَامٌ کِمَمَۃٌ جمع آتی ہے خَیْطٌ خُیُوْطٌ جمع آتی ہے۔

بقیہ ترکیب :- اور مبتدا وخبر جملہ ہوکے سأل فعل کا ثانی مفعول ہے۔ لام حرف جار۔ ہٗ ضمیر اسم اِنَّ۔ اَصْلٌ خبر۔ پھر اَنَّ پھر جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ الادبُ فرعٌ۔ جملہ معطوف ہے۔ اور معطوف ومعطوف علیہ مجرور اور جار مجرور اغلبُ کا متعلق ہے اور اغلبُ الطبعُ مبتدا کی خبر ہے۔ اور مبتدا وخبر جملہ ہوکے قال کا مقولہ۔ کلّ فرعٍ مبتدا۔ یرجع الی اصلہ۔ جملہ خبر ہے۔

ترکیب صفحۂ ہٰذا :- الملکَ اسم انّ "استدعی بالشراب" جملہ معطوف علیہ۔ الشماعُ مبتدا مؤخر ثابتۃٌ کے ساتھ بایدیہا متعلق ہوکے خبر مقدم اور یہ جملہ ہوکے سنانیر کی صفت اور موصوف وصفت احضر فعل کا مفعول اور یہ جملہ ہوکے معطوف اور معطوف ومعطوف علیہ انّ کی خبر ہے۔ الطبعُ اغلبُ جملہ قولک سے بدل اور بدل ومبدل منہ مجرور اور جار مجرور

وَتَبِعَتِ الْفَارَةَ فَكَادَ الْبَيْتُ اَنْ يَحْتَرِقَ فَقَالَ الْوَزِيْرُ اُنْظُرْ اَيُّهَا الْمَلِكُ كَيْفَ غَلَبَ الطَّبْعُ الْاَدَبَ وَرَجَعَ الْفَرْعُ اِلٰى اَصْلِهٖ قَالَ صَدَقْتَ لِلّٰهِ دَرُّكَ۔

حِكَايَةٌ۔ اَتٰى مَكْفُوْفٌ نَخَّاسًا فَقَالَ اُطْلُبْ لِیْ حِمَارًا لَيْسَ بِالصَّغِيْرِ الْمُحْتَقَرِ وَلَا الْكَبِيْرِ الْمُشْتَهَرِ۔

ترجمہ:۔ اور بلیاں چوہے کے پیچھے ہولئے پس قریب تھا کہ گھر جل جاوے۔ پس وزیر نے کہا اے بادشاہ صاحب دیکھئے ادب پر طبیعت کس طرح غالب آئی۔ اور فرع اصل کی طرف لوٹ گئی۔ بادشاہ نے کہا تو نے سچ کہا اللہ ہی کے لئے تیری بھلائی ہے۔

(حکایت) ایک اندھا کسی جانور فروش کے پاس حاضر ہوا اور کہا میرے لئے ایسا گدھا تلاش کرو جو نہ قابل حقارت چھوٹا ہو نہ مشہور بڑا۔

تحقیقات:۔ تَبِعَ تَبَعًا تِبَاعًا بمعنی پیچھے چلنا باب سمع۔ یَحْتَرِقُ اِحْتِرَاقٌ مصدر سے صیغہ مضارع ہے۔ بمعنی جل جانا۔ دَرٌّ بمعنی لبن کثیر۔ لِلّٰہِ دَرُّہٗ ای للہ ما خرج منہ من خیر۔ مکفوفٌ بمعنی نابینا۔ یہ کفّ بصر سے ماخوذ ہے۔ نخّاسٌ بمعنی جانوروں کو بیچنے والا۔ محتقر صیغہ اسم مفعول۔ احتقارٌ مصدر سے بمعنی وہ چیز جس کی حقارت کی جاتی ہے

بقیہ ترکیب:۔ خطأ مصدر کا متعلق۔ اور یہ مصدر انظر فعل کا مفعول اور یہ جملہ قال کا مقولہ ہے۔ اَمْہِلْ فعل ضمیر اَنْتَ فاعل۔ نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ۔ اللیلۃ مفعول فیہ ہے۔ قَدْ اَمْہَلْتُ فعل۔ ضمیر انا فاعل کاف خطاب مفعول ہے۔ اللیلۃُ الثانیۃ۔ موصوف صفت فاعل کانَتْ۔ اور یہ کانت تامہ جملہ ہوکے شرط۔ فارۃً اخذ فعل کا مفعول فی کمّہ اس کا متعلق۔ اور الوزیر اس کا فاعل۔ پھر یہ جملہ ہوکے معطوف علیہ۔ رَبَطَ فی رجلہٖ خیطًا جملہ معطوف اوّل۔ اور مَضٰی الی الملک۔ جملہ معطوف ثانی ہے۔ پھر معطوف علیہ دونوں معطوفوں سے مل کر جواب لمّا ہے۔ فی ایدیہا الشماع۔ جملہ السنانیر سے حال اور ذوالحال وحال اقبلت فعل کا فاعل اور مسند ہوکے شرط۔ اخرج الفارۃ من کمّہ۔ جملہ جواب لمّا۔ رأتہا السنانیر جملہ شرط ہوکے لمّا جواب ہے۔

ترکیب صفحہ ہذا:۔ تَبِعَتْ فعل کا فاعل۔ ضمیر ہیَ الفارۃ مفعول ہے۔ اور یہ جملہ بھی رأتہا جملہ پر عطف ہے۔ البیت کادَ فعل یحترق کا فاعل ہے۔ "غلب الطبع الادب" جملہ معطوف علیہ۔ "رجع الفرعُ الی اصلہ" جملہ معطوف۔ پھر معطوف و معطوف علیہ کیف استفہامیہ مبتدا کی خبر اور مبتدا وخبر جملہ ہوکے انظر فعل کا مفعول ہے۔ درّک۔ مبتدا مؤخر۔ اور للہ خبر مقدم ہے

إِنْ خَلَّى الطَّرِيقَ تَدَفَّقَ وَإِنْ كَثُرَ الزِّحَامُ تَرَفَّقَ لَا يُصَادِمُ فِي
السَّوَارِي وَلَا يُدْخِلُنِي تَحْتَ الْبَوَارِي إِنْ أَقْلَلْتُ عَلَفَهُ صَبَرَ وَإِنْ
كَثَّرْتُهُ شَكَرَ وَإِنْ رَكِبْتُهُ هَامَ وَإِنْ تَرَكْتُهُ نَامَ فَقَالَ
لَهُ اصْبِرْ إِنْ مَسَخَ اللهُ الْقَاضِيَ حِمَارًا قَضَيْتُ حَاجَتَكَ ۔

ترجمہ :- اگر خالی کرے راستہ کو دوڑے اور اگر ہجوم زیادہ ہو تو آہستہ چلے نہ ستونوں سے دھکا لگاوے اور نہ مجھے مہلکات میں گھوساوے۔ اگر میں گھاس کم دوں تو صبر کرے ۔ اور اگر گھاس زیادہ دوں تو شکر کرے ۔ اگر میں اس پہ سوار ہوجاؤں۔ تو سیدھا چلا جاوے ۔ اور اگر اسے چھوڑ دوں تو وہ سوجائے ۔ پس جانور فروش نے کہا صبر کرو اگر اللہ قاضی کو گدھا بناوے ، تو تیری حاجت پوری کرونگا ۔

تحقیقات :- خلّٰی صیغہ ماضی ہے تخلیۃٌ مصدر سے بمعنی خالی کرنا ۔ تدفّق صیغہ ماضی ہے ۔ تدفّقٌ مصدر سے بمعنی تیز چلنا ۔ ترفّق بھی یہی صیغہ ہے بمعنی آہستہ چلنا ۔ زِحَامٌ بمعنی ہجوم ۔ لا یُصَادِمُ مُصَادمۃٌ مصدر سے صیغہ مضارع ہے ۔ بمعنی ہجوم کرنا یا دھکا لگا دینا ۔ سَوَارِی سَارِیۃٌ کی جمع ہے بمعنی ستون ۔ اور بَوَارِی بَارِیۃٌ کی جمع ہے ۔ بمعنی مہلکات ۔ اَقْلَلْتُ اِقْلَالٌ مصدر سے صیغہ واحد متکلم ہے ۔ بمعنی کم کرنا ۔ کَثَّرَ یُکَثِّرُ تَکْثِیْرًا بمعنی زیادہ کرنا ۔ ہَامَ ہَیْمًا وہَیَمَانًا بمعنی چلتا رہنا ۔ باب ضرب ۔ مَسَخَ یَمْسَخُ مَسْخًا بمعنی صورت بدل دینا ۔ باب فتح ۔ قاضی سے مراد حاکم شہر ۔

بقیہ ترکیب :- (حکایت) تکلّفتُ انّی فعل کا فاعل ۔ نخاسًا اس کا مفعول ہے ۔ الصغیر المحتقر موصوف وصفت معطوف علیہ ۔ الکبیر المشتہر موصوف وصفت معطوف پھر معطوف ومعطوف علیہ مجرور اور جار مجرور کائنًا محذوف کے ساتھ متعلق ہو کے خبر لیس ۔ ضمیر ہو اسم لیس ۔ پھر لیس جملہ ہو کے حمارًا کی صفت اور موصوف وصفت اطلب فعل کا مفعول ۔ اور لی اس کا متعلق ہے ۔

ترکیب عبارۃ :- خلّی الطریق جملہ شرط ۔ تدفّق جزا ہے ۔ اسی طرح کثر الزحام شرط ۔ اور ترفّق جزا ہے ۔ لا یصادم اپنے متعلق بالسواری کے ساتھ مل کے معطوف علیہ ۔ لا یدخلنی تحت البواری ۔ لا یدخلنی کا مفعول فیہ ہے ۔ اَقللتُ علفہٗ شرط ۔ صبر جزا ۔ اسی طرح کثرتہٗ شرط ۔ شکر جزا ہے رکبتہٗ شرط ۔ ہام جزا ۔ ترکتہٗ شرط نام جزا ہے ۔ مسخ فعل ۔ اللہ فاعل ۔ القاضی مفعول اول ۔ حمارًا مفعول ثانی ہے ۔ پھر یہ جملہ ہو کے شرط ۔ قضیتُ حاجتک جملہ ہو کے جزا ہے ۔ ۱۲

حِكَايَةٌ:- قِيْلَ اِنَّ الْهُدْهُدَ قَالَ لِسُلَيْمَانَ ؑ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ فِیْ ضِیَافَتِیْ. فقال لَهٗ سُلَیْمَانُ ؑ اَنَا وَحْدِیْ فَقَالَ لَا بَلْ اَنْتَ وَالْعَسْكَرُ فِیْ جَزِیْرَةِ كَذَا فِیْ یَوْمِ كَذَا. فَمَضٰی سُلَیْمَانُ وَجُنُوْدُهٗ اِلٰی هُنَاكَ وَصَعِدَ الْهُدْهُدُ اِلَی الْجَوِّ وَصَادَ جَرَادَةً وَكَسَّرَهَا وَرَمٰی بِهَا فِی الْبَحْرِ وَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ كُلُوْا فَمَنْ فَاتَهُ اللَّحْمُ لَمْ تَفُتْهُ الْمَرَقَةُ .

ترجمہ:- (حکایت) کہا گیا کہ ہُدہُد نے سلیمان ؑ سے کہا کہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ آپ میری ضیافت میں ہو جائیں. سلیمان ؑ نے پوچھا. میں تنہا. ہُدہُد نے جواب دیا نہیں بلکہ آپ اور آپکے لشکر فلاں جزیرہ میں فلاں دن. پس سلیمان ؑ مع لشکر وہاں پہنچے. اور ہُدہُد ہوا کی طرف چڑھا. اور ایک ٹڈی شکار کی اور اسکو توڑ ڈالا. اور اُسے سمندر میں پھینکدیا. اور کہا اے نبی خدا آپ سب کھا لیجئے. سو جسکو گوشت نہ ملیگا. اس سے شوربا فوت نہ ہوگا.

تحقیقات:- ہُدہُد ایک چھوٹا پرندہ کا نام ہے. ہَداہُد جمع آتی ہے. ضیافت بمعنی مہمانداری. یہ باب ضَرَبَ کا مصدر ہے. عسکرٌ بمعنی لشکر. عَساکِرُ جمع آتا ہے. جَزِیْرَۃٌ بمعنی دیپ. جزائرُ جمع آتی ہے. ہُنَاکَ بمعنی وہاں. جَوٌّ بمعنی آسمان وزمین کے بیچ کھلی جگہ. جِوَاءٌ جمع آتی ہے. جُنُوْدٌ جمع ہے جُنْدٌ کی بمعنی فوج. مَرَقَۃٌ بمعنی شوربا. کَسَّرَہا صیغہ ماضی ہے. تکسیرٌ مصدر سے بمعنی توڑ ڈالا. ۱۲

بقیہ ترکیب:- (حکایت) اُرِیْدُ فعل. اَنَا فاعل. اَنْ تکون. فعل ناقص ضمیر اَنْتَ اسم. فی ضیافتی، موجودًا مقدر کے ساتھ متعلق ہو کے خبر اور ان تکون مع اسم وخبر جملہ ہو کے اُرِیْدُ فعل کا مفعول. اور اُرِیْدُ جملہ اِنَّ کی خبر. اور یائے متکلم اسم. اور اِنّ جملہ ہو کے قال کا مقولہ ہے. اور قول ومقولہ اِنَّ کی خبر. الہُدہُد اسم اس کا اور یہ جملہ ہو کے قیل کا مفعول مالم یسم فاعلہ.

ترکیب صفحہ ہذا:- انا مبتدا. وحدی خبر ہے. انت والعسکر معطوف ومعطوف علیہ مبتدا. کونوا فعل مقدر. انتم ضمیر اسم. ضیوفًا محذوف کے ساتھ فی جزیرۃ، فی یوم. دونوں متعلق ہیں. ۱۲

فَضَحِكَ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَأَخَذَهُ بَعْضُ الشُّعَرَاءِ فَقَالَ ؎

وَكُنْ قَنُوعًا فَقَدْ جَرَى مَثَلٌ　　إِنْ فَاتَكَ اللَّحْمُ فَاشْرَبِ الْمَرَقَهْ

حِكَايَةٌ: قِيلَ إِنَّ بَهْرَامَ الْمَلِكَ خَرَجَ يَوْمًا لِلصَّيْدِ فَانْفَرَدَ وَرَأَى صَيْدًا فَتَبِعَهُ طَامِعًا فِي لِحَاقِهِ حَتَّى بَعُدَ عَنْ أَصْحَابِهِ فَنَظَرَ إِلَى رَاعٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَنَزَلَ عَنْ فَرَسِهِ لِيَبُولَ وَقَالَ لِلرَّاعِي احْفَظْ عَنِّي فَرَسِي حَتَّى أَبُولَ .

ترجمہ:- پس سلیمان علیہ السلام اور اُن کے لشکر ہنسے اور اس کو بعض شاعروں نے لیلیا. درکہا ؎ اور تو زیادہ قناعت کرنے والا ہوجا. پس ایک مثل مشہور ہوا ہے . اگر تجھ سے گوشت فوت ہوجائے پس شوربا پیلو . (حکایت) کہا گیا کہ بہرام بادشاہ ایک دن شکار کے لئے نکلا . پس تنہا ہوگیا اور ایک شکار دیکھا . اور اس کا پیچھا ہولیا . طمع کرتا ہوا اس سے مل جانے میں یہانتک کہ وہ اپنے ساتھیوں سے دور ہوگیا . پس ایک درخت کے نیچے ایک چرواہا کو دیکھا اور بادشاہ اپنے گھوڑے سے اُترا تاکہ پیشاب کرے . اور چرواہا سے کہا میری طرف سے میری گھوڑے کی حفاظت کر تاکہ پیشاب کرلوں .

تحقیقات:- شُعَرَاء جمع ہے شاعر کی . قَنُوْعٌ صیغۂ مبالغہ ہے بمعنی زیادہ قناعت کرنے والا . جَرَیٰ بمعنی اِشْتَہَرَ . یعنی مشہور ہوا . بَہْرَامُ ایک بادشاہ کا نام ہے انْفَرَدَ اِنْفَطَرَ کے وزن پر صیغۂ ماضی ہے . اِنْفِرَادٌ مصدر سے بمعنی تنہا ہوجانا . لَحِقَ یَلْحَقُ لُحُوْقًا و لَحَاقًا بمعنی پالینا . اور لاحق ہوجانا . باب سمع . رَاعٍ رَامٍ کے وزن پر صیغۂ اسم فاعل ہے . رُعَاۃٌ جمع آتی ہے . لِیَبُوْلَ میں لام کَیْ کے بعد اور حتی اَبُوْلَ میں حتی کے بعد اَنْ مقدر ہوکے فعل مضارع منصوب ہے . اِحْفَظْ صیغۂ امر ہے . اِسْمَعْ کے وزن پر . حِفْظٌ مصدر سے بمعنی حفاظت کرنا .

ترکیب:- سلیمان وجنودہ ضَحِکَ فعل کا فاعل ہے . اَخَذَ فعل . بعض الشعراء فاعل . ہ ضمیر مفعول . کُنْ صیغۂ امر ہے . ضمیر اَنْتَ اسم . قنوعًا خبر ہے . مَثَلٌ قد جری فعل کا فاعل ہے . فاتک اللحم یہ جملہ شرط ہے . اشرب المرقہ . جملہ جزائیہ پس شرط وجزا جملہ شرطیہ ہے . الملک بہرام کی صفت ہے اور موصوف وصفت اسم اِنَّ . خرج یومًا للصید . جملہ خبر اِنَّ

(باقی)

فَعَمَدَ الرَّاعِي إِلَى الْعِنَانِ وَكَانَ مُلَبَّسًا ذَهَبًا كَثِيْرًا فَاسْتَغْفَلَ بَهْرَامُ وَأَخَذَ سِكِّيْنًا وَقَطَعَ طَرَفَ اللِّجَامِ فَرَفَعَ بَهْرَامُ طَرْفَهُ إِلَيْهِ فَاسْتَحْيٰى وَأَطْرَقَ يُبْصِرُ إِلَى الْأَرْضِ وَأَطَالَ الْجُلُوْسَ حَتّٰى أَخَذَ الرَّجُلُ حَاجَتَهُ فَقَامَ بَهْرَامُ وَجَعَلَ يَدَهُ عَلٰى عَيْنَيْهِ وَقَالَ لِلرَّاعِي قَدِّمْ إِلَيَّ فَرَسِيْ فَإِنَّهُ دَخَلَ فِيْ عَيْنِيْ تُرَابٌ مِنْ سَافِي الرِّيْحِ فَمَا أَقْدِرُ عَلٰى فَتْحِهَا ۔

ترجمہ :۔ پس چرواہا نے گھوڑے کے لگام کا قصد کیا وہ سونا ملا ہوا تھا پس وہ چرواہا نے بادشاہ کو غافل سمجھا اور ایک چھری لے لی ۔ اور لگام کے کنارے کاٹ لیا پس بادشاہ نے اپنی آنکھ اس کی طرف اٹھایا۔ اور شرمندہ ہوا اور لگا سر نیچا کرکے زمین کی طرف دیکھتا رہا ۔ اور بیٹھنے کو دراز کیا۔ یہانتک کہ اس مرد نے اپنی ضرورت پوری کرلی۔ پس بادشاہ کھڑا ہوگیا اور اپنا ہاتھ اپنی آنکھوں پر کرلیا۔ اور چرواہے سے کہا کہ میرا گھوڑا میرے سامنے لاؤ کیونکہ میری آنکھ میں مٹی داخل ہوچکی ہے ہوا کے جھونکے سے۔ سو میں آنکھ کھولنے پر قادر نہیں ہوں ۔

تحقیقات :۔ مُلَبَّسٌ بمعنی مخلوط ۔ اِسْتَغْفَلَ اِسْتَغْفَرَ کے وزن پر صیغہ ماضی ہے ۔ اِسْتِغْفَالٌ مصدر ہے بمعنی غافل پانا ۔ سِکِّیْنٌ بمعنی چھرا۔ سَکَاکِیْنُ جمع آتی ہے۔ عِنَانٌ بمعنی لگام ۔ اَعِنَّةٌ جمع آتی ہے ۔ طَرْفٌ بمعنی آنکھ ۔ اَطْرَافٌ اَطَارِیْفُ جمع آتی ہے۔ اَطْرَقَ صیغہ ماضی ہے اِطْرَاقٌ مصدر سے بمعنی سرنگوں ہونا ۔ سَافِیْ یا سَافِیَةٌ بمعنی باریک ریت جو ہوا کے ساتھ ہوتی ہے ۔

بقیہ ترکیب :۔ پس اِنَّ مع اسم وخبر جملہ ہوکے قِیْلَ کا مفعول مالم یسم فاعلہ ہے ۔ طَامِعًا تَبِعَ فعل کی ضمیر سے حال ۔ اور فِیْ لَحَاقِہٖ طَامِعًا کا متعلق ہے۔ بعد عَنْ اَصْحَابِہٖ جملہ مجرور ہوکے جار ومجرور تَبِعَ فعل کا متعلق ہے تحت شجرۃ۔ کائن مقدر کا متعلق ہوکے راعٍ کی صفت ہے پھر موصوف وصفت مجرور ہوکے جار ومجرور نَزَلَ فعل کا متعلق ہے ۔ بِیَنْزِلَ جملہ مجرور ہوکے یہ جار ومجرور اور مِنْ نَفْسِہٖ جار ومجرور نَزَلَ فعل کا متعلق ۔ فَرَسِیْ اِحْفَظْ فعل کا مفعول ۔ عَنِّیْ اس کا متعلق ہے اور یہ جملہ قال کا مقولہ ہے ۔ اور حَتّٰی اَنْزِلَ جار ومجرور بھی اِحْفَظْ کا متعلق ہے ۔

ترکیب صفحہ ہذا :۔ الراعی عَمَدَ فعل کا فاعل ۔ اِلَى الْعِنَانِ اس کا متعلق ہے ۔ اور عَمَدَ قصد کے معنی میں ہے ۔ ذَہَبًا کَثِیْرًا موصوف وصفت مُلَبَّسًا کی تمیز ۔ اور ممیز تمیز خبر کان کی ۔ اور ضمیر ہُوَ اسم کان ہے ۔ بَہْرَامُ اِسْتَغْفَلَ فعل کا مفعول ۔ اور سِکِّیْنًا اَخَذَ فعل کا مفعول ہے اور طَرَفَ اللِّجَامِ قَطَعَ فعل کا مفعول ہے ۔ بَہْرَامُ رَفَعَ فعل کا فاعل ہے۔ اور طَرْفَہٗ مفعول (باقی)

فَقَدَّمَهُ إِلَيْهِ فَرَكِبَ وَسَارَ إِلَى أَنْ وَصَلَ إِلَى عَسْكَرِهِ فَقَالَ لِصَاحِبِ مَرَاكِبِهِ طَرَفُ اللِّجَامِ وَهَبْتُهُ فَلَا تَتَّهِمْ بِهِ أَحَدًا۔

حِكَايَةٌ ۳۴ :- قَالَ الْجَاحِظُ مَا أَخْجَلَنِي أَحَدٌ قَطُّ إِلَّا عَجُوزَةٌ ... عَارَضَتْنِي فِي الطَّرِيقِ وَقَالَتْ لِي فِيكَ حَاجَةٌ فَسِرْتُ فِي إِثْرِهَا۔

ترجمہ :- پس چرواہا نے گھوڑے کو اُن کے سامنے کردیا۔ اور بہرام سوار ہو کے چلا یہانتک کہ اپنی فوج کے پاس پہنچ گئے۔ اور انکی سواریوں کے ذمہ دار سے کہا کنارۂ لگام کو میں نے ہبہ کردیا ہے۔ کسی پر اس کی تہمت مت لگا۔ (حکایت) جاحظ نے کہا مجھے کسی نے کبھی شرمندہ نہیں کیا مگر ایک بوڑھیا نے کہ وہ راستہ میں میرے سامنے آئی۔ اور مجھ سے کہا تجھ میں ضرورت ہے۔ پس میں اس کے نشانۂ قدم پر چلا۔

تحقیقات :- مَرَاکِبْ جمع ہے مَرْکَبْ کی بمعنی سواری۔ اَخْجَلَ اِخْجَالٌ مصدر سے صیغۂ ماضی ہے۔ بمعنی شرمندہ کرنا۔ قَطُّ ظرف زمان۔ ماضی منفی کے زمانے کے استغراق کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ عَارَضَتْ مُعَارَضَۃٌ مصدر سے ماضی کا صیغۂ واحد مؤنث غائب ہے بمعنی پیش آنا۔ اِثْرٌ بمعنی نشانۂ قدم۔ آثارٌ جمع آتی ہے۔

بقیہ ترکیب :- اِلَیْہِ متعلق ہے۔ یُشِیْرُ اِلَی الْاَرْضِ جملہ حالیہ ہے اَطْرَقَ فعل کی ضمیر ہُوَ سے پس یُشِیْرُ اِلَی الْاَرْضِ جملہ حال ہے اور حال و ذوالحال اَطْرَقَ فعل کا فاعل ہے۔ اَلْجُلُوْسَ۔ اَطَالَ فعل کا مفعول ہے۔ اَخَذَ اَرْجُل حاجتہٖ جملہ مجرور ہو کے جار مجرور اطالَ فعل کا متعلق ہے۔ یَدَہٗ جعل فعل کا مفعول۔ علیٰ عینیہ اس کا متعلق ہے۔ فَرَسِیْ قدم فعل کا مفعول۔ اِلَیَّ اس کا متعلق ہے۔ مِنْ سَافِی الزنج۔ کائنٌ مقدر کا متعلق ہو کے صفت تُرَابٍ۔ اور موصوف وصفت دَخَلَ فعل کا فاعل۔ اور فی عَیْنِیْ اس کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ اِنَّ کی خبر۔ اور ہٗ ضمیر شان اِنَّ کا اسم ہے علیٰ فَتْحِہا۔ مَا اَقْدِرُ کا متعلق ہے۔

ترکیب صفحہ ہذا :- قَدَّمَ فعل۔ ضمیر ہُوَ فاعل۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ اِلَیْہِ اس کا متعلق ہے۔ اِلٰی عَسْکَرِہٖ وَصَلَ فعل کا متعلق ہو کر اور یہ جملہ مجرور ہو کے جار مجرور سَارَ فعل کا متعلق ہے۔ وَہَبْتُہٗ جملہ طَرَفُ اللِّجَامِ مبتدا کی خبر ہے۔ لَا تَتَّہِمْ۔ فعل ضمیر اَنْتَ فاعل۔ اَحَدًا مفعول بہ۔ اور بِہٖ اس کا متعلق ہے۔ فِیْکَ۔ کائنۃٌ مقدر کا متعلق ہو کے حَاجَۃٌ کی صفت۔ اور موصوف و صفت مبتدا مؤخر۔ لِیْ ثَابِتَۃٌ کا متعلق ہو کے خبر مقدم اور مبتدا و خبر جملہ اسمیہ قَالَتْ کا مقولہ۔ اور قول و مقولہ عَارَضَتْنِیْ فِی الطَّرِیْقِ جملہ پر عطف۔ اور معطوف و معطوف علیہ عَجُوْزَۃٌ کی صفت۔ اور موصوف و صفت مستثنیٰ۔ اَحَدٌ مستثنیٰ منہ

وَمَرَّتْ بِیْ اِلیٰ صَائِغٍ وَقَالَتْ مِثْلَ هٰذَا وَمَضَتْ فَبَقِیْتُ
مَبْهُوْتًا وَسَأَلْتُ الصَّائِغَ فَقَالَ هٰذِهٖ عَجُوْزَةٌ اَرَادَتْ اَنْ اَعْمَلَ
لَهَا صُوْرَةَ شَیْطَانٍ فَقُلْتُ مَا اَدْرِیْ کَیْفَ صُوْرَتُهٗ فَجَاءَتْ بِکَ
وَقَالَتْ مِثْلَ هٰذَا فَخَجِلْتُ ؛

ترجمہ :- اور مجھے زرگر کے پاس لے گئی اور کہا اس کے مانند ہے۔ اور چلی گئی۔ میں حیران رہ گیا اور زرگر سے پوچھا اس نے جواب دیا کہ یہ بڑھیا چاہتی ہے کہ میں اس کے لئے شیطان کی صورت بناؤں۔ میں نے کہا میں نہیں جانتا کہ شیطان کی صورت کیسی ہے سو اس نے تجھے لے آئی۔ اور کہا اس کے مانند۔ پس میں شرمندہ ہوا۔

تحقیقات :- صَائِغ بمعنی زرگر۔ صَاغَۃٌ جمع آتی ہے۔ مَبْہُوْتٌ صیغہ اسم مفعول ہے بمعنی متحیر۔ عَجُوْزَۃٌ بمعنی بوڑھیا عورت۔ عَجَائِزُ جمع آتی ہے۔ مَا اَدْرِیْ بمعنی مَا اَعْلَمُ۔

بقیہ ترکیب :- پھر مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ مَا اَخْجَلَ فعل کا فاعل۔ نُوْن وقایہ یائے متکلم مفعول۔ پھر یہ جملہ قال کا مقولہ ہے۔ فِی اَثْرِہَا سِرْتُ کا متعلق ہے - ۱۲

ترکیب صفحہ ہٰذا :- بِیْ اِلیٰ صَائِغٍ دونوں مَرَّتْ کے متعلق ہیں۔ مِثْلَ ہٰذَا۔ اِصْنَعْ مقدر کا مفعول ہے۔ مَبْہُوْتًا بَقِیْتُ فعل کی ضمیر اَنَا سے حال ہے۔ ہٰذِہٖ مبتدا۔ عَجُوْزَۃٌ۔ موصوف۔ اَرَادَتْ فعل۔ ضمیر ہِیَ فاعل۔ اَنْ اَعْمَلَ فعل۔ ضمیر اَنَا فاعل صُوْرَۃَ شَیْطَانٍ مفعول۔ لَہَا اس کا متعلق ہے۔ یہ جملہ اَرَادَتْ کا مفعول ہے۔ پھر اَرَادَتْ صفت اور موصوف وصفت۔ ہٰذِہٖ مبتدا کی خبر ہے۔ کَیْفَ صُوْرَتُہٗ۔ جملہ مَا اَدْرِیْ کا مفعول ہے۔ پھر مَا اَدْرِیْ قُلْتُ فعل کا مقولہ ہے۔ مِثْلَ ہٰذَا۔ اِصْنَعْ فعل کا مفعول۔ اور جملہ قَالَتْ کا مقولہ۔ جَاءَتْ بِکَ پر عطف ہے۔ خَجِلْتُ۔ فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہے۔

* * *

۱۲

حِکَایَۃٌ :۔ دَخَلَ اَبُوْ دُلَامَۃَ الشَّاعِرُ عَلَی الْمَھْدِیْ یَوْمًا فَسَلَّمَ عَلَیْہِ ثُمَّ قَعَدَ وَاَرْخیٰ عُیُوْنَہٗ بِالْبُکَاءِ فَقَالَ لَہٗ مَالَكَ قَالَ مَاتَتْ اُمُّ دُلَامَۃَ فَقَالَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَدَخَلَتْ لَہٗ رِقَّۃٌ لِمَا رَاٰی مِنْ جَزْعِہٖ فَقَالَ لَہٗ عَظَّمَ اللّٰہُ اَجْرَكَ یَا اَبَا دُلَامَۃَ وَاَمَرَ لَہٗ بِاَلْفِ دِرْھَمٍ وَقَالَ لَہٗ اِسْتَعِنْ بِھَا فِیْ مُصِیْبَتِكَ فَاَخَذَھَا وَدَعَا لَہٗ وَانْصَرَفَ فَلَمَّا دَخَلَ اِلٰی مَنْزِلِہٖ فَقَالَ لِاُمِّ دُلَامَۃَ اِذْھَبِیْ فَاسْتَاذِنِیْ عَلَی الْخَیْزُرَانِ جَارِیَۃَ الْمَھْدِیْ ۔

ترجمہ :۔ نقل ہے کہ شاعر ابو دُلامہ ایک روز خلیفہ مہدی پر داخل ہوا۔ اور ان پر سلام کیا۔ پھر بیٹھا اور چھوڑ دیا اپنی آنکھوں کو رونے کے ساتھ۔ خلیفہ نے دریافت فرمایا کہ تجھے کیا ہوگیا۔ کہا ام دُلامہ انتقال ہوگیا ہے۔ خلیفہ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اور اس کی بیقراری دیکھکر خلیفہ کو رقت پیدا ہوگئی۔ پس خلیفہ نے فرمایا تیرے ثواب کو اللہ بڑا کرے اے ابو دُلامہ اور اس کے لئے ہزار درہم کا حکم دیدیا۔ اور فرمایا تیری مصیبت میں ان دراہم کے ساتھ مدد حاصل کرو۔ پس ابو دُلامہ نے ان کو لے لیا۔ اور خلیفہ کو دُعا دیدی اور لوٹ گیا پس جب اپنا گھر پہنچا۔ اُم دُلامہ سے کہا تو چلی جا۔ اور خلیفہ کی باندی خیزران پر اجازت حاصل کر۔

تحقیقات :۔ مہدی۔ عباسی خلفاء سے ایک خلیفہ کا نام ہے۔ اَرْخیٰ۔ صیغہ ماضی ہے۔ اِرخاءٌ مصدر سے۔ بمعنی چھوڑ دینا۔ بَکیٰ یَبْکِیْ بُکَاءٌ بمعنی رونا۔ باب ضرب۔ رَقَّ۔ یَرِقُّ رِقَّۃً بمعنی نرم ہونا۔ باب ضرب۔ جَزِعَ۔ جَزْعًا بمعنی صبر نہ کرنا۔ اور بیقراری کرنا۔ باب سمع۔ اَلْفٌ بمعنی ہزار۔ اُلُوْفٌ آلَافٌ جمع آتی ہے۔ دِرْھَمٌ چوانی سے کچھ زائد۔ دَرَاھِمُ جمع آتی ہے۔ اِسْتَعِنْ۔ اِستعانۃٌ مصدر سے صیغہ امر ہے۔ اصل میں اِسْتَعْوِنْ تھا۔ اِسْتَنْصِرْ کے وزن پر حرکت واؤ ماقبل میں نقل ہو کے واؤ یا سے بدل جانے کے بعد اجتماع ساکنین سے یا گر گئی ہے۔ مُصِیْبَۃٌ جمع مَصَائِبُ آتی ہے۔ خَیْزُرَانْ۔ مہدی کی وہ باندی تھی جس پر مہدی عاشق تھے۔۔

ترکیب :۔ الشَّاعِرُ۔ صفت ہے۔ ابو دُلامہ کی۔ اور موصوف صفت دَخَلَ فعل کا فاعل علی المھدی اسکا متعلق

فَاِذَا دَخَلْتِ عَلَيْهَا فَتَبَاكِيْ وَقُوْلِيْ مَاتَ اَبُوْ دُلَامَةَ فَمَضَتْ وَاسْتَاذَنَتْ
عَلَى الْخَيْزُرَانِ فَاَذِنَتْ لَهَا فَلَمَّا اطْمَاَنَّتْ اَرْسَلَتْ عَيْنَهَا بِالْبُكَاءِ وَقَالَتْ
لَهَا مَالَكِ قَالَتْ مَاتَ اَبُوْ دُلَامَةَ فَقَالَتْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
عَظَّمَ اللّٰهُ اَجْرَكِ وَتَوَجَّعَتْ لَهَا بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَدَعَتْ لَهَا وَانْصَرَفَتْ
فَلَمْ يَلْبَثِ الْمَهْدِيُّ اَنْ دَخَلَ عَلَى الْخَيْزُرَانِ ۔

ترجمہ:- پس جب ان پر داخل ہو جاوے تو رونے کی صورت اختیار کر۔ اور کہو کہ ابو دُلامہ مرگیا ہے۔ پس چلی گئی اور اجازت چاہی اور اس نے اجازت دیدی۔ پس جب ام دُلامہ مطمئن ہوئی۔ چھوڑ دی اپنی آنکھ رونے کے ساتھ خیزران نے کہا۔ تجھے کیا ہوگیا۔ جواب دی کہ ابو دُلامہ انتقال ہوگیا ہے۔ پس خیزران نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ راجعون پڑھی۔ اللہ تیرے ثواب کو بڑا بناوے یہ دُعا دی۔ اور اُم دُلامہ کیلئے دو ہزار درہم کا حکم دیدی۔ پس ام دُلامہ نے دُعا دی۔ اور لوٹ گئی۔ پس خلیفہ مہدی بلاتاخیر خیزران پر داخل ہو گئے۔

تحقیقات:- اِطْمَأَنَّتْ اِقْشَعَرَّتْ کے وزن پر ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے طَمْأَنٌ مادہ ہے اطمینانٌ مصدر ہے اِقْشِعْرَارٌ کے وزن پر۔ اَرْسَلَتْ اَکْرَمَتْ کے وزن پر صیغہ واحد مؤنث ہے۔ اِرْسَالٌ مصدر ہے بمعنی بھیجنا۔ اور چھوڑ دینا۔ تَوَجَّعَتْ تَقَبَّلَتْ کے وزن پر صیغہ واحد مؤنث ہے۔ تَوَجُّعٌ مصدر ہے۔ بمعنی دردمند ہونا۔ لَبِثَ یَلْبَثُ لَبْثًا ولُبْثًا بمعنی ٹھہرنا۔ باب سمع۔

بقیہ ترکیب:- مَا استفہامیہ۔ مبتدا۔ لَکِ حدث فعل کا متعلق ہوکے خبر ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ ضمیر نحن اسم۔ لِلّٰہِ تکونُ مقدر کے ساتھ متعلق ہوکے خبر ہے۔ اور الیہ راجعون کے ساتھ متعلق ہوکے اِنَّ کی خبر ہے۔ اور ضمیر نحن اسم ہے۔ من جزعہم۔ رأیٰ فعل کا متعلق ہے۔ اور یہ فعل جملہ ہوکے صلہ اور موصول وصلہ مجرور اور جار ومجرور رِقَّۃً کا متعلق۔ اور رِقَّۃٌ مع متعلق دَخَلَتْ فعل کا فاعل۔ لَہٗ اس کا متعلق ہے۔ عَظَّمَ اللّٰہُ اجرک۔ جملہ دعائیہ۔ قال کا مقولہ ہے۔ لَہٗ بِاَلْفِ درہم۔ دونوں امر فعل کے متعلق ہیں۔ بہا فی مصیبتک۔ دونوں اِسْتَعِنْ فعل کے متعلق ہیں۔ دخل الی منزلہٖ شرط۔ قال الحکم دُلامۃ جواب شرط۔ جاریۃ المہدی خیزران سے بدل۔ اور بدل ومبدل منہ مجرور۔ اور جار مجرور استاذنی کا متعلق۔ اور یہ جملہ ذہبی پر عطف ہے۔ اور معطوف ومعطوف علیہ قال کا مقولہ ہے۔

ترکیب صفحہ ہٰذا:- اِذا دخلت علیہا۔ شرط۔ مات ابو دُلامۃ جملہ قولی کا مقولہ۔ قولی مع ضمیر انتِ جملہ ہوکے تباکی (باقی)

فَقَالَتْ يَا سَيِّدِيْ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَبَا دُلَامَةَ مَاتَ قَالَ لَا يَا حَبِيْبَتِيْ إِنَّمَا هِيَ امْرَأَتُهُ أُمُّ دُلَامَةَ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ إِلَّا أَبُوْ دُلَامَةَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَرَجَ مِنْ عِنْدِيْ السَّاعَةَ فَقَالَتْ وَخَرَجَتْ مِنْ عِنْدِيْ السَّاعَةَ وَأَخْبَرَتْهُ بِخَبَرِهَا وَبُكَائِهِمَا فَضَحِكَ وَتَعَجَّبَ مِنْ حِيْلَتِهِمَا ؛

ترجمہ :- خیزران نے کہا اے میرے مولیٰ کیا آپکو معلوم نہیں کہ ابُودُلامہ کا انتقال ہو گیا؟ کہا نہیں اے میرے محبوبہ جزایں نیست وہ اس کی عورت اُم دُلامہ ہے۔ خیزران نے کہا نہیں بخدا مگر ابُودلامہ۔ خلیفہ نے کہا کیا ہی تعجب کہ وہ میرے پاس سے اب نکل گیا ہے۔ خیزران نے کہا اور اُم دُلامہ اب میرے پاس سے نکل چکی ہے۔ اور خلیفہ کو ام دُلامہ کی اور اس سے رونے کی خبر دی۔ پس خلیفہ ہنسے اور دونوں کے حیلہ سے تعجب کیا۔

تحقیقات :- سَیِّدٌ بمعنی مولیٰ و سردار۔ اسکو تخفیفاً سَیْدٌ پڑھا جاتا ہے۔ اَسْیَادٌ، سَادَۃٌ، سَیَائِدُ جمع آتی ہے۔ اَمَا میں ہمزہ استفہام کا ہے۔ اور مَا نافیہ۔ السَّاعَۃَ بمعنی اس وقت یعنی ابھی۔ لَا وَاللّٰہِ۔ ای لم تمت ام دُلَامَۃ وانَّمَا مَاتَ ابودُلامۃ۔

بقیہ ترکیب :- جملہ پر عطف۔ اور معطوف و معطوف علیہ جزاء ہے۔ لَمَّا اَمْکَنَتْ۔ شرط۔ اَرْسَلَتْ عینُھا بالبُکاءِ۔ جزاء ہے۔ لھا۔ بالفی درھم۔ دونوں اَمَرَتْ کے متعلق ہیں۔ علی الخیزران۔ دَخَلَ کا متعلق اور یہ جملہ ہو کے فی مقدر کا مجرور۔ اور جار و مجرور لَمْ یَلْبَثْ فعل کا متعلق ہے۔

ترکیب صفحہ ہذا :- ابودُلامۃ۔ اسم اَنَّ۔ مَاتَ جملہ خبر اَنَّ۔ اور یہ جملہ اَمَا عَلِمْتَ فعل کا مفعول ہے۔ قَالَ لا۔ ای لیس الامر کما تقول وانما ماتت ام دُلامۃ۔ ام دُلامۃ۔ امرأتہٗ سے بدل واقع ہے۔ اور بدل و مبدل منہ ھِیَ مبتدا کی خبر ہے۔ اور مبتدا و خبر جملہ اسمیہ۔ قَالَتْ لا واللّٰہ۔ ای لیس الامر کما تقول انما مات ابودُلامۃ۔ پس ابودُلامہ، مَاتَ مقدر کا فاعل ہے۔ السَّاعَۃ۔ خَرَجَ کا مفعول فیہ ہے۔ مِنْ عِنْدِیْ۔ اس کا متعلق۔ پھر خَرَجَ جملہ ہو کے قال کا مقولہ ہے۔ اور سبحان اللّٰہ۔ نسبّح فعل مقدر کا مفعول مطلق ہے۔ اور یہ جملہ بھی قَالَ کا مقولہ ہے۔ خبرِھَا وبکائِھَا۔ معطوف و معطوف علیہ مجرور ہو کے اخبرتْ فعل کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ خَرَجَتْ جملہ پر عطف ہے۔ اور معطوف و معطوف علیہ قَالَتْ کا مقولہ ہے۔ اور من حیلتھما۔ تعجّب کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ ضحک جملہ پر عطف ہے۔ ۱۲

حِكَايَةٌ: قِيْلَ إِنَّ أَبَا دُلَامَةَ الشَّاعِرَ كَانَ وَاقِفًا بَيْنَ يَدَيِ السَّفَّاحِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ لَهُ سَلْنِيْ حَاجَتَكَ فَقَالَ لَهُ أَبُوْدُلَامَةَ أُرِيْدُ كَلْبَ صَيْدٍ فَقَالَ أَعْطُوْهُ إِيَّاهُ فَقَالَ وَأُرِيْدُ دَابَّةً أَتَصَيَّدُ عَلَيْهَا قَالَ أَعْطُوْهُ إِيَّاهَا ۔

ترجمہ:- کہا گیا کہ ابودلامہ شاعر کھڑا تھا۔ سفاح خلیفہ کے سامنے بعض زمانہ میں۔ خلیفہ نے اس سے کہا تو اپنی حاجت کا مجھ سے سوال کر۔ پس ابودلامہ نے کہا میں شکاری کُتّا چاہتا ہوں۔ خلیفہ نے اپنے اراکین سے کہا تم اسکو شکاری کتا دیدو۔ ابودلامہ نے کہا اور ایک گھوڑا چاہتا ہوں کہ اس پر بیٹھ کے شکار کروں۔ خلیفہ نے کہا کہ تم اُسے گھوڑا دیدو۔

تحقیقات:- سَفَّاح۔ صیغہ مبالغہ ہے۔ سَفْحٌ مصدر سے۔ یعنی زیادہ بخشنے والا۔ اور وہ شخص فصیح جو کلام پر زیادہ قادر ہو۔ یہ اسم ایک خلیفہ کا لقب ہے۔ دَابَّۃٌ۔ وہ جانور جس پر انسان سوار ہوتا ہے۔ دوابُّ جمع آتی ہے۔

ترکیب:- اَبَادُلامۃ الشاعر۔ موصوف وصفت اسم اِنَّ۔ کَانَ۔ فعل ناقص۔ ضمیر ہُوَ اسم واقفاً کے ساتھ بَیْنَ یَدَیِ السَّفَّاح۔ فی بعض الایام دونوں متعلق ہو کے خبر کَانَ۔ پھر کَانَ جملہ ہو کے خبر اِنَّ۔ اور اِنَّ جملہ ہو کے قیل فعل مجہول کا مفعول مالم یسمّ فاعلہ ہے۔ سَلْ۔ صیغہ امر ضمیر اَنْتَ فاعل۔ نون وقایہ یائے متکلم مفعول اوّل۔ حاجتک۔ مفعول ثانی ہے۔ کَلْبَ صید۔ اُرِیْدُ فعل کا مفعول ہے۔ اَعْطُوا۔ امر معروف کا صیغہ جمع مذکر حاضر ہے۔ ضمیر اَنْتُم فاعل۔ ہ ضمیر مفعول اوّل اِیَّاہُ مفعول ثانی ہے۔ اُرِیْدُ فعل۔ ضمیر اَنَا فاعل۔ دابّۃٌ موصوف۔ اتصیّد علیہا۔ جملہ ہو کے صفت۔ اور موصوف وصفت اُرِید فعل کا مفعول ہے۔ ۱۲

قَالَ وَغُلَامًا يَقُوْدُ الْكَلْبَ يَصِيْدُ بِهٖ وَقَالَ ..
وَاعْطُوْهُ غُلَامًا قَالَ وَجَارِيَةً تُصْلِحُ الصَّيْدَ وَتُطْعِمُنَا
مِنْهُ قَالَ اُعْطُوْهُ جَارِيَةً قَالَ هٰؤُلَاءِ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ لَابُدَّ لَهُمْ مِنْ دَارٍ لِيَسْكُنُوْهَا۔

ترجمہ :- ابودُلامہ نے کہا اور ایک غلام چاہتا ہوں۔ کہ وہ کتا کو کھینچے۔ اور اس کے ذریعہ شکار کرے۔ خلیفہ نے کہا کہ تم اُسے ایک غلام دیدو۔ ابودُلامہ نے کہا اور ایک جاریہ چاہتا ہوں جو شکار کو پکادے۔ اور ہمیں اس سے کھلاوے۔ خلیفہ نے کہا کہ تم اُسے ایک جاریہ دیدو۔ ابودُلامہ نے کہا اے امیر المومنین! ان سب کے لئے ایک گھر کی ضرورت ہے تاکہ وہ اس میں ٹھہر سکیں۔

تحقیقات :- قَادَ یَقُوْدُ قَوْدًا۔ جانوروں کو کھینچ کر لیجانا۔ اصلاح صید سے مراد۔ شکار کے گوشت کو پکالینا ہے۔ اسکو ٹھیک کرکے۔ ہٰؤلاء۔ ہٰؤلاء وہ اسم اشارہ ہے جس کے ذریعہ جمع مذکر ومؤنث کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ اور اس پر ہاء تنبیہ کا داخل ہوکے ہٰؤلاء ہوگیا ہے۔

ترکیب :- غلامًا موصوف۔ یقود الکلب۔ معطوف علیہ۔ ویصید بہ۔ معطوف۔ اور معطوف ومعطوف علیہ صفت۔ اور موصوف وصفت اُرید فعل کا مفعول ہے۔ جاریۃ موصوف۔ تصلح الصید۔ معطوف علیہ۔ تطعم۔ فعل۔ ضمیر ہی فاعل: نا ضمیر مفعول۔ منہ اس کا متعلق ہے۔ اور یہ جملہ معطوف۔ اور معطوف معطوف علیہ صفت اور موصوف وصفت اُرید فعل مقدر کا مفعول ہے ہٰؤلاء۔ مبتدا۔ من دار۔ بُدّ کے ساتھ متعلق ہوکے اسم لا۔ یسکنون فعل۔ ضمیر ہم فاعل۔ ہا ضمیر مفعول۔ پس یہ جملہ لام کیٔ کا مجرور اور جار ومجرور بُدّ کا متعلق ہے۔ اور لہم اس کی خبر ہے۔ پھر یہ جملہ ہٰؤلاء مبتدا کی خبر ہے۔ ۱۲

قَالَ أُعْطُوهُ دَارًا تَجْمَعُهُمْ قَالَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ ضَيْعَةٌ فَمِنْ أَيْنَ يَعِيشُونَ قَالَ قَدْ أَقْطَعْتُكَ عَشْرَ ضِيَاعٍ عَامِرَةٍ وَعَشْرَ ضِيَاعٍ غَامِرَةٍ. قَالَ وَمَا الْغَامِرَةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ مَا لَا نَبَاتَ فِيهَا ۔

ترجمہ:۔ پس خلیفہ نے فرمایا اس کو ایک گھر دیدو جو ان سب کو جمع کرے۔ ابودُلامہ نے کہا اگر ان کے لئے زمین نہ ہو تو وہ کہاں سے زندہ رہیں گے۔ خلیفہ نے کہا میں نے دس آباد زمین اور دس بے آباد زمین تجھے دیدی۔ ابودُلامہ نے کہا غامرہ کیا چیز ہے اے امیر المؤمنین! خلیفہ نے جواب دیا۔ وہ زمین جس میں گھاس نہیں۔

تحقیقات:۔ اَعْطُوْا۔ اِعْطَاءٌ مصدر سے امر حاضر معروف کا جمع مذکر حاضر ہے۔ ضَیْعَۃٌ۔ پیداوار کی زمین۔ ضِیَاعٌ۔ ضَیْعَاتٌ۔ جمع آتی ہے۔ اِقْطَاعٌ کے معنی ہیں زمین کے پیداوار کھانے کیلئے کسی کو دیدینا۔ غَامِرَۃٌ بمعنی غیر آباد زمین۔ نَبَاتٌ بمعنی گھاس اور سبزی۔ نَبَاتَاتٌ جمع آتی ہے۔

ترکیب:۔ تَجْمَعُ فعل۔ ضمیر ہی فاعل۔ ہم ضمیر مفعول۔ اور یہ جملہ دارًا کی صفت اور موصوف وصفت اَعْطُوا فعل کا مفعول ثانی ہے۔ اور ہ ضمیر مفعول اوّل ہے۔ ضَیْعَۃٌ۔ اسم لَمْ تَکُنْ اور لَہُمْ خبر لم تکن ہے پھر یہ جملہ ہو کے شرط۔ یَعِیْشُوْنَ فعل۔ ہم ضمیر فاعل۔ مِنْ اَیْنَ۔ اس کا متعلق ہے۔ پھر یہ جملہ ہو کے جزا۔ اور شرط وجزا جملہ شرطیہ ہے۔ ضِیَاعٍ عَامِرَۃٍ۔ موصوف وصفت عَشْرَ کا مضاف الیہ۔ اور مضاف ومضاف الیہ معطوف علیہ۔ اَقْطَعْتُ فعل کا مفعول ثانی۔ کاف خطاب مفعول اول ہے۔ مَا۔ استفہامیہ مبتدا۔ الغامرۃ خبر ہے۔ نَبَاتَ۔ اسم لا۔ فیہا۔ خبر لا ہے۔ پھر لا مع اسم وخبر جملہ ہو کے صلہ اور موصول وصلہ قَالَ فعل کا مقولہ ہے۔

* * *

قَالَ قَدْ اَقْطَعْتُكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِائَةَ ضَيْعَةٍ عَامِرَةٍ مِنْ فَيَافِي بَنِي اَسَدٍ فَضَحِكَ وَقَالَ اِجْعَلُوْهَا كُلَّهَا عَامِرَةً ⁂

* * *

ترجمہ:۔ ابودلامہ نے کہا میں نے آپ کو اے امیرالمؤمنین سو آباد زمین دے دی بنی اسد کے بے آب و گیاہ میدانوں سے۔ پس ہنس پڑے۔ اور کہا: سبھوں زمینوں کو آباد بنادو۔

تحقیقات:۔ فَیَافِیْ جمع ہے فَیْفٌ فَیْفَاءُ فَیْفَاۃٌ کی۔ یعنی وہ میدان جو سبزیات اور پانی سے خالی ہو۔ بنی اسد عرب کے قبیلوں سے ایک قبیلہ کا نام ہے۔ یہ قبیلہ جہاں آباد تھے وہاں بہت بڑا خالی میدان پڑا ہوا تھا۔ اور اسکو فیافی بنی اسد کہا جاتا تھا۔

ترکیب:۔ ضَیْعَۃٌ عَامِرَۃٌ۔ موصوف وصفت مضاف الیہ۔ اور مضاف ومضاف الیہ اَقْطَعْتُ فعل کا مفعول ثانی ہے۔ کاف خطاب مفعول اول۔ فیافی بنی اسد۔ مضاف ومضاف الیہ مجرور اور جار مجرور اَقْطَعْتُ فعل کا متعلق ہے۔ ضَحِکَ۔ فعل۔ ضمیر ہُوَ فاعل۔ مِنْہُ ضَحِکَ کا متعلق ہے۔ اِجْعَلُوْا فعل۔ ضمیر اَنْتُمْ فاعل۔ ہَا ضمیر مؤکد۔ کُلَّہَا تاکید۔ پھر مؤکد وتاکید مفعول اول۔ عَامِرَۃٌ۔ مفعول ثانی۔ پس اِجْعَلُوْا مع فاعل ومفعولین جملۂ فعلیہ ہے۔ ۱۲

تمت بالخیر

فللہ الحمد